اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 جی ڈی پی کے اعداد و شمار حکومت کی پالیسیوں اور اصلاحات کا مظہر

7 آئرلینڈ نے بنگلہ دیش کو 39 رن سے شکست دی

8 امریکی تجاویز امن معاہدے کی بنیاد بن سکتی ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 29 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

29 نومبر 2025، بمطابق 08 جمادی الثانی 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 283، صفحات 8، قیمت 3 روپے

شدید ترین سردی نے 17 برس پرانا ریکارڈ توڑ دیا

سرینگر کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری ریکارڈ، شوپیاں میں منفی 6.7 ڈگری نے سردی کو ناقابل برداشت بنا دیا

سری نگر/ ۲۸ نومبر (ایجنسیز) وادی کشمیر اس وقت ایسی سخت سردی کی لپیٹ میں ہے جس نے گزشتہ 17 برس کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ درجہ حرارت گرنے سے لوگوں کی روزمرہ زندگی شدید متاثر ہو چکی ہے، جب کہ بعض مقامات پر چلۂ کلان جیسی ٹھنڈ نومبر میں ہی محسوس کی جا رہی ہے۔ جمعہ کی صبح سرینگر کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری ریکارڈ ہوا، جب کہ سرینگر ہوائی اڈے پر یہ منفی 6.4 ڈگری تک جا پہنچا۔ کئی اضلاع میں صورتِ حال مزید ابتر ہے، شوپیاں میں منفی 6.7 ڈگری نے سردی کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ تاہم اس سرد لہر نے انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر جو اثرات ڈالے ہیں، وہ اس بار زیادہ نمایاں ہیں۔ ڈل جھیل میں یخ بستہ ہوائیں شکارا چلانے والوں کے لیے سخت مشکلات کا باعث بن گئی ہیں۔ شکارا چلانے والے فیاض احمد نے بتایا: 'صاحب، صبح کے وقت تو ہاتھ جمنے لگتے ہیں، چپو پکڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پانی کی سطح پر پتلی برف بھی بنتی ہے، جس سے شکارا آگے بڑھانے میں دقت ہوتی ہے۔ اس سردی میں سیر کرنے والے سیاح کم نکلتے ہیں، رزق پر بھی اثر پڑ رہا ہے۔' فیاض کے مطابق گزشتہ چند برس میں نومبر میں ایسی ٹھنڈ کم ہی دیکھی گئی تھی، لیکن اس سال سردی نے وقت سے پہلے ہی شدت اختیار کر لی ہے۔ شکارا اسٹینڈ پر موجود ایک اور نوجوان فیاض خان نے کہا: 'سڑکوں پر دھند ہے اور جھیل پر ہوائیں تیز، ہم لوگ روزانہ گرم پانی ساتھ رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ تھوڑا گرم ہو جائیں۔ لیکن پھر بھی سردی جسم کا زور توڑ دیتی ہے۔' سرینگر کے لال چوک، مہاراج بازار اور نوہٹہ میں کئی دکانداروں نے بتایا کہ شدید ٹھنڈ نے خرید و فروخت پر بھی اثر ڈالا ہے۔ کپڑوں کے تاجر شاہد حسین کے مطابق: 'نومبر میں لوگ عام طور پر جاڑے کے کپڑے خریدنے آ جاتے ہیں، لیکن اس بار ٹھنڈ اتنی اچانک بڑھی کہ لوگ گھروں سے نکلنے میں ہی ہچکچاہٹ محسوس کر رہے ہیں۔' شہر کے کئی علاقوں میں سب سے زیادہ مسئلہ پانی کی فراہمی کا پیدا ہوا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

دنیا بہت تیزی سے بدل رہی ہے اور خطرات پیچیدہ شکل اختیار کر رہے ہیں، راجناتھ سنگھ

ہندستان امن اور بات چیت میں یقین رکھتا ہے

لیکن جب بات عوام کی خود مختاری اور سلامتی کی ہو تو ہم سمجھوتہ نہیں کرتے

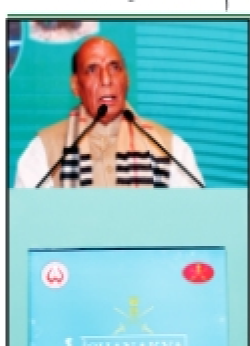

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دہشت گردی سمیت مختلف علاقائی چیلنجز کے درمیان ایک مضبوط، محفوظ اور 'وکست بھارت' بنانے کے لیے فوج سمیت تمام اداروں میں وسیع اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ کوئی انتخاب نہیں بلکہ اسٹریٹجک ضرورت ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعہ کے روز یہاں فوج کی جانب سے منعقدہ سیمینار 'چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب ہم دنیا کے ماحول اور اپنے پڑوس کی حقیقت دیکھتے ہیں تو ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہم مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پرانے نظام پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ "دنیا بہت تیزی سے بدل رہی ہے اور خطرات پیچیدہ شکل اختیار کر رہے ہیں۔ اسی لیے اصلاحات اب کوئی اختیار نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک ضرورت بن گئی ہیں۔" مسٹر سنگھ نے ہندوستان کو نئے دور کے لیے تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہی (بقیہ ۶ پر)

شاعروں اور ادیبوں کو متحد ہو کر کشمیر میں نوجوانوں کو تقسیم کرنے اور بنیاد پرست

بنانے کی علیحدگی پسندانہ کوششوں کا مقابلہ کرنا چاہیے، لیفٹننٹ گورنر

”علاقائی ادب کو فروغ دینے پر بھی توجہ دینے کی ضرورت“

جموں/ ۲۸ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) "لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شاعروں اور ادیبوں کو اتحاد کو مضبوط کرنا چاہیے اور وادی کشمیر میں نوجوانوں کو تقسیم کرنے اور بنیاد پرست بنانے کی علیحدگی پسندانہ کوششوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔" وہ جموں یونیورسٹی کے جنرل زوراور سنگھ آڈیٹوریم میں پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے زیر اہتمام کوی سمیلن سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے قوم کی تعمیر میں ادب کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شعراء پر زور دیا کہ وہ اپنے اظہار کے ذریعے مضبوط قومی تشخص اور سماجی ہم آہنگی پیدا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "ہمیں علاقائی ادب کو فروغ دینے پر بھی توجہ دینی چاہیے تاکہ سماجی ہم آہنگی اور قومی طاقت کے لیے اس کی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے آرٹ اور مصنوعی ذہانت، سائنس اور سنسکار دونوں ہی اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادب، موسیقی اور شاعری جمہوری اقدار کو تقویت دیتے ہیں اور معاشرے کو انتہائی ضروری ثقافتی اور روحانی پرورش (بقیہ ۶ پر)

قانون و نظم منتخب حکومت کو دیں، ناکام ہوئے تو اختیارات واپس لے لیں: وزیر اعلیٰ

میٹرنگ کے بغیر یہ ممکن نہیں کہ ہر گھرانے کو 200 مفت یونٹ بجلی فراہم کی جائے

منتخب حکومت کو بدنام اور ذلیل کرنے کی بہت بڑی سازش رچائی جا رہی ہے

ریزرویشن پر کابینہ سب کمیٹی کی رپورٹ آئندہ کابینہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا

سری نگر/ ۲۸ نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ کے دو روزہ اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی موجودہ سیاسی، انتظامی اور سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جب نیشنل کانفرنس کی منتخب حکومت ریاست کی باگ ڈور سنبھال رہی تھی، تب نہ پہلگام جیسا کوئی حملہ ہوا اور نہ ہی دہلی طرز کا کوئی سانحہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی ذمہ داری ہے کہ وہ منتخب حکومت کو اس کا آئینی اختیار، یعنی قانون و نظم کا کنٹرول، واپس دے۔ انہوں نے چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت اس صلاحیت کا مظاہرہ نہ کر پائی تو مرکز اسے دوبارہ واپس لے سکتا ہے، لیکن منتخب نمائندوں کو ذمہ دار ٹھہرانے سے پہلے انہیں اختیار دینا لازمی ہے۔ عمر عبداللہ نے بجلی کی (بقیہ ۶ پر)

منشیات کی لت کے خلاف حکمت عملی کو مضبوط بنانے کیلئے نیتی آیوگ سے مشاورت

چیف سیکریٹری نے مضبوط بحالی کے نظام اور مؤثر نگرانی کے میکانزم کی ضرورت پر بھی زور دیا

جموں/ ۲۸ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لت کا مقابلہ کرنے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر آج نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر وی کے پال کے ساتھ اعلیٰ سطحی (بقیہ ۶ پر)

دہلی کار بم دھماکہ: ڈاکٹر شاہین کو اہم پوچھ گچھ کیلئے فرید آباد منتقل

ابتک 7 ملزمان گرفتار، سازش سے متعلق اہم سراغ ملنے کا انکشاف

سری نگر/ ۲۸ نومبر/ جے کے این ایس/ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کے لال قلعے کے قریب مہلک خودکش کار بم حملے کی اپنی تحقیقات کو تیز کر دیا ہے، اور ایک گرفتار ملزمہ، اتر پردیش کے لکھنؤ کے ڈاکٹر شاہین سعید کو سائٹ پر پوچھ گچھ کے لئے ہریانہ کے فرید آباد لے جایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ ڈاکٹر شاہین سعید 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے 7 ملزمان میں شامل ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کا خیال ہے کہ ملزمہ شاہین سعید نے دیگر گرفتار افراد کیساتھ مل کر دہشت گردی کے حملے کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد میں اہم کردار ادا کیا، جس نے حالیہ مہینوں میں انسداد دہشت گردی کی سب سے وسیع کارروائیوں میں سے ایک کو جنم دیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے 20 نومبر کو ڈاکٹر شاہین کو پلوامہ کے ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی، اننت ناگ کے ڈاکٹر عدیل احمد راتھر اور شوپیاں کے مفتی عرفان احمد وگے کیساتھ گرفتار کیا۔ انہیں پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں ڈسٹرکٹ سیشن جج کے پروڈکشن آرڈر پر سری نگر میں این آئی اے نے اپنی تحویل میں لیا تھا۔ اس پیشرفت سے باخبر ذرائع نے اے این آئی کو بتایا کہ ڈاکٹر شاہین کو دہشت گردی کے منصوبے کو (بقیہ ۶ پر)

لالچوک اور گردونواح میں سیکورٹی فورسز کا تلاشی آپریشن، ہوٹلوں کی جامع جانچ پڑتال

اس کا مقصد شہر کی مجموعی سیکیورٹی کو مضبوط کرنا، عوامی اعتماد

کو برقرار رکھنا اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا قبل از وقت سدباب کرنا ہے، پولیس

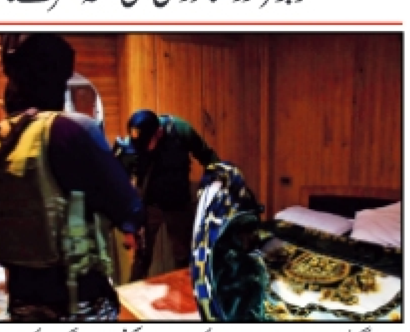

سری نگر/ ۲۸ نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے گرمائی دار الخلافہ سری نگر کے تاریخی لالچوک میں جمعہ کی صبح اچانک سیکیورٹی کی غیر معمولی سرگرمیاں دیکھنے میں آئیں جب سرینگر پولیس نے سنٹرل ریزرو پولیس فورس اور خواتین کمپنی 213 بٹالین کے ہمراہ ایک منظم اور وسیع تلاشی آپریشن شروع کیا۔ اس کارروائی کا مقصد شہر کے مصروف ترین تجارتی اور رہائشی زون میں ٹھہرنے والی جگہوں بالخصوص ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسز کی اچانک اور جامع جانچ کرنا تھا، تاکہ ایسے عناصر کی موجودگی کو روکا جا سکے جو رہائش (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کی مجلسِ عاملہ کا دو روزہ اجلاس اختتام پذیر، سات اہم قراردادیں منظور

شرکاء نے بنیادی مسائل، بڑھتی ہوئی اقتصادی مشکلات

معاشی بے چینی، اور بے روزگاری کے سنگین چیلنجوں کو اجاگر

سری نگر/ ۲۸ نومبر (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کی مجلسِ عاملہ کا دو روزہ اہم اجلاس آج پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی صدارت میں پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں اختتام پذیر ہوا، جس میں جموں و کشمیر اور لداخ کی موجودہ سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، تنظیمی سرگرمیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کا آغاز دہلی اور نوگام میں حالیہ دھماکوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی سے ہوا۔ کمیٹی نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی و یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان واقعات پر گہری تشویش ظاہر کی۔ شرکائے اجلاس نے اپنے اپنے علاقوں کے لوگوں کے بنیادی مسائل، بڑھتی ہوئی اقتصادی مشکلات، معاشی بے چینی، اور بے روزگاری کے سنگین چیلنجوں کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں جاری تنظیمی سرگرمیوں اور پارٹی پروگراموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ چیلنجوں کا سامنا کیا ہے اور عوامی حمایت کے ذریعے ہر بار سرخرو ہو کر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ زمینی سطح پر رابطہ (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا سیاچن اور بٹالک سیکٹروں کا دورہ

فوجی کمانڈر نے جوانوں کے ساتھ بات چیت کی

سری نگر/ ۲۸ نومبر (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سیاچن اور بٹالک سیکٹروں کا دورہ کیا اور وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران فوجی کمانڈر نے جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان کی مثالی پیشہ ورانہ مہارت، بلند حوصلے اور ہر دم جنگ کے تیار رہنے کے عزم کو سراہا۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر (بقیہ ۶ پر)

اودھمپور میں مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع کے بعد تلاشی آپریشن شروع

علاقے میں مزید کمک بھی روانہ کی گئی ہے

جموں/ ۲۸ نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے اودھمپور ضلع کے پہاڑی علاقوں میں جمعے کے روز اس وقت بڑے پیمانے پر محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کیا گیا جب سیکورٹی ایجنسیوں کو مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع موصول ہوئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی چینگلا-بلوٹھ بسنت گڑھ بیلٹ میں جاری ہے۔ افسران نے بتایا کہ فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف مشترکہ طور پر اس آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ بسنت گڑھ ایک ایسا حساس علاقہ ہے جو روایتی دراندازی کے راستے پر واقع ہے اور جہاں سے ماضی میں پاکستان سے آئے دہشت گرد بین الاقوامی سرحد (کٹھوعہ سیکٹر) عبور کر کے پہاڑی راستوں کے ذریعے ڈوڈہ اور کشتواڑ کی جانب بڑھتے ہوئے کشمیر وادی داخل ہونے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس بیلٹ میں پہلے بھی کئی مقابلے اور دہشت گردی سے متعلق واقعات رونما ہو چکے ہیں، جس کے باعث یہ علاقہ ہمہ وقت سیکورٹی نگرانی میں رہتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق فوج اور پولیس نے تین مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کی اطلاع ملنے کے بعد مشترکہ طور پر اس علاقے میں وسیع تلاشی کارروائی شروع کی۔ سیکورٹی فورسز علاقے کی گھنی جنگلاتی پٹی، ندی نالوں اور دشوار گزار راستوں کو بھی کھنگال رہی ہیں تاکہ کسی بھی (بقیہ ۶ پر)

شدید سردی کے ساتھ مہنگائی کی دوہری مار، عوام ذہنی اضطراب کا شکار

اشیائے ضروریہ کی قیمتیں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران 30 سے 70 فیصد تک بڑھ گئی ہیں

سری نگر/ ۲۸ نومبر (ایجنسیز) وادی کشمیر اس وقت شدید سردی کی لپیٹ میں ہے اور درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گرنے کے بعد روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے۔ ایک طرف چلۂ کلان سے قبل ہی سردی کی شدید لہر نے لوگوں کو گھروں میں محصور کر دیا ہے، تو دوسری طرف اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں غیر معمولی، بے قابو اور مسلسل اضافے نے عوام کو ذہنی و مالی پریشانیوں کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ مارکیٹ میں سبزیوں، پھلوں، رسوئی (بقیہ ۶ پر)

کرائم برانچ کشمیر نے زمین ہڑپنے کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کر دی

دو ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا

سری نگر/ ۲۸ نومبر (ایجنسیز) کرائم برانچ کشمیر نے ایک انتہائی حساس زمین دھوکہ دہی معاملے میں چارج شیٹ خصوصی انسداد بدعنوانی عدالت اننت ناگ میں پیش کرتے ہوئے دو ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ ملزمان کی شناخت مشتاق احمد بٹ ولد علی محمد بٹ ساکن بابا پورہ قاضی گنڈ، تحصیل دیوسر کولگام، اور محمد یوسف ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکن کھنڈی پہاڑی ہرناگ، اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ اُس وقت کے پٹواری حلقہ کھنڈی پہاڑی اننت ناگ، مشتاق احمد بٹ، نے شکایت کنندہ کے بھائیوں کے ساتھ ملی بھگت کر کے کھیوٹ نمبر 5 اور 7 کے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی کے احاطے میں ریچھ کی موجودگی سے خوف و ہراس

سرینگر/ ۲۸ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) کشمیر یونیورسٹی کے احاطے میں ریچھ کی موجودگی سے سنسنی پھیل گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ریچھ صدرہ بل میں اچانک نمودار ہو گیا اور بعد میں کشمیر یونیورسٹی کے گرلز ہوسٹل کی دیوار پھلانگ کر یونیورسٹی کے احاطے میں داخل ہو گیا چنانچہ وہاں موجود طلباء میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم بعد میں ریچھ جنگل کی جانب بھاگ گیا۔ کشمیر (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی جائیداد قرق

منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم مزید تیز کی جائے گی، پولیس

سری نگر/ ۲۸ نومبر (آفاق نیوز) منشیات کے کاروبار کے خلاف ایک اہم اور مؤثر کارروائی میں سرینگر پولیس نے لال بازار کے بادام واری علاقے میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور چار مرلہ اراضی کو انسداد منشیات قانون کے تحت ضبط کر لیا ہے۔ ضبط شدہ جائیداد کی مالیت تقریباً 75 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد ارشید احمد شیخ ولد ولی محمد شیخ ساکن عثمانیہ کالونی بادام (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے براڈبینڈ کے توسیعی منصوبے اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو فروغ دینے پر زور

شہری مراکز اور دور دراز دیہی علاقوں میں بھی براڈبینڈ انفراسٹرکچر کے تیز رفتار نفاذ کی ضرورت پر زور

جموں/۲۸نومبر(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک ،شہری رسدات وامور صارفین ،ٹرانسپورٹ ،امور نوجوان وکھیل کود اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما نے آج جموں وکشمیر میں براڈبینڈ نیٹ ورک کی توسیع اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو فروغ دینے پر زور دیا۔وزیر موصوف نیشنل براڈبینڈ مشن (این بی ایم)، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل(ڈی ڈی جی) محکمہ ٹیلی کمیونی کیشنز کے ساتھ ایک میٹنگ میں گفتگو کررہے تھے جس میں جموں وکشمیر میں ڈیجیٹل کنکٹویٹی کے روڈ میپ کا جائزہ لیا گیا اور اس میں تیزی لانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ میں محکمہ ٹیلی کمیونی کیشنز اور جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں قتل کیس :عدالت عالیہ نے دوملزمان کی رہائی کا فیصلہ برقرار رکھا

شک خواہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو، ثبوت کا متبادل نہیں بن سکتا، عدالت عالیہ

سرینگر/۲۸نومبر/(آفاق نیوز ڈیسک)ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے سال 2006 میں ایک شہری کے قتل کے ملزمان کی رہائی کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے تقریباً پندرہ برس پرانی اسٹیٹ کی اپیل کو خارج کردیا۔دونوں ملزمان جنوبی کشمیر کے شوپیاں سے تعلق رکھتے ہیں۔ای ٹی وی بھارت کے مطابق جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس سنجے پریہار پر مشتمل ہائی کورٹ بینچ مشاہدہ کیا کہ استغاثہ قابل اعتماد شواہد پیش کرنے میں ناکام رہا، جبکہ ٹرائل کورٹ کے نتائج قانون کے مطابق درست تھے۔ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے دائر اس اپیل میں 2011 کے اس فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں سیشن جج، شوپیاں، نے مظفر احمد ملک اور محمد اسحاق پول کو دفعہ 302اور 201(رنبیر پینل کوڈ) اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 7/27 کے الزامات سے بری کیا تھا۔یہ مقدمہ نذیر احمد وانی نامی ایک شہری کے قتل سے متعلق ہے۔ 24 ستمبر 2006 کو نذیر کا قتل گولی مار کر کیا گیا تھا اور ابتدائی ایف آئی آر زینہ پورہ پولیس اسٹیشن میں نامعلوم مسلح افراد کے خلاف درج ہوئی تھی۔ بعدازاں ان دونوں کا نام بطور ملزم کے اضافہ کیا گیا۔ وہیں ہائی کورٹ کے 10 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ استغاثہ نے بعد میں دعویٰ کیا کہ ملک نے مقتول کو گھر سے باہر بلاکر اس پر گولی ماری، تاہم اس کا نہ تو ایف آئی آر میں ذکر ہے اور نہ ہی ابتدائی بیانات میں ان کا نام لیا گیا تھا۔مقتول کے بھائی (بقیہ ۶ پر)

سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ کی ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لیا

عمل آوری ، سروس کی فراہمی اور کمپلائنس پر کلیدی ہدایات جاری

جموں/28نومبر/(ڈی آئی پی آر)سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اونی لاوسا نے آج موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ (ایم وی ڈی) کی ماہانہ کارکردگی کا جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ محکمانہ کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے اور عوامی خدمات کی فراہمی، ریگولیٹری نفاذ اور مجموعی طور پر آپریشنل کارکردگی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ہدایات جاری کی جائیں۔میٹنگ میں محکمہ کے سینئر افسران نے شرکت کی جن میں ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش (بقیہ ۶ پر)

رواں مالی سال کی 2 سہ ماہیوں کیلئے جی پی ایف کی شرح سود پر نظرثانی

شرح سود فی صد 7.1 مقرر: حکم جاری

جموں/۲۸نومبر/جے کے این ایس/جموں وکشمیر کے محکمہ خزانہ نے مالی سال 26-2025 کی دوسری اور تیسری سہ ماہی کیلئے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کی شرح سود پر نظرثانی کرتے ہوئے ایک تازہ حکم نامہ جاری کیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق پرنسپل سیکرٹری فائنانس ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر سنتوش ڈی ویدیا کے ذریعہ 28نومبر 2025 کو جاری کردہ ایک سرکاری حکم نمبر F-317 آف 2025 کے مطابق، وزارت خزانہ، حکومت ہند کے تازہ ترین نوٹیفکیشن کو اپنانے کے بعد، جولائی تا ستمبر 2025 اور اکتوبر سے دسمبر 2025 دونوں سہ ماہیوں کیلئے (بقیہ ۶ پر)

حضرت شاہ ہمدانؒ کے کشمیر پر بے شمار احسانات، انکی یاد میں

شایان شان دانشگاہ کرنے کا مطالبہ حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/۲۸نومبر/ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے حضرت شاہ ہمدانؒ کو عرس ختلان پر گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی آور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام جس مرد جلیل کے سب سے زیادہ احسان مند ہیں وہ مرشد روشن ضمیر حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ کی ذات بابرکت ہے، جنہوں نے سات سو سال پہلے بادہ پیمائی کے مراحل اور آبلہ پائی کی تمام صعوبتوں کو جھیل کر کشمیر میں ورود مسعود فرما کر یہاں کے عوام کو اسلام کی پاکیزہ تعلیمات سے بہرہ ور کر دیا۔آپؒ ایک آفاقی شخصیت تھے اور بہ یک وقت ایک عظیم عالم، برجستہ مبلغ و داعی، پرہیزگار صوفی، متقی رہبر اور اعلیٰ پایہ کے ادیب تھے۔حضرت شاہ ہمدان ایک بلند مرتبہ زاہد، ادیب، معمار تقدیر، مفکر دین اسلام، صوفی و عارف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین قلم کار بھی گزرے ہیں۔انہوں نے اسلام کی آبیاری کے ساتھ ساتھ علوم قران وتصوف، سیاست ومعاشرت، اقتصاد وانتظام کی بہتری کے لئے کارھائی نمایاں بھی انجام دیے ہیں۔ عظیم مبلغ اسلام، معمار تقدیر امم اور سالار عجم میر سید علی ہمدانیؒ کی شخصیت اور ان کے زریں داعیانہ کارنامے کئی صدیاں گزرنے کے باوجود کشمیری قوم (بقیہ ۶ پر)

ادویات کی قیمتیں اور ٹیسٹوں کی چارجز متضاد اور حیرت انگیز

کوئی احتساب نہیں ، ہر دوائی کے بہت سے نام

،ہر ٹسٹ پر الگ الگ ریٹ ،ڈاکٹر بھی کمیشن پر ہی گامزن

سرینگر/28نومبر/کے پی ایس/ادویات کا استعمال انسان کے وجود سے ہی جڑا ہوا ہے اور آج کے دور میں دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہوگا جو دوائیاں لینے پر مجبور نہ ہوا ہو۔اس طرح سے ادویات زندگی کا اہم جزو بنا ہوا۔اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ درد اور مرض میں افاقہ دوا سے ہی ممکن ہے۔دوا کے بغیر ایک مریض درد سے نڈھال اور لاغر ہو جاتا ہے لیکن ان دوائیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں ۔مالی بدحالی کے شکار مریض قیمتی ادویات خریدنے سے قاصر رہتے ہیں۔المیہ ہے کہ کوئی بھی لیبارٹری یا کوئی دوا کمپنی تب نہیں چلتی ہے جب تک ان کے کام میں ڈاکٹروں کیلئے معقول کمیشن نہ ہو اور ان لیبارٹریوں کے منتظمین وملازمین ڈاکٹروں کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے مریضوں سے من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں۔حدتو یہ ہے کہ اب ڈاکٹر اپنے ساتھ منسلک کی ہوئی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ جہاں ان کو کمیشن ملتا ہے کے بغیر کسی بھی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ کے ٹسٹ تسلیم نہیں کرتا ہے اور مریضوں کی مجبوریوں کا فائدہ (بقیہ ۶ پر)

غیرقانونی کان کنی کا پردہ فاش

نائٹ آپریشن میں بھاری مشینری قبضے میں لے لی

سرینگر/۲۸نومبر(آفاق نیوز)، پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن کیا اور دو مقامات سڈکو لاسی پورہ اور گنڈ اچان پنجران سے بھاری مشینری اور گاڑیوں کا ایک بڑا ذخیرہ 02 جے سی بی مشینیں، 05 LNTs، 09 ڈمپر، 02 ٹپرز ضبط کیا۔یہ گاڑیاں رات گئے کے اوقات میں معدنیات کی غیرقانونی نکالنے اور نقل وحمل کے لیے استعمال کی جارہی تھیں۔خلاف ورزیوں کا نوٹس لیتے ہوئے، ایف آئی آر نمبر 2025/99 اور ایف آئی آر نمبر 2025/100 بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303(2) اور پی پی ڈی ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت درج کی گئی۔ اس سلسلے میں مزید تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔پلوامہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے

5جی نیٹ ورک اور آر او ڈبلیو پر ورکشاپ کا اِنعقاد

جموں/۲۸نومبر/(ڈی آئی پی آر)جموں وکشمیر انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ نے آج 5 جی نیٹ ورک اور رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) پر ایک روزہ ورکشاپ کا اِنعقاد کیا جس کا مقصد جموں (بقیہ ۶ پر)

جموں میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا عملی مظاہرہ

ہندو خاندان نے دیا مسلم صحافی کو 5 مرلہ زمین کا تحفہ

سیاستدان انسانوں کو تقسیم نہ کریں، بھائی چارے کو کمزور نہ کریں: سابق فوجی کلدیپ شرما

جموں/۲۸نومبر/جے کے این ایس/سیاسی کشیدگی کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ایک غیر معمولی مظاہرہ میں، جموں کے ایک ہندو خاندان نے ایک مسلم صحافی کو 5 مرلہ زمین کا تحفہ دیا ہے جس کا گھر جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے ایک دن پہلے مسمار کر دیا تھا۔جے کے این ایس کے مطابق مسلم صحافی کیلئے یہ زمین کلدیپ شرما سابق فوجی نے عطیہ کی، جس نے اپنی بیٹی کے ذریعے ملکیت کے دستاویزات متاثرہ کو سونپے۔اس لمحے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس نے متنازعہ مسماری مہم کے تناظر میں اتحاد کی علامت کے طور پر بڑے پیمانے پر توجہ مبذول کرائی ہے۔ریٹائرڈ فوجی اہلکار کلدیپ شرما اپنی نوعمر بیٹی تانیا شرما کے ہمراہ متاثرہ خاندان تک پہنچے اور قانونی دستاویزات کے ساتھ انگرودھا جموں میں 5 مرلہ اراضی عرفاز احمد ڈینگ کے نام کرنے کا اعلان کیا۔ منہدم گھر کے ملبے پر بیٹھے ہوئے کلدیپ شرما نے کہا کہ ہم نے ٹی وی اور سوشل میڈیا پر اس واقعے کے بارے میں سنا۔جب پتہ چلا کہ ایک (بقیہ ۶ پر)

سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ نے جی ایس ٹی اینالٹکس ،فراڈ ڈیٹیکشن پورٹل پر

ایک روزہ ورکشاپ کا اِنعقاد کیا

جموں/۲۸نومبر/(ڈی آئی پی آر)سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ (ایس ٹی ڈی) نے آج نئے تیار کردہ جی ایس ٹی اینالٹکس اور فراڈ ڈیٹیکشن پورٹل پر ایک روزہ صلاحیت سازی ورکشاپ کا اِنعقاد کیا جو بھاسکر آچاریہ نیشنل اِنسٹی چیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔این) کے اشتراک سے تیار کردہ جدید ترین ٹیکنالوجی پلیٹ فارم ہے۔ورکشاپ کی صدارت کمشنر ایس ٹی ڈی پی کے بھٹ نے کی ۔ورکشاپ میں ایڈیشنل کمشنر ایڈمنسٹریشن اینڈ انفورسمنٹ جموں نمریتا ڈوگرہ، ایڈیشنل کمشنر ایڈمنسٹریشن اینڈ انفورسمنٹ کشمیر پرویز احمد ریشہ، دونوں ڈویژنوں کے سٹیٹ ٹیکس افسران (ایس ٹی اوز) موجود تھے اور محکمہ کے دیگر افسران نے ذاتی (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی کا اراضی بل غریب ترین خاندانوں

کے تحفظ کے لئے تیار کیا گیا تھا:وحید پرہ

سری نگر/۲۸نومبر(یو این آئی)پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی وحید پرہ کا کہنا ہے کہ پی ڈی پی کا 'ریگولرائزیشن اینڈ ریکگنیشن آف پراپرٹی رائٹس بل' کے عنوان سے اراضی بل جموں وکشمیر کے غریب ترین خاندانوں کے عزت نفس کے تحفظ کے لئے تیار کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد یہ تسلیم کرنا تھا کہ وہ لوگ جو بیس برسوں سے زیادہ عرصے سے سرکاری، کاہچرائی اور شاملات اراضی پر رہ رہے ہیں، تجاوزات کرنے والے نہیں بلکہ آئین ہند کے دفعہ 21 کے تحت رہائش کے بنیادی حق کے حامل شہری ہیں۔ موصوف رکن اسمبلی نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو 'ایکس' پر اپنے ایک طویل پوسٹ میں کیا۔انہوں نے کہا: 'یہ بل ایک بار کے لئے ہمدردانہ اقدام تھا جو خاندانوں کو انہدام اور بے دخلی سے تحفظ فراہم کرتا تھا اور انہیں برسوں سے درکار ملکیت کے حقوق دیتا تھا'۔ ان کا کہنا ہے: 'اس بل کے ذریعے رجسٹریشن، دستاویزات، بینک قرضوں وغیرہ تک رسائی ممکن ہوجاتی اور انسانی بستیاں جو دہائیوں سے آباد تھیں، آخر کار منصفانہ اور باوقار طریقے سے قانونی دائرے میں شامل ہوجاتیں'۔ وحید پرہ نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا: 'لیکن یہ عوام دوست بل مسترد کر دیا گیا، نیشنل کانفرنس کے لیڈروز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں لوگوں کو "زمین ہڑپنے والے" قرار دیتے رہے جبکہ بی جے پی نے اس کو "لینڈ جہاد" (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں قصبہ میں بی جے پی کارکنوں کا احتجاج

200یونٹ مفت بجلی اور 10 کلو اضافی راشن فراہم کرنیکا مطالبہ

شوپیان/۲۸نومبر/جے کے این ایس/بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے جمعہ کو قصبہ شوپیان میں ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق احتجاج کا آغاز کلاک ٹاور شوپیان سے ہوا، جہاں بی جے پی کارکنان کی بڑی تعداد جمع ہوئی۔ بعد ازاں ایک احتجاجی مارچ جامع مسجد شوپیان کی جانب نکالا گیا۔احتجاج کے دوران مظاہرین نے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس حکومت کیخلاف شدید نعرے بازی کی۔بی جے پی کارکنان نے الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنی انتخابی مہم کے دوران عوام سے جو وعدے کئے تھے، وہ پورے نہیں کیے گئے۔ مظاہرین کے مطابق این سی کے منشور میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ حکومت بننے کے بعد ہر گھرانے کو200یونٹ مفت بجلی دی جائے گی، 10 کلو اضافی راشن فراہم کیا جائے گا،نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے اور عوامی فلاح کے متعدد منصوبے نافذ کیے جائیں گے۔تاہم بی جے پی کے مطابق نیشنل کانفرنس نہ صرف اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی ہے بلکہ مفت بجلی دینے کے بجائے بجلی کے نرخوں میں 20فیصد اضافے کی بات کی جارہی ہے، جو عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔اس صورتحال کے خلاف بی جے پی (بقیہ ۶ پر)

پولیس اونتی پورہ نے سال بھر کے پروگرام کے حصے کے طور پر

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی اور میراث پر لوک ڈرامہ نائٹس کا اہتمام کیا

سرینگر/۲۸نومبر/پولیس ترجمان کے مطابق سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی، وژن اور بے مثال تعاون کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے وقف کردہ سرگرمیوں کے ایک سال سے جاری سلسلے کے ایک حصے کے طور پر، پولیس اونتی پورہ نے بوائز ہائر سیکنڈری سکول پامپور میں لوک ڈرامہ نائٹس کا اہتمام کیا جس میں ہندوستان کے لوہ مرد کی زندگی اور کام کی مختلف اقساط کو پیش کیا گیا تھا۔ثقافتی پرفارمنس نے 560 سے زیادہ شاہی ریاستوں کو متحد کرنے میں سردار پٹیل کے نمایاں کردار، قومی سالمیت کے تحفظ میں ان کے مضبوط عزم اور متحدہ ہندوستان کی تعمیر میں ان کے لازوال تعاون کو اجاگر کیا۔مقامی فنکاروں اور طلباء نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا، حب الوطنی کے موضوعات کے ساتھ مل کر روایتی لوک داستانیں پیش کرتے ہوئے سامعین کو متاثر کیا۔ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ، پرنسپل بائز ہائر سیکنڈری اسکول پامپور، ایس ایچ او تھانہ پامپور انسپکٹر خالد فیاض، بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء اور عملہ کے اراکین نے تقریب کے دوران موجود فنکاروں کو ان کی قابل ستائش پرفارمنس کے لیے سراہا جس نے پٹیل کی وراثت کو ایک پرجوش اور ثقافتی طور پر منظم طریقے سے زندہ کیا۔بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے گروپس کو یادگاری نشانات (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں جیش کا ٹھکانہ تباہ، ایک معاون گرفتار، بارودی مواد برآمد

دو ہینڈ گرینیڈ، ایک ڈیٹونیٹر اور بارودی مواد برآمد

سری نگر/۲۸نومبر(آفاق نیوز ڈیسک)پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جمعے کو ایک اہم کارروائی کے دوران جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ علاقے میں کالعدم تنظیم جیش محمد(جے ای ایم) کے ایک خفیہ ٹھکانے کا پردہ فاش کرکے اسے تباہ کر دیا، جبکہ ایک دہشت گرد معاون کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے بارودی مواد بھی برآمد کیا گیا۔پولیس بیان کے مطابق پولیس کو نار میڈورہ میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مصدقہ اطلاع موصول ہوئی جس کے بعد پولیس، 42 آر آر اور 180 بٹالین سی آر پی ایف نے مشترکہ محاصرہ و تلاشی آپریشن شروع کیا۔تلاشی کے دوران ایک مشتبہ شخص نذیر احمد گنائی ولد عبدالعزیز گنائی ساکن گنائی محلہ نار کو گرفتار کیا گیا۔حکام کے مطابق ابتدائی (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ میں 2 کالے رنگ کے ریچھ کو پکڑ لیا

سری نگر/۲۸نومبر(کے این ایس)وائلڈ لائف پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ، ساؤتھ ڈویژن بجبہاڑہ نے جمعہ کو ضلع اننت ناگ میں الگ الگ تیز کارروائیوں میں دو کالے ریچھوں کو زندہ پکڑ لیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پہلے ریچھ کو کنٹرول روم اچھابل نے سالم، کوکرناگ سے پکڑا، بار بار دیکھنے کے بعد جس نے مکینوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ایک الگ کارروائی میں سیر کنٹرول روم کے اہلکاروں نے مقامی آبادی کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے ہپٹوڈ کے یال گاؤں سے ایک اور کالے ریچھ کو کامیابی سے پکڑ لیا۔دونوں کارروائیاں وائلڈ لائف وارڈن ساؤتھ جناب سجاد احمد بھٹ کی ہدایت پر کی گئیں۔دونوں علاقوں کے مقامی باشندوں نے محکمہ وائلڈ لائف کو بروقت اور موثر جواب دینے پر سراہا جس سے انسانی زندگی کو لاحق ممکنہ خطرات کو ٹالنے میں مدد ملی۔حکام نے مزید کہا کہ مزید (بقیہ ۶ پر)

پامپور میں سڑک حادثہ

راہ گیر جاں بحق، کیس رجسٹر

سرینگر/۲۸نومبر/(آفاق نیوز)حکام نے بتایا کہ آج شام جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے کھریو پامپور علاقے کے ستپا کھرن میں ایک 65 سالہ شخص کی ٹرک کی زد میں آکر موت ہوگئی۔حکام نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب رجسٹریشن نمبر JK05C-0676 والا ٹرک سڑک کے کنارے ایک پیدل چلنے والے سے ٹکرا گیا۔راہگیر، جس کی شناخت غلام محمد میر ساکن اسماعیل کالونی ستپا کھرن کے طور سے ہوئی ہے، جو اس واقعے میں (بقیہ ۶ پر)

گوا فلم فیسٹول میں لوٹس کلچرل گروپ کشمیر

کے روایتی روف ڈانس پرفارمنس کی ہوئی خوب پزیرائی

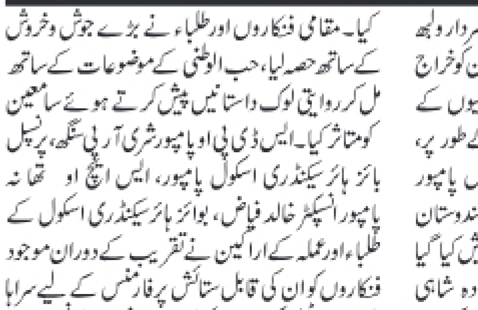

سرینگر/۲۸نومبر/شافیعہ گلفام/گوا میں 56 واں انٹرنیشنل فلم فیسٹول آف ان انڈیا "IFFI" اختتام پذیر ہوا ۔فیسٹول 20 نومبر پناجی گوا میں شروع ہوا تھا۔فلم فیسٹول کے اس شمارے کا مقصد طالب علموں کو فلم سازی میں خود مختار بنانا اور فلموں کے لئے بہترین مواد تیار کرنے والوں کو مزید جانکاری فراہم کرنا تھا۔فیسٹول میں 81 ملکوں کی تقریبا 240 فلموں کی نمائش کی گئی جن میں 13 ورلڈ پرائمرس، 5 انٹرنیشنل پرائمرس اور 44 ایشین پرائمرس فلمیں بھی شامل تھیں۔فیسٹول میں مختصر ثقافتی اور تمدنی (بقیہ ۶ پر)

صحافی کا گھر مسمار، محبوبہ مفتی کا نیشنل کانفرنس سرکار کی شدید تنقید

اسمبلی میں انٹی بلڈوزر مسترد کرنے کا نتیجہ: محبوبہ مفتی

سری نگر/۲۸نومبر(کے این ایس)پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی سربراہ محبوبہ مفتی نے جموں میں حکام کے ذریعہ ایک صحافی کے گھر کو مسمار کیے جانے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ نیشنل کانفرنس (این سی) حکومت کے حال ہی میں اسمبلی میں پارٹی کے "اینٹی بلڈوزر بل" کو مسترد کرنے کے فیصلے کے "وحشیانہ نتائج" بھگت رہا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محبوبہ مفتی نے جمعہ کے روز X پر ایک پوسٹ میں کہا، "۔یہ جموں وکشمیر ہے جہاں 40 سال قبل 3 مرلہ اراضی پر ایک معمولی گھر بنانے والے صحافی عرفاز نے اسے سیکنڈوں میں ملبے میں ریزہ ریزہ ہوتے دیکھا۔" مفتی نے جمعہ کو X پر ایک پوسٹ میں کہا۔رہائشیوں کو زمین پر قبضہ کرنے والوں کے طور پر، آج اس فیصلے کے وحشیانہ نتائج سب کے سامنے ہیں۔جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے جمعرات کو انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی جس کے دوران بلڈوزر نے شہر کے ٹرانسپورٹ نگر علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا۔

آڈٹ دیوس 2025 کے سلسلے میں عظیم الشان اردو مشاعرہ کا انعقاد

سرینگر/۲۸نومبر/(آفاق نیوز)جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس جنرل ڈیپارٹمنٹ، جموں وکشمیر کے اشتراک سے ایس کے آئی سی سی، سرینگر میں آڈٹ دیوس 2025 کی مناسبت سے ایک شاندار اردو مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔پروگرام صبح ساڑھے 11/ بجے شروع ہوا، جس میں ادب، ثقافت اور سماج کے مایہ ناز شخصیات نے شرکت کی۔اس موقع پر نامور شعراء اشرف عادل، تنویر طاہر، مبارک لون، ساگر سلام، رقیم حیدر اور پرویز گلشن نے اپنا منتخب کلام پیش کیا، جسے سامعین کی جانب سے بے حد پذیرائی حاصل ہوئی۔یہ محفل، اپنے پُروقار ادبی ماحول کے (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ میں سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز اور

فرقہ وارانہ مواد اپ لوڈ کرنے والا شخص گرفتار

جموں/۲۸نومبر(آفاق نیوز)جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں پولیس نے جمعہ کے روز ایک شخص کو اس الزام میں گرفتار کرلیا کہ اس نے سوشل میڈیا پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرنے والا اشتعال انگیز اور قابل اعتراض مواد اپ لوڈ کیا تھا۔پولیس کے مطابق یہ کارروائی حسن بابور نہرو نامی شہری کی جانب سے ڈوڈہ پولیس اسٹیشن میں دائر کی گئی ایک تحریری شکایت کے بعد انجام دی گئی۔شکایت کنندہ نے اپنی درخواست میں الزام لگایا کہ امریک سنگھ ولد رنبیر سنگھ ساکن بیولی نہ صرف ایک عادی مجرم ہے بلکہ وہ اکثر فیس بک پر لائیو آکر اشتعال انگیز اور نفرت پھیلانے والی تقاریر کرتا تھا۔الزام کے مطابق 26 نومبر کو بھی اس نے "چھپی پہاڑی راجپوت" نامی فیس بک پیج پر ایک ایسی ویڈیو پوسٹ کی جس میں ایک مخصوص برادری کے خلاف توہین آمیز اور فرقہ وارانہ ریمارکس شامل تھے۔پولیس نے بتایا کہ یہ مواد سوشل میڈیا پر تیزی سے شیئر ہوا، جس سے مذہبی جذبات مجروح ہونے اور عوامی امن و امان خراب ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا تھا۔حکام کے مطابق امریک سنگھ کو اس سے قبل مارچ 2023 میں بھی ایسے ہی الزامات میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے بعد میں بھدرواہ سب جیل میں احتیاطی حراست میں رکھا گیا تھا۔معاملے کا سنگین نوٹس لیتے ہوئے پولیس نے ڈوڈہ تھانے میں ایف آئی آر نمبر 269/2025 زیر دفعہ 196 کے تحت درج کرکے مزید تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

جی ڈی پی کے اعداد وشمار حکومت کی پالیسیوں اور اصلاحات کا مظہر: وزیر اعظم مودی

حکومت ہر شہری کے لیے زندگی کو آسان بنانے کے لیے کوشاں رہے گی

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں زبردست اضافہ سے متعلق اعداد وشمار کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مرکز کی پالیسیوں اور اصلاحات کے مثبت نتائج کی عکاسی کرتے ہیں۔ مرکزی شماریاتی دفتر کی طرف سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق جولائی-ستمبر 2025 کی سہ ماہی میں جی ڈی پی میں سالانہ بنیاد پر 8.2 فیصد اضافہ درج کیا گیا، جو گزشتہ چھ سہ ماہی میں سب سے زیادہ ہے۔ رواں مالی سال کی پہلی ششماہی (اپریل-ستمبر) میں جی ڈی پی کی شرح ترقی آٹھ فیصد رہی۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور تجارت وصنعت کے وزیر پیوش گوئل نے بھی اس مضبوط شرح نمو کی تعریف کی ہے۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں 8.2 فیصد جی ڈی پی شرح میں اضافہ انتہائی حوصلہ افزا ہے۔ یہ ہماری ترقی کے موافق پالیسیوں اور اصلاحات کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ملک کے عوام کی محنت اور کاروباری صلاحیت کا بھی اظہار ہے۔ ہماری حکومت

اصلاحات کو فروغ دینے اور ہر شہری کے لیے زندگی کو آسان بنانے کے لیے کوشاں رہے گی۔" محترمہ سیتارمن نے ایکس پر لکھا کہ آج جاری جی ڈی پی کے اعداد و شمار ہندوستانی معیشت کی مضبوطی اور اس کی رفتار کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھنے والی بڑی معیشت ہے۔ ان کے مطابق اس ترقی کا سبب مستقل مالی نظم وضبط، ہدف پر مبنی سرکاری سرمایہ کاری اور متعدد اصلاحات ہیں جن سے پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا اور کاروبار کرنے میں آسانی پیدا ہوئی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مرکز کی این ڈی اے حکومت اس رفتار کو برقرار رکھنے اور طویل مدتی اقتصادی ترقی کے لیے ضروری اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

"بھروسہ وہیں قائم ہوتا ہے جہاں ذہن پرسکون اور جذبات خالص ہوں": دروپدی مرمو

لکھنؤ: 28 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو پرجاپتا برہما کماریز ایشوریہ وشوودیالیہ' کے ذریعہ لکھنؤ میں منعقدہ عالمی اتحاد اور اعتماد کے لیے دھیان (مراقبہ) کی افتتاحی تقریب میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ اعتماد کی بنیاد صرف پرسکون ذہن، صحت مند خیالات اور خالص جذبات ہی ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ذہن مستحکم ہوتا ہے، تب فرد معاشرے اور دنیا میں امن کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایک طاقتور روح ہی عالمی اتحاد کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کی بنیاد رہی ہے اور یہی ایک بہتر، پرامن دنیا کی راہ ہموار کرتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے اپنے خطاب کا آغاز اوم شانتی سے کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی قدیم تہذیب نے وسُدھیو کٹمبکم" (ساری دنیا ایک خاندان ہے) کا جو پیغام دیا ہے، وہ آج کے وقت میں انتہائی اہم ہے۔ جب دنیا کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے، تب ساری دنیا ایک خاندان کا یہ جذبہ انسانیت کو جوڑنے اور بقائے باہمی کی ایک نئی سمت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ دھیان ابھیان دنیا میں اتحاد، ہمدردی اور اعتماد کے جذبات کو مزید مضبوط بنائے گی۔ صدر جمہوریہ مرمو نے کہا کہ حکومت ہند معاشرے کو مزید جامع، پُر امن اور اقدار پر مبنی بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کر رہی ہے۔ یوگا اور مراقبہ کو عالمی سطح پر وقار دلانا، بین الاقوامی یوم یوگا کی قیادت کرنا، اور قومی تعلیمی پالیسی میں اقدار پر مبنی تعلیم کو شامل کرنا اسی سمت میں اٹھائی گئی بامعنی

کوششیں ہیں۔ انہوں نے مشن لائف، خواتین کو بااختیار بنانے، سماجی شمولیت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے چلائے جا رہے قومی پروگراموں کو انسانیت کے بہتر مستقبل کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کو آسان بنا دیا ہے، لیکن تناؤ، بے اعتمادی اور تنہائی بھی بڑھی ہے۔ ایسے وقت میں خود احتسابی، مراقبہ اور روحانی مشقیں انتہائی ضروری ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خوشی کسی بیرونی شے میں نہیں، بلکہ ہمارے اندر ہے، اور جب روحانی بیداری جاگتی ہے، تو زندگی میں محبت، بھائی چارہ، ہمدردی اور اتحاد خود بخود قائم ہو جاتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے پروگرام کے روحانی ماحول کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مراقبہ زندگی کو متوازن اور بامقصد بناتا ہے۔

روس کے صدر پوتن کی 4 دسمبر کو ہندوستان آمد،

سالانہ سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن 23ویں ہندوستان۔روس سالانہ سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے چار دسمبر کو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر آرہے ہیں۔ مسٹر پوتن وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو روسی صدر پوتن کا استقبال کریں گی اور ان کے اعزاز میں عشائیہ دیں گی۔ وزارت خارجہ نے جمعے کے روز جاری ایک بیان میں کہا کہ مسٹر پوتن چار سے پانچ دسمبر تک ہندوستان کے دورے پر ہوں گے، جہاں وہ ہندوستان۔روس سالانہ سربراہ اجلاس میں حصہ لیں گے۔ دورے کے دوران مسٹر پوتن مسٹر مودی سے گفتگو کریں گے۔ مسٹر پوتن کا یہ دورہ ہندوستان اور روس کے دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لینے، خصوصی اور خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کا وژن طے کرنے اور باہمی اہمیت کے علاقائی و عالمی امور پر خیالات کے تبادلے کا موقع فراہم کرے گا۔

خود انحصاری ہندوستان کی اقتصادی حکمت عملی کے مرکز میں ہے: پیوش گوئل

ہندوستان کی نوجوان آبادی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے مطابق ڈھالنے میں تیز ہے

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان نے آسٹریلیا، متحدہ عرب امارات، ماریشس، برطانیہ اور چار ملکی ای ایف ٹی اے بلاک کے ساتھ متوازن اور مساوی تجارتی معاہدے کیے ہیں اور اس وقت امریکہ، یورپی یونین، جی سی سی ممالک، نیوزی لینڈ، اسرائیل، یوریشیا، کینیڈا، جنوبی افریقہ اور مرکوسر گروپ سمیت تقریباً 50 ممالک کی نمائندگی کرنے والے 14 ممالک یا گروپوں کے ساتھ بات چیت میں مصروف ہے۔ مسٹر گوئل نے یہ بات آج نئی دہلی میں فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (فکی) کی 98ویں سالانہ جنرل میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ بھگود گیتا اور مہاتما گاندھی کے سودیشی کے نظریے پر زور دینے کے حوالے کو یاد کرتے ہوئے مسٹر گوئل نے کہا کہ خود انحصاری کا خیال ہندوستان کی تہذیبی اخلاقیات میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خود انحصاری تاریخی طور پر ہندوستان کی ترقی کی رہنمائی کی ہے اور یہ ملک کی اقتصادی حکمت عملی میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں آتم نربھر بھارت پر توجہ مرکوز کر کے اس وژن کو تقویت دی گئی ہے۔ حالیہ ای ایف ٹی اے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ بلاک نے اختراع اور صحت سے متعلق مینوفیکچرنگ میں ہندوستان میں 100 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا عہد کیا ہے۔ انہوں نے تحقیق اور اختراع میں ہندوستان کی لاگت کی مسابقت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں کی جانے والی اعلی معیار کی اختراع کو یورپ یا امریکہ کے مقابلے میں لاگت کے بہت کم حصے پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی صنعت کو موروثی ذہنیت سے آگے بڑھنے اور مستقبل پر مبنی اور عالمی سطح پر مسابقتی نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے اختراع اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی طاقتوں پر روشنی ڈالی، جس کی حمایت نوجوان آبادی، ڈیجیٹل طریقے اپنانے کا بڑھتا چلن اور بڑھتے ہوئے ٹیلنٹ پول سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں بڑی تعداد میں ایس ٹی ای ایم گریجویٹس اور وسیع پیمانے پر انٹرنیٹ تک رسائی ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے اپلائیڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس، آٹومیشن، روبوٹکس اور ڈیپ ٹیک انوویشن میں مضبوط امکانات پیدا

کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اعلان کردہ 12 بلین امریکی ڈالر سے تحقیق وترقی اور اختراع (آر ڈی آئی) فنڈ، اسٹارٹ اپس اور ڈیپ ٹیک صنعتوں کو جاری تعاون کے ساتھ، ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مزید تقویت ملے گی۔ مسٹر گوئل نے ہندوستان کے نوجوانوں کو مستقبل کے مواقع کے لیے تیار کرنے کے لیے ہنرمندی کو مضبوط کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عمر رسیدہ آبادی کا سامنا کرنے والی بہت سی ترقی یافتہ معیشتوں کے برعکس، ہندوستان کی نوجوان آبادی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے مطابق ڈھالنے میں تیز ہے اور پہلے ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ اعلی مصروفیت کا مظاہرہ کر چکی ہے۔

سودیشی طیارہ بردار جہاز وکرانت،

سری لنکا فلیٹ ریویو میں ہندوستان کی شان بڑھا رہا ہے

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ کا سودیشی طیارہ بردار جہاز آئی این ایس وکرانت، ملک میں تیار کردہ فریگیٹ آئی این ایس اُدے گری کے ساتھ اپنی پہلی غیر ملکی سفر پر سری لنکا کی بحریہ کے زیر اہتمام بین الاقوامی فلیٹ ریویو میں ہندوستان کی نمائندگی کر رہا ہے۔ سری لنکا کی بحریہ اپنی 75ویں سالگرہ کے موقع پر 27 سے 29 نومبر تک اس بحری تقریب کا انعقاد کر رہی ہے، جس میں کئی ممالک کے بحری جہاز، وفود اور مبصرین شرکت کر رہے ہیں۔ ہندوستانی بحریہ کے یہ دونوں اگلی صف کے جنگی جہازوں کی پہلی غیر ملکی تعیناتی علاقائی بحری تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ آئی این ایس وکرانت کی پہلی بین الاقوامی شرکت ہندوستان کی ہند۔بحر الکاہل خطے کی شراکت دار بحری افواج کے ساتھ مسلسل مصروفیت کو ظاہر کرتی ہے اور تعاون و بین العملی صلاحیت کے ذریعے امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینے کے ہندوستانی نقطہ نظر کی ترجمانی کرتی ہے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حال ہی میں کمیشن کیے گئے آئی این ایس اُدے گری کی شمولیت ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی سودیشی جہاز سازی کی صلاحیتوں اور بحر ہند خطے میں اس کی متوازن اور وسیع بحری موجودگی کو مزید نمایاں کرتی ہے۔ کولمبو میں قیام کے دوران یہ جنگی جہاز رسمی فلیٹ ریویو، سٹی پریڈ، کمیونٹی کنیکٹ سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ بحری مذاکرات جیسے اہم پروگراموں میں حصہ لیں گے۔ عوامی رابطہ مہم کے تحت فلیٹ ریویو کے دوران یہ جنگی جہاز زائرین کے لیے بھی کھلے رہیں گے۔

پانی کا تحفظ ہی پانی کے بحران کا حل، زیادہ عوامی شمولیت ضروری: پاٹل

ڈیموں کے ذریعے پانی کا تحفظ ہوتا ہے لیکن اب ملک میں مزید ڈیم بنانے کی گنجائش نہیں ہے

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) مرکزی جل شکتی وزیر سی آر پاٹل نے پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے بہتر آبی انتظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ پانی کے تحفظ کی تحریک زور پکڑ رہی ہے لیکن اسے متحرک اور کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت ناگزیر ہے۔ مسٹر پاٹل نے جمعہ کو یہاں پانی کے تحفظ کے لیے منعقدہ اعلیٰ سطحی 'جل بھارت' کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے وسائل اور نیتی آیوگ کے اشتراک سے منعقد اس کانفرنس کا مقصد طویل المدت پانی کے تحفظ کی سمت میں موثر کام کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پانی زندگی بھی دیتا ہے، رکاوٹ بھی بنتا ہے اور ترقی بھی کرتا ہے لیکن آبی انتظام کے لیے ابھی تک منظم طریقے سے کام نہیں ہوا ہے، اسی لیے پانی بحران کی وجہ بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہمارے پاس پانی کی فراوانی ہے، مویشیوں کی بھی ملک میں اچھی خاصی تعداد ہے اور ہندوستان میں چار فیصد میٹھا پانی دستیاب ہے، اس کے باوجود اگر پانی کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے تو اس کی وجہ یقیناً ہم خود ہیں۔" مرکزی وزیر نے کہا کہ ڈیموں کے ذریعے پانی کا تحفظ ہوتا ہے لیکن اب ملک میں مزید ڈیم بنانے کی گنجائش نہیں ہے۔ ملک میں

ساڑھے چھ ہزار سے زیادہ ڈیم ہیں اور مزید ڈیم بنانے کی اب کوئی مناسب صورت نہیں۔ ایک ڈیم بنانے میں 25 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں اور اس کے لیے 25 سال کا وقت بھی درکار ہوتا ہے۔ پھر منصوبہ مکمل کرنے میں کئی مشکلات آتی ہیں، احتجاج ہوتے ہیں، لوگ زمین نہیں دیتے اور اگر زمین مل بھی جائے تو متاثرین کی بازآبادکاری پر بہت زیادہ رقم خرچ ہوتی ہے۔ مسلسل مختلف رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر دن ندیوں کا پانی کم ہو رہا ہے اور پانی کی ضرورت بڑھ رہی ہے، اس کے باوجود ہر شخص کو کافی پانی فراہم کرنا ضروری ہے۔ پانی کے ذخیرے (واٹر ہارویسٹنگ) کو پانی کے بحران کا واحد حل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پانی کے ذخیرے کو ایک بڑی تحریک بنانے کی ضرورت ہے۔

پارلیمنٹ اجلاس سے قبل کانگریس کی میٹنگ،

حکومت کو گھیرنے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے سرمائی اجلاس سے قبل پارلیمنٹ میں اپنی حکمت عملی طے کرنے کے لیے 30 نومبر کو پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ پر 'پارلیمانی اسٹریٹجک گروپ' کی میٹنگ طلب کی ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں آپریشن سندور' کے دوران فوجی کارروائی روکنے کے سلسلے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بار بار سامنے آنے والے بیانات، چین کے ساتھ کاروباری معاہدوں اور دیگر مسائل پر بحث کا مطالبہ کرے گی۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ کے از سر نو جائزے (ایس آئی آر) کو بڑا مسئلہ بنایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن جماعتیں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف مواخذے کی تیاری بھی کر رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پارلیمنٹ اجلاس میں دہلی دھماکے کے پیش نظر قومی سلامتی کا مسئلہ اٹھایا جائے گا۔ اس کے علاوہ دہلی کی آلودگی کے معاملے پر بھی دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کو گھیرنے کے لیے کانگریس کے اسٹریٹجی گروپ کی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے شروع ہو رہا ہے اور 19 دسمبر تک جاری رہے گا۔

جی ڈی پی شرحِ نمو دوسری سہ ماہی میں 8.2 فیصد

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) خدمات اور مینوفیکچرنگ شعبوں کی شاندار کارکردگی کے مظاہرے کی بدولت موجودہ مالی سال کی دوسری سہ ماہی (جولائی-ستمبر 2025) میں ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو سالانہ بنیاد پر 8.2 فیصد رہی۔ مرکزی شماریاتی دفتر کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد وشمار کے مطابق، دوسری سہ ماہی میں مستقل قیمتوں پر مبنی جی ڈی پی 48.63 لاکھ کروڑ روپے رہنے کا اندازہ ہے، جو گزشتہ برس کی اسی سہ ماہی کے 44.94 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں 8.2 فیصد زیادہ ہے۔ یہ گزشتہ چھ سہ ماہیوں میں سب سے تیز اضافہ ہے۔ اس سے پہلے اپریل-جون 2025 کی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد اور گزشتہ مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں 5.6 فیصد رہی تھی۔ زیر جائزہ سہ ماہی میں خدمات کے شعبے کی شرح نمو 9.2 فیصد اور مینوفیکچرنگ کی 9.1 فیصد درج کی گئی۔ مالیاتی، ریئل اسٹیٹ اور پیشہ ورانہ خدمات کے شعبے میں 10.2 فیصد کا مضبوط اضافہ درج کیا موجودہ مالی سال کی پہلی ششماہی (اپریل-ستمبر 2025) میں جی ڈی پی کی مجموعی شرح نمو 8 فیصد رہی، جبکہ گزشتہ مالی سال کی پہلی ششماہی میں یہ 6.1 فیصد اور دوسری ششماہی میں 6.9 فیصد رہی تھی۔

ہندوستان اور امریکہ نے 60 MH رومیو ہیلی کاپٹروں

کی دیکھ بھال کے لیے 7,995 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کی سمت میں وزارت دفاع نے ہندوستانی بحریہ کے MH-60 رومیو ملٹی رول ہیلی کاپٹروں کی دیکھ بھال کے لیے 7,995 کروڑ روپے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یو ایس ملٹری سیلز پروگرام کے تحت دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں جمعہ کو ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سالہ معاہدے میں اسپیئر پارٹس کی فراہمی، تربیت، تکنیکی معاونت اور ضروری اجزاء کی مرمت اور فراہمی شامل ہے۔ علاوہ ازیں، درمیانی سطح کی مرمت اور وقتاً فوقتاً دیکھ بھال کے معائنہ کی سہولیات بھی ہندوستان میں تیار کی جائیں گی۔ یہ گھریلو سہولیات نہ صرف ہندوستان کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں گی بلکہ اس کا امریکی سپلائی پر انحصار بھی کم ہوگا۔ اس پہل کو آتمنیر بھر بھارت ابھیان کے مطابق سمجھا جاتا ہے اور یہ ملک کی چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو بھی نئے مواقع فراہم کرے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ پیکج ہندوستانی بحریہ کے جدید ترین، ہر موسم میں اینٹی سب میرین ہیلی کاپٹروں کی آپریشنل کارکردگی کو بڑھا دے گا۔ یہ ان ہیلی کاپٹروں کو جہاز اور ساحل پر مبنی مختلف مقامات سے بغیر کسی رکاوٹ کے چلانے کے قابل بنائے گا۔

ممتاز اُردو شاعر علی سردار جعفری ترقی پسند تحریک کے روشن مینار

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) علی سردار جعفری ایک ممتاز اُردو شاعر، نقاد اور دانشور تھے جن کی ادبی وراثت آج بھی جنوبی ایشیا کے ادب کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ان کی شاعری، جو ترقی پسند تحریک سے گہرے طور پر وابستہ ہے، سماجی شعور اور انسان دوستی کے مضبوط احساس کی آئینہ دار ہے۔ جعفری کے کلام میں اکثر سماجی انصاف، مساوات اور عام انسان کی جدوجہد جیسے موضوعات ملتے ہیں، جو انہیں محروم طبقات کی ایک توانا آواز بناتے ہیں۔ جعفری کا اسلوب سادگی اور براہ راست اظہار کا حامل ہے، جس کے باعث ان کا پُراثر پیغام وسیع حلقۂ قارئین تک پہنچتا ہے۔ انہوں نے غزل اور نظم جیسی روایتی اُردو اصناف کو نہایت مہارت سے استعمال کیا اور انہیں جدید معنویت سے ہم آہنگ کیا۔ ان کے کام میں مرزا غالب اور میر تقی میر جیسے کلاسیکی شعرا کے اثرات بھی دکھائی دیتے ہیں، ساتھ ہی وہ اپنے عہد کی انقلابی روح سے بھی فیض یاب تھے۔ جعفری کے ہم عصر شعرا میں ترقی پسند تحریک کے دیگر نمایاں نام، جیسے فیض احمد فیض اور جوش ملیح آبادی شامل تھے۔ یہ سب شعرا، سماجی تبدیلی کے مشترکہ عزم کے ساتھ، اُردو شاعری کا رخ بدلنے میں پیش پیش رہے۔ انہوں نے شاعری کو محض رومانویت اور روحانیت کے دائرے سے نکال کر اپنے زمانے کی سماجی و سیاسی حقیقتوں سے براہِ راست جوڑ دیا۔ جعفری کی ادبی خدمات آج بھی جنوبی ایشیا میں سماجی اور سیاسی مباحثے کے لیے اہم اور زندہ حیثیت رکھتی ہیں۔ علی سردار جعفری ہندوستانی عوام کے شاعر، اردو ترقی پسند تحریک کے روشن مینار اور ایک مجاہد آزادی تھے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے رکن کی حیثیت سے وہ سیکولرزم، سماجی انصاف اور برابری کے علمبردار رہے۔ اتر پردیش کے ضلع گونڈہ میں 29 نومبر 1913 پیدا ہونے والے جعفری کو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد سے گہری وابستگی تھی۔ وہ پہلی بار 1942 میں ممبئی (بمبئی) گئے اور اپنی ابتدائی شاعری کا بڑا حصہ انہوں نے بطور مجاہد آزادی جیل میں رہ کر لکھا۔ مضبوط ایمان رکھنے والے مسلمان ہونے کے باوجود ان کی طاقتور اور تخلیقی آواز نے ہر طرح کے امتیاز اور غربت کے خلاف علم بلند کیا۔ انہوں نے اپنی زندگی میں 14 شعری مجموعے شائع کیے اور قدیم ہندوستانی شعرا- کالی داس، کبیر، غالب کے علاوہ شاعرہ میرا کے کلام کی تدوین بھی کی۔ جعفری تقسیم ہند کے بعد ہونے والی فرقہ وارانہ تشدد کے سخت ناقد تھے اور اس کے بعد پھیلنے والی فرقہ وارانہ سیاست سے انتہائی بیزار تھے۔ جعفری نے اپنا ادبی سفر 1938 میں اپنی پہلی افسانوی مجموعہ منزل" کی اشاعت سے شروع کیا۔

پارلیمنٹ کو فضائی آلودگی کے بحران پر بحث کرنے کی ضرورت ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے فضائی آلودگی کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی سے اس سمت میں ٹھوس قدم اٹھانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے اور ہر گھر کے لیے اپنے بچوں کے حوالے سے ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ اس لیے ملک کے بچوں کے بہتر اور محفوظ مستقبل کے لیے انہیں صاف ہوا میں سانس لینے کا حق حاصل ہے اور اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ جمعہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ میں جس ماں سے ملتا ہوں وہ مجھے ایک ہی بات بتاتی ہے: اس کا بچہ زہریلی ہوا میں سانس لے کر بڑا ہو رہا ہے۔ وہ تھکے

ہوئے، خوفزدہ اور غصے میں ہیں۔ "وزیر اعظم سے اس بحران سے نمٹنے کے لیے فوری کارروائی کرنے پر زور دیتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ مودی جی، ہندوستان کے بچے ہمارے سامنے دم گھٹ رہے ہیں، آپ کیسے خاموش رہ سکتے ہیں؟ آپ کی حکومت کوئی عُجلت، کوئی منصوبہ بندی، کوئی جوابدہی کیوں نہیں دکھاتی؟ فضائی آلودگی پر فوری طور پر پارلیمنٹ میں تفصیلی بحث ہونی چاہیے۔ اس ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک سخت اور قابل عمل ایکشن پلان کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے بچے صاف ہوا کے مستحق ہیں۔ بہانے اور توجہ بھٹکانے کی پالیسی اب کام نہیں کرے گی۔ اب کام نہیں کرے گی۔"

جنگ اور دہشت گردی کسی مسئلے کا حل نہیں: مکیش کھنہ

سائنس اور روحانیت انسانیت کی خدمت کے دو پہلو ہیں: ماہرین

پونے، 28 نومبر (یو این آئی) معروف ہندی فلم اداکار مکیش کھنہ نے کہا ہے کہ دنیا اس وقت بے چینی، دہشت گردی، بم دھماکوں اور فسادات کی لپیٹ میں ہے، جبکہ سامراجی طاقتیں جنگی تیاریوں میں اضافہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جنگ اور دہشت گردی کبھی کسی مسئلے کا حل نہیں ہو سکتے اور عالمی امن کے لیے عدم تشدد کی راہ اختیار کرنا اور اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مکیش کھنہ مہابھارت میں اپنے کردار شکتیمان اور بھیشم پتامہ کے سبب مشہور ہیں، اور وہ ایم آئی ٹی ورلڈ پیس یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ فلسفی سنت شری گیانیشور اور سنت شری توکارام میموریل لیکچر سیریز' کے تیسرے سیشن میں مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کر رہے تھے۔ مکیش کھنہ نے کہا کہ آج کے بچے کل کی دنیا کا مستقبل ہیں، لیکن وہ موبائل فون کی ورچوئل دنیا میں کھو کر بے چینی کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہیں ضرورت سے زیادہ موبائل کے استعمال سے دور رکھنا بڑا چیلنج ہے، اس لیے ایسا تعلیمی نظام متعارف کرانا چاہیے جو سنسکرت کی بنیاد پر اخلاقی اقدار سکھائے اور کردار سازی کو فروغ دے۔ رنگاناتھ نائیکڈے نے کہا کہ سنتوں کی تعلیمات عالمی بھائی چارے کی بنیاد رکھ سکتی ہیں، اور نوجوانوں میں سنت ادب کو فروغ دینا ضروری ہے۔ ان کے مطابق یوگا، مراقبہ اور روحانیت کے ذریعے بچے زیادہ مضبوط اور توانا بن سکتے ہیں، جبکہ ہنر پر مبنی تعلیم انہیں عظیم مقاصد کے حصول میں مدد دے سکتی ہے۔ ڈاکٹر اروند ناتو نے کہا کہ سائنس اور روحانیت ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں؛ سائنس جسمانی صحت کا علاج فراہم کرتی ہے، جبکہ روحانیت یوگا، مراقبہ اور ذہن سازی کے ذریعے ذہنی و روحانی شفا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ذہنی صحت شدید خطرے سے دوچار ہے، اور روحانیت ہی اس کا موثر حل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر وشوناتھ کراڈ نے کہا کہ یہ لیکچر سیریز ہر سال عالمی امن کو فروغ دینے والوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ گیانیشور اور تکارام کا فلسفہ آج کی تباہ کن دنیا میں امید کی کرن ہے اور صرف عالمگیر انسانیت ہی دنیا میں پائیدار امن قائم کر سکتی ہے۔

راہل گاندھی ہتکِ عزت کیس میں پیش

کی گئی سی ڈی خالی نکلی عدالت حیرت میں

پونے، 28 نومبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف دائر ہتکِ عزت کے مقدمے میں پونے کی رکنِ پارلیمان اور رکنِ اسمبلی مقدمات کی خصوصی عدالت کے سامنے آج ایک غیر متوقع موڑ سامنے آیا، جب ثبوت کے طور پر پیش کی گئی سی ڈی خالی نکلی۔ اس مقدمے کی سماعت جج امول شندے کی سربراہی میں جاری ہے۔ کیس کا آغاز اس الزام کے تحت ہوا تھا کہ راہل گاندھی نے لندن میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران اپنے خطاب میں آزادی کے مجاہد ونائک دامودر ساورکر کو بدنام کیا تھا گاندھی کے وکیل ملند پوار نے بتایا کہ شکایت ساورکر کے پوتے ستیاکی ساورکر نے دائر کی تھی، جنہوں نے ایک سی ڈی عدالت میں جمع کرائی تھی اور دعویٰ کیا تھا کہ اس میں وہ متنازعہ تقریر موجود ہے۔ تاہم گزشتہ روز کی سماعت میں جب سی ڈی چلانے کی کوشش کی گئی تو یہ انکشاف ہوا کہ وہ مکمل طور پر خالی ہے، جس سے عدالت میں حیرانی کی کیفیت پیدا ہوگئی۔ اس پر ستیاکی ساورکر نے عدالت سے درخواست کی کہ خطاب کو سماجی ذرائع پر موجود ویڈیو سے براہِ راست دیکھا جائے، کیونکہ ویڈیو عام رسائی میں ہے۔ تکنیکی رکاوٹ کے باعث سی ڈی چل نہیں سکی۔ اس لئے ستیاکی ساورکر کے وکیل سنگرام کولہٹکر نے ایک اور درخواست دائر کی کہ مقدمے میں ثبوت کے طور پر پیش کی گئی دونوں سی ڈیز کو عدالت میں چلانے کی اجازت دی جائے۔

سہارنپور: سڑک حادثے میں ایک خاندان کے 5 افراد سمیت 7 ہلاک

سہارنپور 28 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سہارنپور کے نزدیک، تھانہ گاگل ہیڑی کے گاؤں سونا سید مزرعہ کے نزدیک ٹول پلازہ پر آج صبح اوور برج کے انڈر پاس میں بجری سے بھرا ایک ڈمپر بے قابو ہو کر سامنے سے آرہی آئی-20 کار پر پلٹ گیا۔ جس سے کار میں سوار تمام سات افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ بڑی مشکل سے لاشوں کو کار سے نکال کر ضلع ہسپتال بھیجا گیا جہاں پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد تمام لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اطلاع ملنے پر کمشنر ڈاکٹر روپیش کمار، ڈی آئی جی ابھیشیک سنگھ، ڈی ایم منیش بنسل اور ایس ایس پی آشیش تیواری جائے حادثہ پر پہنچے اور حادثے کی جانکاری لی۔ ضلع اسپتال پہنچ کر کمشنر اور ڈی آئی جی نے تمام لاشوں کو دیکھا اور مرنے والوں کے لواحقین کو دلاسہ دیا۔ انہوں نے وہاں موجود میڈیا نمائندوں سے کہا کہ یہ بہت افسوسناک حادثہ ہے اور انتظامیہ اس کی جانچ کرائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈمپر کے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ضلع اسپتال میں موجود ایس پی سٹی ویوم جندل اور سٹی مجسٹریٹ کلدیپ سنگھ نے بتایا کہ مرنے والوں میں سندیپ (25)، رانی (55)، جولی (30)، ششیکھر (35) داماد ساکن چھانگا ماجری تھانہ بھگوان پور اتراکھنڈ، 2 سالہ بچہ انیرودھ، اور وپن ساکن گاؤں دولت پور تھانہ چلکانہ سہارنپور اور امیش سنگھ (52) ساکن مہدود پور راولی ہریدوار اتراکھنڈ شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، حادثے کا شکار ہونے والی آئی-20 کار کو سندیپ سنگھ چلا رہا تھا۔

اپنی کرنسی میں ہندوستانی علاقوں کو دکھانے پر حکومت نیپال کو سخت جواب دے: کانگریس

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ نیپال نے اپنی کرنسی کے 100 روپے کے نوٹ پر چھاپے گئے نقشے میں ہندوستان کے علاقوں کو شامل دکھایا ہے اور حکومت کو نیپال کی اس حرکت پر سخت لہجے میں جواب دینا چاہیے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ حکومت کی خارجہ پالیسی کمزور ہے اور ملک کو اس کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ مودی حکومت کی ناقص خارجہ پالیسی کا نتیجہ ہے کہ کبھی چین اروناچل پردیش پر اپنا دعویٰ کرتا ہے۔

امیتابھ بچن اور ریتیش سونی کی فلم ان فلٹرڈ ناری' کا ورلڈ ٹیلی ویژن پریمیئر شیمارو جوش پر

ممبئی، 28 نومبر (یو این آئی) امیتابھ بچن اور ریتیش سونی کی فلم ان فلٹرڈ ناری' کا ورلڈ ٹیلی ویژن پریمیئر 28 نومبر کو شام سات بجے شیمارو جوش پر پیش کیا جائے گا۔ شیمارو جوش اس بار اپنے ناظرین کے لیے کچھ خاص پیش کر رہا ہے۔ آج شام سات بجے ان فلٹرڈ ناری' کا پریمیئر ہونے والا ہے، جو کہ سپرہٹ گجراتی فلم فقط مہلاؤں ماتے' کا ہندی ڈب ورژن ہے۔ اس فلم میں ریتیش سونی کے ساتھ ساتھ میگا اسٹار امیتابھ بچن بھی نظر آئیں گے، جو اسے مزید خاص بناتا ہے۔ فلم ایک عام مگر دلچسپ سوال کو ہلکے پھلکے انداز میں پیش کرتی ہے آخر ایک عورت چاہتی کیا ہے؟ ہنسی، جذبات اور روزمرہ زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتوں کے ذریعے ان فلٹرڈ ناری' عورتوں کی دنیا کو ایک مرد کی نظر سے دکھاتی ہے، جسے لگتا ہے کہ وہ عورتوں کو سمجھتا ہے، لیکن اگلے ہی لمحے اسے اپنی غلط فہمی کا احساس ہو جاتا ہے۔ کہانی چنتن کی زندگی کے گرد گھومتی ہے، ایک عام انسان جو اپنے آس پاس موجود عورتوں کو سمجھنے کی کوششوں میں لگا رہتا ہے۔ ایک دن اسے ایک عجیب طاقت ملتی ہے جس سے وہ عورتوں کے دل کی بات سن سکتا ہے! ابتدا میں اسے لگتا ہے کہ اب اس کی ساری مشکلیں ختم ہو گئیں، مگر جلد اسے سمجھ آجاتا ہے کہ بات اتنی آسان نہیں۔

جالندھر سے لاپتہ دو نابالغ لڑکیاں جموں وکشمیر کے کٹھوعہ سے ملیں

جالندھر، 28 نومبر (یو این آئی) پنجاب میں جالندھر پولیس نے چند روز قبل لاپتہ ہوئیں دو نابالغ لڑکیوں کو جموں وکشمیر کے کٹھوعہ سے کامیابی کے ساتھ برآمد کر لیا۔ پولیس کمشنر دھن پریت کور نے جمعہ کو بتایا کہ 22 نومبر کو 14 اور 16 سال کی دو نابالغ لڑکیاں اسکول سے واپسی کے وقت لاپتہ ہو گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے فوراً پوری تحقیقات شروع کی اور کئی مشتبہ مقامات پر چھاپے مارے۔ کٹھوعہ، جموں وکشمیر میں ایک مربوط کارروائی کے دوران پولیس ٹیم نے دونوں نابالغ لڑکیوں کو کامیابی سے بازیاب کر لیا اور اس میں شامل دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

امریکی ریاست الاسکا 6.0 شدت کے زلزلے سے لرز اٹھا

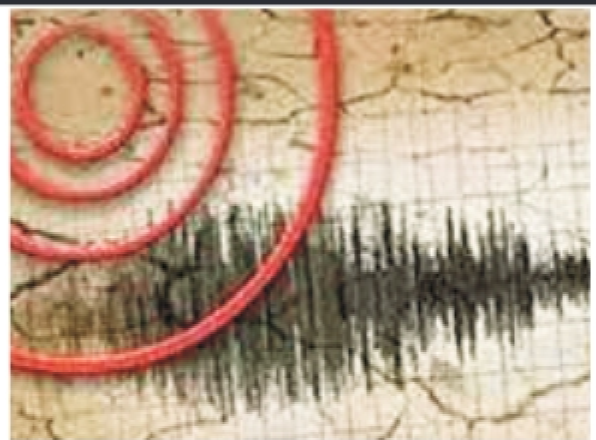

الاسکا، 28 نومبر (یو این آئی) امریکی ریاست الاسکا میں 6.0 شدت کے طاقتور زلزلے نے اینکریج شہر سمیت کئی علاقوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ امریکی جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ زلزلہ سسٹینا کے علاقے میں 69 کلومیٹر گہرائی میں آیا، جبکہ مرکز اینکریج سے تقریباً 12 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع تھا۔ رپورٹس کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق شام 5 بجکر 11 منٹ پر ریکارڈ کیا گیا جس کے بعد شہری خوف کے باعث گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے۔ خوفناک زلزلے کے بعد الاسکا ٹرانسپورٹیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ہائی ویز، ایئرپورٹس، پلوں اور سرنگوں کی ہنگامی جانچ شروع کردی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اب تک کسی جانی نقصان یا بڑے مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ امریکی نیشنل سونامی وارننگ سینٹر نے ابتدائی معلومات کی بنیاد پر یہ واضح کیا ہے کہ زلزلے سے سونامی کا کوئی خطرہ موجود نہیں ہے۔ واضح رہے کہ الاسکا کی تاریخ کا سب سے بڑا زلزلہ 27 مارچ 1964 کو آیا تھا، جب 9.2 شدت کے تباہ کن زلزلے اور سونامی نے 131 افراد کو موت کی نیند سلا دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق حکام صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں، جبکہ آفٹر شاکس کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

چین میں ٹیسٹ ٹرین کے مہلک حادثے کی تحقیقات کی نگرانی اسٹیٹ کونسل کرے گی

بیجنگ، 28 نومبر (یو این آئی) چین کی وزارت ایمرجنسی مینجمنٹ کے مطابق اسٹیٹ کونسل ورک سیفٹی کمیٹی نے جنوب مغربی چین کے شہر کنمنگ میں ٹیسٹ ٹرین کے ریلوے ورکروں کے روندے جانے والے واقعے کی تحقیقات کی سخت نگرانی کا حکم دیا ہے۔ حادثہ جمعرات کی علی الصبح لوویانگ ٹرین اسٹیشن پر پیش آیا، جس میں 11 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہو گئے۔ وزارت نے اس المیے کی وجوہات کا جامع اور فوری تعین کرنے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر حفاظتی اقدامات نافذ کرنے کی ضرورت پر زور اس ضمن میں اسٹیٹ کونسل ورک سیفٹی کمیٹی، نیشنل ریلوے ایڈمنسٹریشن اور چائنا اسٹیٹ ریلوے گروپ کمپنی، لمیٹڈ کے حکام پر مشتمل ایک مشترکہ تحقیقاتی ٹیم جائے حادثہ روانہ کردی گئی ہے، جو ہنگامی کارروائیوں اور تفتیشی عمل کی قیادت کرے گی۔

یورپی ممالک کی مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے تشدد کی مذمت، فلسطینیوں کے تحفظ کا مطالبہ

پیرس، 28 نومبر (یو این آئی) فرانس، برطانیہ، جرمنی اور اٹلی نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے ہاتھوں فلسطینی شہریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے خطے میں عدم استحکام کا باعث اور سلامتی کی کوششوں کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ جنہیں اجتماعی طور پر ای '4' کہا جاتا ہے- نے اپنے مشترکہ بیان میں اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حالیہ ہفتوں میں آبادکاروں کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگی انسانی امور (او سی ایچ اے) کے مطابق صرف اکتوبر میں 264 آبادکار حملے ریکارڈ کیے گئے، جو 2006 میں مانیٹرنگ کے آغاز کے بعد سے ایک ماہ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ وزرائے خارجہ نے کہا کہ "یہ حملے بند ہونے چاہئیں"، اور خبردار کیا کہ یہ تشدد نہ صرف شہریوں میں خوف پھیلا رہا ہے بلکہ امن کی کوششوں اور خود اسرائیل کی طویل المدت سلامتی کے لیے بھی خطرات پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی قیادت کی جانب سے کی جانے والی مذمتوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ ای 4 ممالک نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ حملہ آوروں کے خلاف احتساب یقینی بنائے اور تشدد کے بنیادی اسباب ' کا خاتمہ کرے۔ وزرائے خارجہ نے کسی بھی قسم کے الحاق " - جزوی، مکمل یا عملی طور پر- " کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہوئے اسرائیلی توسیع آبادی کی پالیسیوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ مزید برآں، انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطینی اتھارٹی کی مزید کمزوری غزہ میں مستقبل کی حکمرانی کے امکانات کو نقصان پہنچائے گی۔ وزرائے خارجہ نے اپنے بیان میں مذاکرات کے ذریعے دو ریاستی حل کی حمایت بھی دوہرائی۔

روزانہ 3 انرجی ڈرنک کین پینے والا 22 سالہ نوجوان چلنے پھرنے سے معذور ہوگیا

ماسکو/۲۸ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) روس سے تعلق رکھنے والا 22 سالہ نوجوان 3 انرجی ڈرنک کین روزانہ پینے کے سبب معذور ہوگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شمالی روس کے خود مختار علاقے یامالو-نینٹ سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ گیمر آرٹیم رات بھر گیمنگ کیلئے گزشتہ 8 برسوں سے انرجی ڈرنکس کا استعمال کررہا تھا، اس دوران نوجوان لبلبے کی بیماری شکار ہوگیا اور بالآخر 2024 میں اپنی ٹانگوں سے معذور ہوگیا۔ نوجوان کی والدہ کے مطابق آرٹیم نوعمری سے کمپیوٹر گیمز کا شوقین تھا، گیمنگ کے دوران آرٹیم پہلے ایک کین پیتا تھا لیکن وقت کے ساتھ ان ڈرنکس کی تعداد بڑھ کر 3 ہوگئی حتیٰ کہ آرٹیم خالی پیٹ بھی کین پینے لگا تھا۔ آرٹیم کی والدہ کا بتانا ہے کہ پہلی مرتبہ آرٹیم کو 16 سال کی عمر میں صحت کے مسائل سامنے آئے تھے جو بڑھ کر لبلبے سمیت جگر اور تلی کے مسائل میں تبدیل ہوگئے، 2024 میں اچانک اس کی آواز ختم ہوگئی اور اس کے پیر مفلوج ہوگئے، اب میرا بیٹا کھڑا ہونے سے بھی قاصر ہے۔ آرٹیم ان دنوں سینٹ پیٹرزبرگ اسپتال میں داخل ہے جہاں اس کا علاج جاری ہے جب کہ ڈاکٹرز کے مطابق آرٹیم کو چلنے پھرنے میں 6 ماہ سے ایک سال کا عرصہ تک لگ سکتا ہے تاہم اس کے باوجود آرٹیم کو لبلبے کے مسائل کا سامنا رہ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ انرجی ڈرنکس میں چینی اور کیفین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور اس کا زیادہ دیر تک استعمال صحت کیلئے مختلف مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق انرجی ڈرنک کے ایک (500 ملی لیٹر) کین میں 4 گرام شوگر موجود ہوتی ہے۔ یو ایس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کی تجویز کے مطابق بالغ افراد کو روزانہ 400 ملی گرام سے زیادہ کیفین استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے، انرجی ڈرنکس کا زیادہ استعمال دل کی دھڑکن میں اضافے، بے خوابی، سردرد، پانی کی کمی، چکر، ہائی بلڈ پریشر اور معدے کے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

طالبان کا 2025 کے بجٹ کا نصف حصہ سیکیورٹی پر خرچ، ورلڈ بینک کی رپورٹ جاری

کابل، 28 نومبر (یو این آئی) افغانستان کی طالبان حکومت سیکیورٹی کے نام پر دہشت گردوں کی فنڈنگ کرنے لگی، ورلڈ بینک کی افغانستان کے مالی امور سے متعلق رپورٹ نے حقیقت سے پردہ اٹھادیا۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں طالبان کے بجٹ کا نصف حصہ سیکیورٹی پر خرچ ہوا، یہ رقم دہشت گردوں کی پشت پناہی اور مالی معاونت میں استعمال ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق پہلے سات ماہ میں 75.6 ارب سیکیورٹی پر خرچ ہوئے۔ افغانستان میں مجموعی حکومتی اخراجات 24.3 ارب رہے۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق افغانستان کی درآمدات مالی پہلے سات ماہ میں اکیس فیصد بڑھ کر سات اعشاریہ چھ ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔

برازیل میں دنیا کی پہلی سنگل ڈوز ڈینگی ویکسین کے استعمال کی منظوری

برازیل/ (آفاق ویب ڈیسک) جنوبی امریکی ملک برازیل کی حکومت نے سنگل ڈوز کی دنیا کی پہلی ڈینگی سے تحفظ دینے والی ویکسین کے استعمال کی منظوری دے دی۔ طبی ویب سائٹ کے مطابق برازیل میں ہی تیار کی گئی ویکسین کو 12 سے 59 سال کی عمر کے ڈینگی سے متاثرہ افراد پر استعمال کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ مذکورہ ویکسین کے استعمال کی منظوری سے قبل 8 سال تک اس کی آزمائش کی گئی اور بہترین نتائج آنے کے بعد حکومت نے اس کے استعمال کی منظوری دی۔ مذکورہ ویکسین کو چینی کمپنی کی مدد سے برازیل میں ہی تیار کیا گیا ہے اور اس میں ڈینگی وائرس کا لائیو وائرس استعمال کیا گیا ہے، جس طرح پولیو ویکسین میں پولیو کا وائرس استعمال کیا جاتا ہے۔ مذکورہ ویکسین کے نتائج سے معلوم ہوا تھا کہ ویکسین لگوانے کے بعد ڈینگی بخاری کی مجموعی علامات 74 فیصد تک کم ہوجاتی ہیں۔ نتائج سے یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ سنگل ڈوز ویکسین لگوانے کے بعد ڈینگی کی شدید ترین علامات 84 فیصد تک کم ہوجاتی ہیں۔ ویکسین 12 سے 59 سال کے افراد کے لیے محفوظ ہے، تاہم جلد ہی اسے مزید کم عمر اور زائد العمر افراد کے لیے بھی تیار کیا جائے گا۔ مذکورہ ویکسین کو فوری طور پر صرف برازیل میں ہی استعمال کیا جائے گا، اگلے مرحلے میں ویکسین کو دوسرے ممالک بھی بھیجے جانے کا امکان ہے۔

لوگ ڈپریشن کے شکار کیوں ہوتے ہیں؟ ممکنہ وجہ دریافت

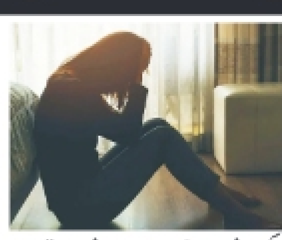

نئی دہلی/۲۸ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ڈپریشن ایک پیچیدہ ذہنی مرض ہے جس کے شکار افراد اکثر اداس رہتے ہیں جبکہ ہر وقت بے بسی کا احساس بھی ہوسکتا ہے۔ مگر ڈپریشن محض دماغ' تک محدود رہنے والا مرض نہیں بلکہ اس کے نتیجے میں جسم بھی متاثر ہوتا ہے۔ ڈپریشن کے شکار افراد کے لیے ان سرگرمیوں میں دلچسپی ختم ہو جاتی ہے جن میں انہیں دلچسپی ہوتی ہے جبکہ منفی خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔ اب تک ماہرین یہ جاننے میں ناکام رہے ہیں کہ لوگوں کو اس بیماری کا سامنا کیوں ہوتا ہے۔ مگر اب انہوں نے ایک اہم ممکنہ وجہ کو دریافت کیا ہے اور وہ ہے دماغی توانائی میں کمی۔ یہ بات چین میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ سدرن میڈیکل یونیورسٹی کی اس تحقیق میں چوہوں پر تجربات کیے گئے اور دیکھا گیا کہ adenosine triphosphate (اے ٹی پی) نامی مرکبات کے سگنل ڈپریشن اور انزائٹی پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اے ٹی پی خلیات کو توانائی فراہم کرنے والا اہم ذریعہ مانے جاتے ہیں جبکہ یہ اعصاب کے باہمی رابطوں کے لیے ایک کیمیائی میسنجر کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ طویل المعیاد تناؤ سے اے ٹی پی کی سطح گھٹ گئی اور چوہوں میں ڈپریشن اور انزائٹی جیسی علامات پیدا ہوگئیں۔ محققین نے پھر جائزہ لیا کہ اے ٹی پی کا اخراج کم ہونے سے مزاج پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے جینیاتی طور پر اے ٹی پی کا اخراج کم کیا تو چوہوں میں ڈپریشن اور انزائٹی سے متعلق علامات نمایاں ہوگئیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اولین راہ راست شواہد ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اے ٹی پی کا اخراج ڈپریشن اور انزائٹی پر اثرانداز ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈپریشن اور انزائٹی اکثر بیک وقت آپ کو شکار بناتے ہیں اور اکثر تشخیص تاخیر سے ہوتی ہے۔ اس تحقیق کے نتائج جرنل آف نیورو سائنس میں شائع ہوئے۔ اس سے قبل جنوری 2023 میں چین کی فوجان یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ ٹی وی یا دیگر اسکرینوں کے سامنے زیادہ وقت گزارنے سے ڈپریشن سے متاثر ہونے کا خطرہ بڑھتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین کے سامنے گزارے جانے والا ہر گھنٹہ کسی فرد میں ڈپریشن کا خطرہ 5 فیصد تک بڑھا دیتا ہے۔ اس سے قبل بھی تحقیقی رپورٹس میں دریافت کیا گیا تھا کہ اسمارٹ فون، کمپیوٹر یا دیگر اسکرینوں کے سامنے بہت زیادہ وقت بیٹھ کر گزارنا ذہنی امراض کا خطرہ بڑھاتا ہے۔

ازعدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر باجلاس جناب حق نواز زرگر

Tahreem Zahoor
Wd/o Zahoor Ahmad Dullo
R/o Sector No 7 Housing Colony Ellahi Bagh Srinagar
At Present GPO Bund Srinaagr
(Petitioner)
V/S
1. Abdul Rehman Dullo
S/o Late Ali Mohammad Dullo
R/o Housing Colony Sector 7 Ellahi Bagh Soura Srinagar
2. Mst. Mehmooda
W/o Late Mohammad Rafiq Dullo
R/o Housing Colony Sector 7 Ellahi Bagh Soura Srinaagr.
3. Haris Ahmad Dullo
S/o Late Mohammad Rafiq Dullo
R/o Housing Colony Sector 7 Ellahi Bagh Soura Srinaagr
4. Obaidullah Dullo
S/o Late Mohammad Rafiq Dullo
R/o Housing Colony Sector 7 Ellahi Bagh Soura Srinaagr
5. Waqar Ahmad Dullo
S/o Late Mohammad Rafiq Dullo
R/o Housing Colony Sector 7 Ellahi Bagh Soura Srinaagr
(Respondents)

Application Seeking permission for disbursement /disposal of movable and immovable property belonging to the minor sons of the applicant namely Mohammad Daniyal Dullo Aged 10 Years.
Mohammad Khuram Dullo aged 10 Years
in terms of order dated 12-12-2023 passed by this Honorable court under the Guardian and wards Act.

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست ازعدالت کی ہے۔ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تاریخ آئندہ 09-12-2025 کو اصالتاً وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آکر تحریری طور پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

ازعدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر باجلاس جناب حق نواز زرگر

Iram Aziz
D/o Abdul Aziz Teli Advocate
R/o Sirsyed Abad Sector Ist Bemina
Petitioner
V/S
Public at Large
(Respondents)

Petitioner under Section 7,10 and 29 of Guardians and wards Act for appointment of Legal Guardian for grant of permission to sell the minors property

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بابت مقرر کرنے گارڈین وحصول اجازت فروخت کرنے جائیداد نسبت نابالغ Nihan Tufail دائر عدالت کی ہے۔ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ تاریخ آئندہ 12-12-2025 کو اصالتاً وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آکر تحریری طور پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that my name has been wrongly mention on aadhar card bearing no.479652881341 as Shabir Ahmad Bhat instead of Mohammad Shafi Bhat.Now I wantto apply for its correction.If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Mohammad Shafi Bhat
S/o Khazir Mohammad Bhat
R/o Astanpora Rawalpora Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Name in Bank Passbook Bearing Account No.0232040800008509 has been wrongly entered as Yasir Hamid Beig S/O Abdul Hamid Beig R/O GanieGund while my correct Name as per Aadhar Card is Yasir Hameed S/O Abdul Hameed Beigh R/O GanaiGundVerinagAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the J & K Bank Branch VerinagAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Yasir Hameed S/O Abdul Hameed Beigh
R/O GanaiGundVerinagAnantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Mst. Safiya
W/o Late Riyaz Ahmad Mir
2. Faaiz Mir (Minor)
S/o Late Riyaz Ahmad Mir
Through mother Mst Safiya
Both R/o Chattabal Srinagar
A/P Tengpora Batmaloo Byepass Sgr
3. Hafeeza Bibi
W/o Late Ali Mohammad Mir
R/o Patlipora Payeen Chattabal Srinagar
(Petitioner)
V/s
1. Public at Large
Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 675090/- as debits and securities in name of deceased namely Riyaz Ahmad Mir S/o Ali Mohammad Mir R/o Tengpora Batamaloo Srinagar Who died on 07-09-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 16-12-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 16-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 26-11-2025.

Principal District Judge
Srinagar

Office of the District Development Commissioner Cum District Magistrate Kupwara

Subject: Hiring of External Trainers for Capacity Building (Hybrid Mode) under Mission YUVA- Physical Verification of Documents thereof.

PUBLIC NOTICE

Whereas, in pursuance to this office Notification No. ADDCK/1369-70 dated 26-09-2025, online applications were invited for Hiring of External Trainers for Capacity Building (Hybrid Mode) under Mission YUVA;
Whereas, through the online mechanism designed by Mission YUVA, this office received 44 applications, out of which 04 candidates have been shortlisted as qualified through the automated scrutiny process;
Now, therefore, all 04 shortlisted candidates, as listed below in this Public Notice, are hereby informed to present their original documents before the SBDU Committee on 1st December, 2025 at 10:00 AM in the office of the Deputy Director Employment, Kupwara, for cross-verification of their merit.

S.No	Name of the Applicant	Address	Mobile No	Preference of Institute	Automated Marks Calculated by System	Remarks
1	Yasir Javid	Handwara	9906611840	ITI Handwara	70	Qualified as per guidelines
2	Mudasir Akbar Shah	Lalpora	9622611107	Womens ITI Lalpora	69	Qualified as per guidelines needs DLIC Approval
3	Asif Ahmad Lone	Deedikoote Kupwara	6006877878	GPC Kupwara	68	Qualified as per guidelines needs DLIC Approval
4	Imtiyaz Mohi UDDin	Deedikoote Kupwara	9149433340	Iti Tangdar	65	Qualified as per guidelines needs DLIC Approval

Failure to appear for the physical verification of documents shall render the candidate ineligible and shall be deemed as not qualified.

Sd/-
Addl. District Dev.
Commissioner, Kupwara.
No:ADDCK/2029-34 Dated:-28-11-2025
DIPK-8522-25 Dated 28-11-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

------E mail Id xenmhd-ang@jk.gov.in-------

GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/72of 2025-26 DATED:27-11-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Registered contractors/Firms having experience in executing similar works for the below mentioned works:

S.No.	Name of the Work	Estimated Cost(In Rs)	Cost of Tender Doc.(In Rs)	EMD in Rs	Time of completion (Days)
1	Providing of furnishing and other items forSnow Clearance Control Room of Mechanical and Hospital Sub Division 1st Anantnag.	49900.00	200.00	1000.00	07

- Position of Administrative Approval: Accorded vide No. M&HED/K/Acctt/132 of 2025-26 dated 19-09-2025 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.
- Position ofTechnical Sanction: Accorded
- Position of Funds: Available

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 27-11-2025(16:00Hrs)
2. Submissionof Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 27-11-2025(17:00Hrs)to03-12-2025(14:00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 04-12-2025(14:00Hrs)in Office of the undersigned.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division
Anantnag

No: MHDA/ TS-367/3339-40 Dated:27-11-2025
DIPK No:-8492-25 Dated 28-11-2025

NOTICE

We the following persons propose to register a Non-profit society under the name and style of HUMANITY DEVELOPMENT INSTITUTE, Taj building opp DC office Anantnag with the register of societies J&K Srinagar under the societies Registration Act 1860.

S.NO	Name, Parentage & Address of the Member	Residence	Designation in the Society
1.	MUSHTAQ AHMAD BHAT S/o BASHIR AHMAD BHAT R/o DONIPAWA ANANTNAG	DonipawaAnantnag	PRESIDENT
2.	SHEIKH MANZOOR AHMAD S/o SHEIKH GHULAM MOHD R/o HAKURA DOORU ANANTNAG	HakuraAnantnag	GEN SECTARY
3.	SUMIRA SALAM D/o AB SALAM BHAT R/o KJHUNDOORA ANANTNAG	KhundooraAnantnag	VICE PRESIDENT
4.	ARSHID AHMAD MIR S/o ASSADULLAH MIR R/o HAKURA DOORU ANANTNAG	HakuraAnantnag	TRESURER
5.	AB GANI MIR S/o GH HASSAN MIR R/o HAKURA DOORU ANANTNAG	HakuraAnantnag	JOINT SECTARY
6.	MUDASIR AHMAD MALIK S/o AB RASHID MALIK R/o HAKURA DOORU ANANTNAG	HakuraAnantnag	ORGANIZER
7.	AIJAZ HUSSAIN SHAHI S/OGULL MOHD SHAH R/o DEHURANA ANANTNAG	HakuraAnantnag	MEMBER

Any objection in this regard may be sent in writing/in person through authorized representative to register of societies with in a period of 7 (seven) days from the date of publication of this notice.

Sd/ G. Sectary Humanity Development Institute JNA7780878931

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۹ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

بے بسوں کی مدد کرنا، مجبوروں کی ضرورت پوری کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا عذاب دوزخ سے محفوظ کرتا ہے (شیخ معین الدین چشتیؒ)

اشیائے ضروریہ کی بے لگام قیمتیں

وادی کشمیر میں سخت سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی جہاں زندگی کے معمولات سست پڑ جاتے ہیں، وہیں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہا ہے۔ سبزیوں، انڈوں، دالوں، مسالوں اور دیگر روزمرہ استعمال کی چیزوں کے نرخ اس قدر بڑھ چکے ہیں کہ عام آدمی کا بجٹ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس غیر معمولی مہنگائی کے باوجود بازار چیکنگ، پرائز کنٹرول اور ضابطہ کار نافذ کرنے والے ادارے پس منظر میں چلے گئے ہیں۔ انتظامیہ کی خاموشی نے تاجروں اور دکانداروں کو کھلی چھوٹ دے دی ہے کہ وہ مرضی کے نرخ مقرر کریں اور عوام کی بے بسی کا فائدہ اٹھائیں۔

یہاں پہلے ہی بے روزگاری، کمزور معاشی سرگرمیوں، سیاحتی اتار چڑھاؤ اور کاروباری مندی نے لوگوں کی مالی حالت کو کمزور کر رکھا ہے۔ ایسے میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ لوگوں کی قوتِ خرید کو مزید کمزور کر دیتا ہے۔ بازاروں میں سبزیوں کا ریٹ دگنا، انڈوں کے ٹرے کی قیمت میں خطیر اضافہ اور دالوں و مسالوں کے نرخوں میں غیر معمولی تبدیلی عوام کے لئے سخت پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ گھریلو خواتین سے لے کر مزدور طبقے تک سبھی اس صورتحال سے بے حد متاثر ہیں۔

عوام کا کہنا ہے کہ یہ مہنگائی ہمیں نڈھال کر رہی ہے۔ شدید سردی میں جب روزگار کے مواقع بھی کم ہو جاتے ہیں، ایسے میں یہ قیمتیں عوام پر کسی اضافی بوجھ سے کم نہیں۔ عام شہری یہ سوال پوچھنے پر مجبور ہیں کہ پرائز کنٹرول کمیٹی، محکمہ خوراک، لیگل میٹرولوجی اور اضلاع کی انتظامیہ کیوں خاموش ہے؟ بازار چیکنگ ٹیمیں کبھی کبھار رسمی کارروائی کرتی ہیں، لیکن ان کا اثر نہ تو مارکیٹ پر پڑتا ہے اور نہ ہی ناجائز منافع خوروں پر کوئی خوف طاری ہوتا ہے۔ کئی دکاندار وزن میں کمی، ریٹ لسٹ غائب رکھنے اور اشیاء کو مرضی کے داموں فروخت کرنے کو معمول بنا چکے ہیں۔ جب تک سخت کارروائیاں نہیں ہوں گی، جرمانے اور سزائیں نہیں بڑھیں گی، اس رجحان میں کمی ناممکن ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ انسپکشن ٹیمیں تشکیل دی جائیں اور معمولی خلاف ورزی پر بھی سخت کارروائی کی جائے۔ ہر دکان اور ہر بازار میں روزانہ اپڈیٹ شدہ ریٹ لسٹ نمایاں جگہ پر لگائی جائے۔ غیر معیاری اشیاء اور کم وزن فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی لیگل میٹرولوجی محکمہ کو متحرک کیا جائے۔ سرما کے دوران اشیاء کو بڑے گوداموں میں ذخیرہ کر کے مصنوعی قلت پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں۔ موسم سرما کی خصوصی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو ایک جامع پالیسی وضع کرنی چاہیے۔

مہنگائی کسی بھی معاشرے کو اندر سے توڑ دیتی ہے، اور کشمیر جیسے خطے میں، جہاں موسم ایک بڑا چیلنج ہیں، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام کے لئے کسی اذیت سے کم نہیں۔ حکومت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیں، منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور غریب عوام کو مزید مشکلات میں دھکیلنے والے اس رجحان کا خاتمہ کریں۔

معرفت و محبت کے عظیم داعی
مولانا جلال الدین رومی رحمتہ اللہ علیہ

تحریر: بشیر احمد ڈار

نہ اٹھا پھر کوئی رومی عجم کے لالہ زاروں سے
وہی آب و گلِ ایران وہی تبریز ہے ساقی

قرون اعلیٰ کے بعد اسلام کی پندرہ سو سالہ زرین تاریخ میں جن عظیم شخصیات نے علم وفضل اور زہد وتقویٰ میں نام کمایا اور امتِ مسلمہ کے لیے سودمند علمی اور روحانی خدمات سرانجام دیں صدیاں بیت جانے کے بعد بھی ان کی خدمات کو یاد کیا جاتا ہے یہ ان کے علمی نوادرات کی وسعت اور افادیت کا ہی نتیجہ ہے کہ ان سے آج بھی لوگ بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ انہی شخصیات میں ایک خاص نام مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے جو ساتویں صدی ہجری کے آغاز میں پیدا ہوئے۔ علوم دینیہ اور تصوف میں کمال حاصل کیا۔ تصنیف و تالیف کے ساتھ شغف رہا اور گزشتہ سات صدیوں سے امتِ مسلمہ آپ کے علمی فیوض سے مستفیض ہو رہی ہے۔ مولانا جلال الدین رومی کا نام اصل نام محمد بن محمد بن حسین بلخی ہے۔ جلال الدین آپ کا لقب ہے اور آپ مولانا رومی کے نام سے معروف و مشہور ہوئے۔ آپ 6 ربیع الاول 604ھ کو قدیم اور تاریخی شہر، بلخ میں پیدا ہوئے جو کہ افغانستان کے صوبہ بلخ میں واقع ہے۔ اُن دنوں اس علاقے کو خراسان کہا جاتا تھا، جب کہ یہاں تاجک نسل کی اکثریت تھی، اس لیے بعض سوانح نگاروں نے انھیں تاجک قرار دیتے ہوئے علاقے کو تاجکستان بھی تحریر کیا ہے۔ تاہم، مورخین متفق ہیں کہ آپ کا والد کی جانب سے سلسلہ نسب، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ کا خاندان اس خطے میں خراسان کی فتح کے موقعے پر آباد ہوا تھا۔ بعض نے آپ کے دادا کا نام بھی محمد لکھا ہے اس طرح حسین آپ کے پردادا کا نام بنتا ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ حسین آپ کے دادا کا نام تھا۔ آپ کی دادی خوارزم شاہی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں، البتہ اس پر اختلاف ہے کہ وہ کس کی صاحب زادی تھیں؟ نانی کے متعلق روایت ہے کہ وہ شمس الائمہ، سرخسیؒ کی بیٹی تھیں۔ آپ کا نام، محمد تھا، جب کہ جلال الدین، خداوندگار، مولانا رومی اور مولانائے روم کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ اپنے والدین کی تیسری اولاد تھے۔ سب سے بڑی بہن، فاطمہ اور پھر بھائی، علاء الدین تھے۔ مولانا جلال الدین کے والد، شیخ بہاء الدینؒ بہت بڑے عالم دین اور صاحب روحانیت تھے۔ علمی بلندی کے سبب انھیں سلطان العلماء کہا جاتا تھا۔ علمی بلندی کے سبب انھیں سلطان العلماء کہا جاتا تھا۔ آپ اپنے علاقے میں مرجع خلائق تھے کہ لوگ علمی و روحانی رہنمائی کے لیے اُن کی طرف رجوع کرتے، جس کے سبب سلطان خوارزم شاہ انھیں اپنے اقتدار کے لیے خطرہ سمجھنے لگا، حالاں کہ وہ آپ کا معتقد بھی تھا۔ بعض افراد نے بھی اُسے بھڑکانے میں پورا پورا کردار ادا کیا۔ اس پر شیخ بہاء الدینؒ نے بلخ چھوڑنے کا فیصلہ کیا، تو ملک میں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ ایک رائے یہ بھی ہے کہ انھوں نے تاتاریوں کی یلغار کے سبب بلخ چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا، جسے پانچ، چھے سال بعد، یعنی 617 ہجری میں چنگیز خان نے تباہ و برباد کر دیا تھا۔ وہاں سے قافلہ بغداد پہنچا، تو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ نے استقبال کیا، جب کہ خلیفہ نے 3 ہزار دینار ہدیہ کیے، مگر شیخ بہاء الدینؒ نے قبول نہیں کیے، البتہ، حضرت سہروردیؒ کی خواہش پر جمعے کا خطبہ دیا، جس میں تاتاریوں کے حملے میں بغداد کے غارت ہونے اور ایک خلیفہ (مستعصم) کے قتل کی پیش گوئی کی۔ (جو درست ثابت ہوئی)۔ بعدازاں، کوفہ سے ہوتے ہوئے مکہ معظمہ گئے اور فریضہ حج ادا کیا۔ یوں جلال الدین کے حصے میں بھی یہ سعادت آ گئی۔ پھر قافلہ دمشق اور وہاں سے آقشہر (آذربائیجان) پہنچا، جہاں شیخ بہاء الدین کے لیے بادشاہ کی بہن نے ایک مدرسہ تعمیر کروایا اور وہ چار برس تک وہاں درس و تدریس میں مشغول رہے۔ اس کے بعد قونیہ کے قریب، لارندہ آ گئے اور سات برس وہیں رہے۔

مولانا رومی نے ابتدائی تعلیم اپنے والدِ گرامی سے ہی حاصل کی اور پھر سید برہان الدین جو کہ آپ کے والد کے مرید تھے آپ کا معلم اور اتالیق مقرر کیا گیا۔ انہی سے آپ نے بیشتر علوم حاصل کیے۔ شیخ بہاؤ الدین 610ء میں نیشاپور چلے گئے۔ نیشاپور میں شیخ بہاؤ الدین کی ملاقات خواجہ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی۔ اس وقت مولانا رومؒ بھی آپؒ کے ہمراہ تھے جن کی عمر اس وقت صرف چھ سال تھی لیکن بچپن سے ہی آپ کی جبین سے سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے خواجہ صاحب کی جب مولانا رومی پر نظر پڑی تو شیخ بہاؤ الدین سے فرمایا کہ۔ اس کی قابلیت سے غافل نہ ہونا اور تاکید کی کہ وہ اپنے صاحبزادے کی پرورش میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتیں اور اسے دینی علوم سے بہرہ ور فرمائیں۔ حضرت عطار نے ساتھ ہی اپنی مثنوی اسرار نامہ مولانا کو پڑھنے کے لیے عنایت کی۔ حج کی سعادت حاصل کرتے ہوئے بہاؤ الدین اناطولیہ پہنچے۔ جب سلطان علاء الدین کے قباد کو شیخ بہاء الدین کے لارندہ میں قیام کی اطلاع ملی، تو انھوں نے وہاں کے گورنر کو ایک خط لکھا، جس میں نہ بتانے پر اُن کی سخت سرزنش کی اور حکم دیا کہ حضرت شیخ کے قونیہ آنے کے انتظامات کیے جائیں، جب کہ شیخ بہاء الدینؒ سے بھی قونیہ منتقل ہونے کی درخواست کی، جس پر وہ اہلِ خانہ اور دیگر ہم راہیوں کے ساتھ قونیہ پہنچے، تو بادشاہ استقبال کے لیے محل سے باہر آیا۔ یہاں آپ کے لیے ایک بڑا مدرسہ بنایا گیا اور اخراجات کے لیے جائیداد بھی وقف کی گئی۔ تاہم، شیخ بہاء الدین دو سال بعد ہی 80 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال کے بعد رومی نے والد کی گدی سنبھال لی۔ حلقہ درس میں شریک ہونے والے حاکم وقت اور اعیان دولت ان سے بے انتہا عقیدت رکھتے تھے۔ مولانا رومی کی شادی اٹھارہ سال کی عمر میں گوہر خاتون سے ہوئی جو کہ سمرقند کے ایک بااثر شخص کی بیٹی تھی۔ آپ کے والد کا انتقال ہوا تو 24 برس کے تھے، مگر حصول علم کا شوق ابھی باقی تھا، لہٰذا اُس دور کے ایک بڑے علمی مرکز، دمشق چلے گئے۔ وہاں محی الدین ابن عربیؒ، شیخ سعد الدین حمویؒ اور شیخ صدر الدین قونویؒ وغیرہ سے بھی صحبتیں رہیں۔ حلب اور دمشق کے علماء سے تفسیر، حدیث اور فقہ کا درس لیا اور اُس علمی کمال کو پہنچے کہ مشکل مسائل کے حل کے لیے آپ ہی کی طرف رجوع کیا جاتا تھا۔ ابھی تعلیم کا سلسلہ جاری تھا کہ اُن کے استاد اور والد کے خلیفہ، سید برہان الدینؒ نے انھیں قونیہ بلوا لیا تاکہ وہ والد کی مسند پر جلوہ افروز ہوں اور مدرسے کا نظم و نسق سنبھالیں۔ انھوں نے 9 برس تک مولانا رومی کی روحانی تربیت بھی کی۔

مولانا جلال الدین رومیؒ بہت بڑے عالم دین، بے مثال فقیہ، مدرّس اور اعلیٰ پائے کے خطیب تھے۔ اُن کے مدرسے میں چار سو سے زاید طلبہ زیرِ تعلیم تھے، جب کہ وہ دیگر مدارس میں بھی درس دیا کرتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا، جب تاتاریوں کے حملوں کے سبب علماء اور صوفیا کی ایک بڑی تعداد قونیہ کا رُخ کر رہی تھی اور یہ شہر ایک علمی مرکز کا روپ دھار چکا تھا، مگر ان علماء میں مولانا جلال الدین کی ایک الگ ہی شان تھی، وہ بڑے ٹھاٹ باٹ سے رہا کرتے، جب مدرسے سے نکلتے، تو طلبہ اور امراء انھیں گھیرے ہوتے۔ لوگ فتوے کے لیے اُن کی طرف رجوع کرتے۔ بادشاہ اور امراء تک رسائی تھی اور وہ اُن کے پاس حاضری کو اپنے لیے سعادت سمجھتے۔ مناظروں میں کوئی اُن کے سامنے ٹھہر نہ پاتا۔ نیز، عوامی اجتماعات سے بھی خطاب کیا کرتے، جس کی بہت شہرت تھی۔ مولانا جلال الدین رومیؒ ایک عظیم المرتبت والد کے زیرِ سایہ جوان ہوئے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میرے والد چند برس اور زندہ رہتے، تو میں شمس تبریز کا محتاج نہ ہوتا۔ تقریباً 12، 15 سال تک درس و تدریس کا یہ سلسلہ جاری رہا، مگر پھر ایک روز زندگی نے ایسا پلٹا کھایا کہ مولانا جلال الدین، مولائے رومؒ بن گئے۔ خود فرماتے ہیں، مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم تا غلام شمس تبریزے نہ شد یعنی میں بھی مولائے روم نہ بن سکتا، جب تک شمس تبریز کا غلام نہ ہوا۔ ہوا یوں کہ ایک روز ایک مجذوب صفت شخص سے اُن کی ملاقات ہوئی، جس نے انھیں اپنا اسیر بنا لیا اور پھر مولانا کی زندگی کا ایک نیا باب شروع ہوا اور یہی وہ باب ہے، جس نے انھیں دائمی شہرت بخشی۔ یہ اُس وقت کی بات ہے، جب وہ 40 برس کے تھے۔ اس سلسلے میں مختلف روایات بیان کی جاتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایک روز مدرسے میں تالاب کے کنارے طلبہ کو درس دے رہے تھے کہ ایک مرد قلندر وہاں آیا اور پوچھا این چیست؟ (یہ کیا ہے؟) مولانا نے جواب دیا، ایں آں علم است کہ تو نمی دانی یعنی یہ وہ علم ہے، جو تم نہیں جانتے۔ یہ سنتے ہی اُس مجذوب نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، کتابیں اُٹھائیں اور پانی سے بھرے تالاب میں پھینک دیں۔ اُس زمانے میں ہاتھ سے کتابیں لکھی جاتی تھیں اور نسخے بہت مشکل سے ملتے تھے، لہٰذا کتابیں پانی میں گھلتے دیکھ کر غم و غصے سے سب کا بُرا حال ہو گیا۔ سب اُس شخص پر چڑھ دوڑے۔ اس پر اُس نے تالاب میں ہاتھ ڈالا اور کتابیں نکال کر سامنے رکھ دیں۔ یہ دیکھ کر سب حیران رہ گئے کہ وہ پہلے کی طرح خشک اور درست حالت میں تھیں۔ مولانا نے حیرت سے پوچھا، این چیست؟ جواباً مجذوب نے کہا، ایں آں علم است کہ تو نمی دانی یہ وہ علم ہے، جو تم نہیں جانتے۔ اس کے بعد مولانا اُن کے ساتھ ہو گئے۔ تاہم، ایک دوسری روایت کے مطابق، جو زیادہ درست ہے، ایک بار شمس تبریزؒ نے دُعا مانگی کہ الٰہی! کوئی ایسا بندہ ملتا، جو میری صحبت کا متحمل ہو سکتا۔ اس پر انھیں غیب سے روم (اُس زمانے میں قونیہ وغیرہ کو روم کہا جاتا تھا) جانے کا اشارہ ہوا۔ وہاں پہنچ کر ایک سرائے میں ٹھہرے۔

جب مولانا جلال الدین رومیؒ حسب معمول طلبہ اور امراء کے جلو میں وہاں سے گزرے، تو شمس تبریزؒ ایک دَم اُن کے سامنے آ گئے اور اُن سے کچھ ایسے سوالات کیے، جو روحانی اسرار و رموز سے بھرپور تھے۔ مولانا رومیؒ نے اپنی دانست میں اُن کے جواب دیے، لیکن جب شمس تبریزؒ نے اُن کے اسرار بیان کیے، تو وہ ہکا بکا رہ گئے۔ نیز، شمس تبریزؒ کی روحانی توجہ نے انھیں کچھ ایسا گھائل کیا کہ پھر انہی کے ہو کے رہ گئے اور انھیں اپنے ساتھ مدرسے لے آئے۔ مختلف روایات کے مطابق وہاں 40 روز، تین ماہ یا چھے ماہ تک دونوں بزرگ صلاح الدین نامی شخص کے حجرے میں چلّہ کش رہے، جس کے دَوران صاحبِ حجرہ کے علاوہ کسی کو اندر آنے کی اجازت نہ تھی۔ اب مولانا تھے اور شمسؒ، باقی تمام مشاغل چھوٹ گئے۔ درس و تدریس کا سلسلہ منقطع ہوا، تو وعظ کہنا بھی چھوڑ دیا۔ یہ صورتِ حال طلبہ کے ساتھ اُن کے معتقدین اور عام شہریوں کے لیے بھی حیران کُن تھی، اس لیے وہ شمس تبریزؒ کے خلاف ہو گئے کہ اس دیوانے نے جانے مولانا پر کیا سحر کر دیا ہے۔ جب بات بڑھی، تو ایک روز شمس تبریزؒ چپکے سے دمشق چلے گئے۔ جب صبح مولانا رومیؒ کو اُن کے یوں غائب ہونے کا علم ہوا، تو جُدائی کے صدمے سے بے حال ہو گئے۔ دیوانہ وار انھیں اِدھر اُدھر ڈھونڈتے پھرتے۔ سب سے لاتعلق ہو کر خود کو گھر تک محدود کر لیا۔ اس پر لوگ مزید پریشان ہو گئے کہ اُن کے خیال کے برعکس، شمس تبریزؒ کے جانے کے بعد مولانا کی حالت بہتر ہونے کی بجائے مزید بگڑ گئی اور وہ اُن سے ملاقات تک نہیں کر رہے تھے۔ اس پر انھوں نے مولانا سے معافی مانگی، جب کہ اِسی دَوران یہ معلوم ہو گیا کہ شمس تبریزؒ دمشق میں ہیں، لہٰذا، مولانا رومیؒ نے اپنے بیٹے، سلطان ولد کو وہاں بھیجا اور وہ انھیں اپنے ساتھ قونیہ لے آئے۔ اب بھی مولانا جلال الدینؒ سارے کام چھوڑ چھاڑ کر اُن ہی کے آگے پیچھے رہتے۔ ہر وقت اُن ہی کا دَم بھرتے۔ کچھ دنوں بعد شمس تبریزؒ کی شادی ہو گئی اور مولانا نے اپنے گھر کے قریب ہی اُن کی رہائش کا انتظام کر دیا۔ معاملات ٹھیک چل رہے تھے، مگر پھر مولانا کے چھوٹے بیٹے، علاء الدین اور شمس تبریزؒ کے درمیان گھر کے قریب سے گزرنے کے معاملے پر تنازع شروع ہو گیا، جو لوگ شمس تبریزؒ کو ناپسند کرتے تھے، انھوں نے بھی موقعے سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے علاء الدین کو خُوب بھڑکایا۔ تنازعے نے شدّت اختیار کی، تو شمس تبریزؒ ایک روز اچانک غائب ہو گئے اور پھر کبھی اُن کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ کئی سوانح نگاروں کا خیال ہے کہ انھیں علاء الدین نے شہید کر دیا تھا۔ تاہم، اِس ضمن میں یہ روایت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ شمس تبریزؒ کی اہلیہ چند روز بیمار رہ کر انتقال کر گئی تھیں اور انھیں اُن سے بے حد محبت بھی تھی، اِسی سبب وہ شکستہ دل لیے کہیں چلے گئے۔ جب کہ روحانی حلقوں میں یہ بھی رائے ہے کہ انھیں جو کام تفویض ہوا تھا، چوں کہ وہ مکمل ہو گیا تھا، یعنی مولانا کی روحانی تربیت، اِس لیے وہ وہاں سے چلے گئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ بہرکیف، شمس تبریزؒ کے یوں غائب ہونے پر مولانا رومیؒ کی حالت ایک بار پھر غیر ہو گئی۔ انھوں نے مرشد کی تلاش شروع کر دی۔ اِس مقصد کے لیے اپنے بیٹے، سلطان ولد کو دمشق بھیجا اور خود بھی دو مرتبہ وہاں گئے۔ لوگ حیران تھے کہ ایک عالم فاضل شخص ایک دیوانے کو یوں کیوں ڈھونڈتا پھرتا ہے؟ تلاش کا یہ سلسلہ ناکام رہا اور پھر مولانا کی طبیعت میں بھی کسی حد تک ٹھہراؤ آ گیا۔ تاہم، اُن میں ایک تبدیلی یہ آئی کہ وہ مولانا جلال الدینؒ، جو کبھی سماع کے خلاف تھے، پھر سماع ہی اُن کی زندگی بن گیا۔ خود اشعار کہتے اور دوسروں سے بھی سُنتے۔ جوشِ جذبات میں اُٹھ کھڑے ہوتے اور جھومنے لگتے۔ آج کل اُن کے معتقدین جو مخصوص رقص کرتے ہیں، وہ اُن ہی کی پیروی ہے۔ تاہم، یہاں یہ بات واضح رہے کہ مولانا رومیؒ اِس حالت میں بھی باقاعدگی سے نماز ادا کرتے اور خادمین کو یہ ہدایت تھی کہ خواہ وہ کسی بھی حال میں ہوں، جب کوئی فتویٰ لینے آئے، تو انھیں فوراً متوجہ کیا جائے۔ خادمین قلم، دوات ساتھ رکھتے اور جوں ہی کوئی فتویٰ لینے آتا، مولانا اُس کا جواب لکھوا دیتے۔ اِس کا سبب یہ تھا کہ حکومت کی جانب سے فتویٰ نویسی پر ماہانہ 15 دینار وظیفہ مقرر تھا اور مولانا رومیؒ کا کہنا تھا کہ وہ اپنی روزی حرام نہیں کرنا چاہتے۔ لہٰذا، اِس رقص یا سماع کو شرعی پابندیوں سے فرار کی بنیاد بنانا، مولانا رومیؒ کی تعلیمات اور شخصیت سے ناواقفیت کی دلیل ہے

آپ کی مشہور تصانیف میں مثنوی، فیہ مافیہ اور دیوان شمس تبریز ہیں۔ انہوں نے معاشرتی اصلاح کے لئے بھی بہت سے اخلاقی نسخے تحریر کیے۔ ان کی تصانیف میں سب سے زیادہ شہرت مثنوی کو حاصل ہوئی جو مثنوی مولانا روم کے نام سے مشہور ہے اور یہی کتاب آپ کی وجہ شہرت بنی۔ فیہ مافیہ یا مقالات رومی مولاناؒ کی فارسی نثر میں لکھی ہوئی کتاب ہے جو 72 مقالات پر مشتمل ہے۔ فارسی ادب میں ساتویں صدی ہجری کی شاہکار کتاب تصور کی جاتی ہے۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ آرتھر جان اربری نے 1961ء میں کیا۔ دیوانِ شمس تبریز جسے دیوانِ کبیر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے مولانا رومی کا شعری دیوان ہے جسے مولانا نے اپنے شیخ کامل شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدت میں ان کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے مرتب کیا۔ مثنوی آپ کی وہ کتاب ہے جسے قبول عام حاصل ہوا یہ 6 بسیط دفاتر پر مشتمل اور تقریباً 26 ہزار اشعار پر محیط ہے۔ مثنوی کا موضوع خدا کے وجود، کائنات، آخرت، حکمت، فلسفہ، اخلاقیات، فقہ اور شریعت پر مبنی ہے۔ انہوں نے علاقائی زبان استعمال کی اور زیادہ تر حکایات کو ترجیح دی۔ انہوں نے مذہبی اور عقلی مسائل کو بھی خوبصورتی سے بیان کیا۔ مشکل اور پیچیدہ موضوعات کو علامت کے ذریعے پیش کر کے روزمرہ کی تشبیہات اور تماثیل سے کام لے کر خوب نبھایا۔ تصوف کے باریک نکتے سمجھانے کے لئے قصے اور کہانیاں بھی شاعری میں بیان کی ہیں۔ تشبیہ، استعارہ، علامت اور تمثیل کے پہلوؤں کو بیان کرنا نہایت مشکل اور پیچیدہ ہوتا ہے لیکن مولانا روم نے اسے عام فہم بنا کر پیش کیا۔

ما ز قرآں مغز را برداشتیم پوست را بہر خراں بگذاشتیم
(ہم نے قرآن سے مغز نکال کر پیش کر دیا ہے اور چھلکے کو گدھوں کے لیے چھوڑ دیا ہے۔)

علما، صوفیا، تاریخِ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے محققین اور ادیب اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی اس کتاب کو ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے: مثنوی مولوی معنوی ہست قرآں در زبان پہلوی (یعنی مولانا رومی کی (کتاب) مثنوی معنوی فارسی زبان میں قرآن ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین محمد بلخی رومی کا فارسی زبان کا شعری شاہکار دیوان کبیر ہے۔ مولانا کی دوسری کتاب "دیوان کبیر" اعلیٰ درجے کی وجدانی کیفیت کا اظہار ہے۔ اس دیوان کو مولانا جلال الدین رومی نے اپنے مرشد اور استاد حضرت شمس تبریزی کی عقیدت میں خراجِ تحسین پیش کرنے کے واسطے مرتب کیا ہے۔ دیوان میں استعمال کردہ فارسی زبان کا جدید لہجہ ہے اور اسے فارسی ادب کا شاہکار مانا جاتا ہے۔ دیوان میں مضامین مختلف پیرایوں میں موجود ہیں جس میں اسلام کے مشرقی ممالک میں رائج اسلامی شاعری شامل ہے اور عموماً اسے تصوف کی شاعری کہا جاتا ہے۔ دیوان میں شعری سطور کی تعداد 44282 ہے۔ 44 ورجی بند ہیں جن کی کل شعری سطریں 1698 ہے۔ رباعیات کی تعداد 1983 ہے۔

مولانا رومیؒ نے مثنوی میں احساسات اور خیالات کو لطیف اور سادہ انداز میں بیان کیا ہے تو دیوانِ کبیر کا ہر شعر گہرائی اور روحانی تلاطم لیے ہوئے ہے۔ دیوانِ کبیر مولانا رومؒ کے روحانی اور وجدانی خیالات و تصورات "فنا فی اللہ" اور روحانی استغراق کے اسرار سمجھنے کی کنجی ہے۔ مولانا رومؒ کے ہاں رقص، وجد اور سماع کی مخصوص تشریح ہے۔ آپ نے بانسری کی مسحور کن "لے" پر تکلی کی طرح رقص کی ترویج کی۔ ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامے میں لکھا ہے مولانا رومیؒ کے پیروکار خود کو "جلالیہ" کہتے ہیں۔ مولانا کا لقب جلال الدین تھا، اسی نسبت سے یہ سلسلہ جلالیہ مشہور ہوا۔ ابن بطوطہ کے مطابق شام، مصر، قسطنطنیہ (ترکی) افریقہ اور ایشیاء میں مولانا رومؒ کے پیروکار بڑی تعداد میں ہیں۔ یہ لوگ خود کو "مولویہ" بھی کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ "نمدے" کی ٹوپی پہنتے ہیں۔ جس میں کوئی جوڑ یا درز نہیں ہوتی، مشائخ اس ٹوپی کا عمامہ بھی باندھتے ہیں۔ اس سلسلے کے پیروکار ایک چنٹ دار پاجامہ پہنتے ہیں۔ حلقہ باندھ کر ذکر کرتے ہیں۔ ایک شخص کھڑا ہو کر ایک ہاتھ سینے پر اور ایک ہاتھ پھیلائے ہوئے رقص شروع کرتا ہے۔ رقص میں آگے پیچھے بڑھنا یا ہٹنا نہیں ہوتا بلکہ ایک جگہ جم کر چکر لگانے ہوتے ہیں۔ سماع کے وقت "دف" اور "بانسری" بھی بجاتے ہیں۔

عظیم ترک دانشور گولن مولانا رومیؒ کے کلام کے متعلق فرماتے ہیں کہ اسمیں تغزل بھی ہے، موسیقیت بھی، غنائیت بھی ہے۔ سادگی اور سوز و گداز بھی ہے، عشق کی وارفتگی بھی، داخلیت بھی ہے اور خارجیت بھی، وحدت کا اظہار بھی ہے اور عشق نبویؐ کا پرچار بھی۔ حیات و کائنات کے مسائل کا بیان بھی، واقعات نگاری ہو یا قصہ گوئی، وعظ و نصیحت ہو یا درسِ اخوت و مساوات، ہر فن موجود ہے۔ انھوں نے تصوف کی لگی بندھی راہوں پر چلنے کی بجائے نئے خیالات کو رواج دیا۔ زبان کی شستگی اور بیان کی سادگی نے انھیں اپنے دور کے شعرا میں بھی ممتاز رکھا اور بعد میں آنے والے شعرا کو بھی متاثر کیا۔

علامہ اقبال نے مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی مثنوی کی جس قدر تعریف کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا روم کو اپنا پیر تسلیم کیا ہے اور ان کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:

خیالش با مہ و انجم نشیند نگاہش آں سوئے پرویں ببیند
(اس کا خیال چاند اور ستاروں کا ہم نشیں ہے۔ اس کی نگاہ پروین ستارہ سے بھی آگے دیکھتی ہے۔)

دل بیتابِ خود را پیشِ او نہ دم او رعشہ از سیماب چنید
(اپنے بیتاب دل کو اس کے سامنے پیش کر رومی کا دم پارے سے بیتابی کو چن لیتا ہے۔)

ز رومی گیر اسرار فقیری کہ آں فقر است محسود امیری
(رومی سے فقیری کے راز و نیاز سیکھ۔ اس کے فقر پر امیری رشک کرتی ہے۔)

حذر زاں فقر و درویشی کہ از وے رسیدی بر مقام سر بزیری
(ایسے فقر و درویشی سے پرہیز کر جس سے تو سر جھکانے کے مقام پر جا پہنچے۔ یعنی جس کی وجہ سے تمہیں سر جھکانا پڑے۔)

خودی تا گشت مہجور خدائی بہ فقر آموخت آداب گدائی
(خودی جب خدائی سے جدا ہو جائے تو فقر سے گدائی کے آداب سیکھے۔)

ز چشم مست رومی وام کردم سرورے از مقام کبریائی
(میں نے رومی کی مست نگاہوں سے یہ بات حاصل کی ہے کہ کبریائی کے مقام سے سرور حاصل ہوتا ہے۔)

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 5 جمادی الآخری 672ھ بمطابق 17 دسمبر 1273ء کو ہوا۔ آپ کا مزار مبارک ترکی کے شہر قونیہ میں ہے۔ مولانا رومیؒ کی عظمت آٹھ صدیاں بیت جانے پر بھی افزوں ہو رہی ہے۔ ان کے 800ویں جشن پیدائش پر ترکی کی درخواست پر اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، ثقافت و سائنس یونیسکو نے 2007ء کو بین الاقوامی سال رومی قرار دیا۔ اس موقع پر یونیسکو نے اس عظیم صوفی مصنف کے نام سے ایک یادگاری تمغا بھی جاری کیا۔

جلال الدین رومی کے بہت سے خیالات و تصورات سے اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ عظیم صوفی انسان تھے جنھوں نے تصوف کی دنیا کو تخلیقی خیالات و تصورات سے نوازا۔ جب تک اس دنیا میں تصوف اور صوفی ازم کا پرچار کیا جاتا رہے گا، رومی کا نام ہمیشہ زندہ و سلامت رہے گا۔ رومی خوشی اور محبت کے شاعر ہیں۔ ان کا کلام شمس کی جدائی اور محبت اور خالق اور موت کی یاد کے نتیجے میں سامنے آتا ہے۔ رومی کا پیغام تمام طرح کی سرحدوں کو عبور کرتا ہے۔

ہم علم و شعور کے دور کے لوگ ہیں۔ ہمارے دور کا انسان سائنس اور سماجی علوم کی معراج پر تو نہیں، لیکن اس میدان میں حیرت انگیز ترقی ضرور کر چکا ہے۔ وہ اب ستاروں پر کمند ڈال رہا ہے۔ نئے سیارے ڈھونڈ رہا ہے اور نئی دنیا کی تلاش میں خلا نوردی کر رہا ہے۔ مگر بدقسمتی سے ایک طرف جہاں ہمارے اردگرد تیزی سے علم و شعور بڑھ رہا ہے، وہیں دوسری طرف جہالت تعصب، تنگ نظری، قوم پرستی، نسل پرستی اور فرقہ واریت بھی اسی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ مگر رومی غالباً انسانی تاریخ کا واحد شاعر ہے، جو اپنی موت سے سات سو برس بعد بھی اپنے پڑھنے والوں کو متاثر کرتا ہے۔ تیرہویں صدی کے اس عظیم صوفی اور شاعر جلال الدین رومیؒ نے کروڑوں انسانوں کی زندگیاں بدل دیں۔ رومیؒ نے جو کہا، جو لکھا آج تک دنیا بھر میں ان کے نظریات کو اعلیٰ تعلیمی درسگاہوں میں پڑھایا جا رہا ہے۔ امریکہ میں ان کا شمار تاریخ کے مقبول ترین شاعروں میں ہوتا ہے۔ یورپ اور امریکا میں لاکھوں ایسے انسان ہیں جو رومی کے عشق میں مبتلا ہیں اور انہیں روحانی دنیا کا دلکش اور خوبصورت پھول سمجھتے ہیں۔ وہ امریکہ کے سب سے زیادہ بکنے والے شاعروں میں شامل ہیں۔ ان کا کلام شادیوں کی تقریبات میں سنایا جاتا ہے۔ لوگ اس پر ناچتے ہیں۔ بروکلین کے تہہ خانوں میں موسیقار اور گلوکار یہ کلام پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہ کلام سوشل میڈیا پر بھی گردش کرتا رہتا ہے اور نوجوانوں میں بھی بے حد مقبول ہے۔

مولانا جلال الدین رومیؒ کی شاعری کی اس بے پناہ مقبولیت کی وجہ اس شاعری میں موجود پیغام محبت ہے۔ یہ انسانیت سے محبت کا پیغام ہے۔ یہ محبت رنگ نسل اور عقیدے سے بالا ہے، اور ہر قسم کے تعصبات سے پاک ہے۔ اس پیغام محبت کو جدید دنیا میں پھیلانے کی ضرورت سب سے زیادہ ہے۔

شدید سرد ترین

نوہٹہ کے رہائشی ارشاد بٹ کا کہنا تھا: "صبح پانچ بجے پائپوں سے پانی نہیں آتا، کہیں کہیں لائنیں مکمل منجمد ہو جاتی ہیں۔ ہمیں گرم پانی ڈال کر راستہ کھولنا پڑتا ہے۔ گھر کے چھوٹے بچے بھی سردی سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔' وادی کے بالائی علاقوں میں سردی کی شدت کہیں زیادہ ہے۔ زوجیلا پاس میں درجہ حرارت منفی 16 ڈگری تک گرنے سے سرد ہوائیں سوئیوں کی طرح چبھ رہی ہیں۔ گاندربل کے دراس روڈ پر ایک ڈرائیور نے بتایا: 'سردی اتنی ہے کہ گاڑی کا انجن صبح اسٹارٹ نہیں ہوتا، ڈیزل جم جاتا ہے۔ برفانی ہوا چہرہ جلا دیتی ہے۔ زوجیلا میں کھڑے رہنا چند منٹ سے زیادہ بھی آسان نہیں۔' سخت سردی نے عام شہریوں کو بھی ذہنی اور جسمانی طور پر پریشان کر دیا ہے۔ ایک خاتون شائستہ جاوید نے بتایا: 'صبح سویرے بچوں کو اسکول بھیجنا مشکل ہو گیا ہے۔ گھر میں ہیٹر چلانے کے باوجود کمروں میں ٹھنڈ محسوس ہوتی ہے۔' بزرگ شہری غلام حسن کا کہنا ہے: 'یہ سردی نومبر میں کم ہی پڑتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ چلۂ کلان نے اس بار جلدی دستک دے دی ہے۔' محکمہ موسمیات نے اگلے چند روز تک موسم خشک مگر بے حد سرد رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آسمان صاف رہنے سے رات کے وقت زمینی سطح تیزی سے ٹھنڈی ہو رہی ہے، جس کے باعث درجہ حرارت مزید گرنے کا امکان ہے۔ حالیہ سرد لہر نے وادی میں نہ صرف سردی کا احساس بڑھا دیا ہے بلکہ روزمرہ زندگی پر بھی گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ ڈل جھیل کے شکارا والوں سے لے کر بازاروں کے دکانداروں تک، اور گھروں میں بیٹھے عام شہریوں تک سبھی اس سوال میں مبتلا ہیں کہ نومبر میں اتنی شدید ٹھنڈ آخر کہاں سے آ گئی۔ اگر موسم یہی رہا تو ماہرین کے مطابق دسمبر اور چلۂ کلان اس سال معمول سے کہیں زیادہ سخت ہو سکتے ہیں۔

دنیا بہت تیزی سے

اصلاحات کی بدولت ہندوستان مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ "جب ہم 'اصلاح سے تبدیلی' کی بات کرتے ہیں تو ہم صرف طریقہ کار یا پالیسی کی بات نہیں کرتے۔ ہم صرف موجودہ حالات میں تبدیلی کی بات نہیں کرتے بلکہ ہندوستان کو ایک نئے دور کے لیے تیار کرنے کی بات کرتے ہیں، جو اسے مضبوط، محفوظ اور 'وکست بھارت' میں بدل دے گا۔" اصلاحات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ریفارم ہمارے اداروں کی ایڈاپٹیبلٹی کو مضبوط کرتے ہیں، ہماری مسلح افواج کی پھرتی بڑھاتے ہیں اور ملک کو اپنی تقدیر خود بنانے کا اعتماد دیتے ہیں۔" مسٹر سنگھ نے ہندوستان کے سامنے دہشت گردی سمیت مختلف چیلنجوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان ایسے خطے میں واقع ہے، جہاں کئی طرح کے چیلنج سامنے آتے ہیں، دہشت گردی، سرحد پار سے [illegible] کی مدد، سرحدیں بدلنے کی کوششیں، سمندری دباؤ اور حتیٰ کہ [illegible] بھی۔ "یہ مشکل حالات ہیں، جن کے لیے مسلسل چوکسی اور [illegible] کی ضرورت ہوتی ہے۔" وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ "[illegible] کے بغیر ہم 'وکست بھارت' نہیں بنا سکتے۔ سکیورٹی کے بغیر ہم محفوظ ہندوستان نہیں بنا سکتے۔ یہی وہ کڑی ہے، جو ہماری قومی امیدوں کو ایک ساتھ جوڑے رکھتی ہے۔ لیکن بدلتی ہوئی دنیا میں اس سلسلے کو مضبوط رکھنے کے لیے قومی سطح پر ریزیلینس یعنی ہر حالت کے مطابق خود کو ڈھالنے اور اس سے نمٹنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہوگی۔" وزیر دفاع نے کہا کہ ایک مستحکم ہندوستان جھٹکوں کو جذب کر سکتا ہے، تیزی سے ڈھال سکتا ہے، اور حالات سے قطع نظر آگے بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے مسلح افواج کو ملک کی لچک کا سب سے مضبوط ستون قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ان کی صلاحیت، تیاری، تحمل اور مضبوطی ایک ایسی محرک قوت ہے جو ہندوستان کو علاقائی استحکام میں تعاون دیتے ہوئے اپنے پڑوس کے چیلنجوں سے نمٹنے کی اجازت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امن اور بات چیت میں یقین رکھتا ہے لیکن جب بات عوام کی خودمختاری اور سلامتی کی ہو تو ہم سمجھوتہ نہیں کرتے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ مسلح افواج کا تعاون سرحدوں کے دفاع سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مسلح افواج وہاں استحکام لاتی ہیں جہاں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ وہ آفات کے وقت سول حکام کی مدد کرتی ہیں۔ وہ ہمارے سمندری مفادات کا تحفظ کرتی ہیں۔ وہ مشترکہ مشقوں اور امن قائم کرنے کے ذریعے ہماری بین الاقوامی شراکت داری کو مضبوط کرتی ہیں۔ ان کی پیشہ ورانہ مہارت نہ صرف ہندوستان کے اندر، بلکہ دنیا بھر میں ہمارے دوستوں کے درمیان بھی اعتماد پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلح افواج میں اصلاحات اور جدید کاری صرف انتظامی کام نہیں ہیں بلکہ وہ ہندوستان کے طویل مدتی مستقبل میں سرمایہ کاری ہیں۔ وزیر دفاع نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت کی طرف سے کی گئی اصلاحات الگ تھلگ اقدامات نہیں ہیں، بلکہ ایک ایسے ملک کی تشکیل میں مدد کر رہی ہیں جو عالمی امن اور انسانی فلاح و بہبود کو مضبوط کرے۔ جب ہندوستان طاقت، سلامتی اور ترقی کی راہ پر آگے بڑھتا ہے تو دنیا کو کئی سطحوں پر فائدہ ہوتا ہے۔ سب سے پہلے، ایک مستحکم ہندوستان عالمی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دوسرا، ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر بہت سے ممالک کے لیے جامع، شفاف اور محفوظ طرز حکمرانی کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ تیسرا، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، چاہے وہ مصنوعی ذہانت ہو، سائبر ہو یا خلا، کے حوالے سے ہندوستان کا اخلاقی اور ذمہ دارانہ نقطۂ نظر ایسے معیارات قائم کرتا ہے جنہیں دیگر ممالک بھی سراہتے ہیں اور اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چوتھا، امن، آب و ہوا کی ذمہ داری اور انسانی اقدار کے تئیں ہمارا مضبوط عزم بین الاقوامی تعاون کو اخلاقی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، سکریٹری (دفاعی پیداوار) جناب سنجیو کمار، سکریٹری، ارضیاتی سائنس کی وزارت ڈاکٹر ایم روی چندرن، ڈی جی سینٹر فار لینڈ وارفیئر اسٹڈیز (سی ایل اے ڈبلیو ایس) لیفٹیننٹ جنرل دشینت سنگھ (ریٹائرڈ) این ڈی پی بی سی کے چیئرمین جناب گردیپ سنگھ، غیر ملکی خدمات سے منسلک افراد، سفارتی برادری کے نمائندے، تھنک ٹینکس اور اکیڈمیا کے اسکالرز اور سول اور فوجی حکام اس موقع پر موجود تھے۔ چونکہ ڈیفنس ڈائیلاگ 2025، جس کا اہتمام ہندوستانی فوج نے کلاز کے تعاون سے کیا، نے فوجی رہنماؤں، عالمی اسٹریٹجک ماہرین، سفارت کاروں، صنعت کے رہنماؤں اور نوجوان اسکالرز کو پیچیدہ عالمی منظرنامے میں ہندوستان کے سلامتی کے چیلنجز اور تکنیکی محاذوں کا جائزہ لینے کے لیے اکٹھا کیا ہے۔ 27 نومبر 2025 سے شروع ہونے والا یہ دو روزہ پروگرام ہندوستان کے مستقبل کے سکیورٹی ڈھانچے پر اسٹریٹجک غور و فکر کے لیے ایک جامع پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے ترتیب دیا گیا ہے۔

قانون و نظم منتخب

صورتحال پر بھی گفتگو کی اور واضح کیا کہ ریاست میں میٹرنگ ابھی پچاس فیصد سے بھی کم ہے، جس کی وجہ سے زیادہ تر گھرانے 200 مفت یونٹس والی اسکیم سے فائدہ نہیں اٹھا پا رہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلیٹ ریٹ کے مقابلے میں غریب طبقے کو میٹرڈ بلنگ میں کم ادائیگی کرنا پڑتی ہے، اس لیے بہتر معیار کی بجلی سستی قیمت پر فراہم کرنے کے لیے میٹرنگ میں تیزی لانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹرنگ کے بغیر یہ ممکن نہیں کہ ہر گھرانے کو 200 مفت یونٹ بجلی فراہم کی جائے۔ ریزرویشن سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ کابینہ سب کمیٹی کی رپورٹ مکمل ہو چکی ہے اور اسے آئندہ کابینہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق نے اس عمل میں تاخیر پیدا کی، تاہم اب اس پر فیصلہ اگلی میٹنگ میں لیا جائے گا۔ ڈیلی ویجر ملازمین کے مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ حکومتوں نے ان طبقات کو برسوں تک نظر انداز کیا، لیکن موجودہ حکومت ان کے دیرینہ مطالبات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے بی جے پی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جو جماعت آج منشور کی بات کرتی ہے، وہ خود 2014 میں عوام سے سب سے بڑا دھوکہ کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی نے اس وقت بی جے پی کے خلاف ووٹ مانگے اور بعد میں انہی کے ساتھ حکومت بنائی، لیکن نیشنل کانفرنس نے اپنے وعدے نبھاتے ہوئے بی جے پی کو دور رکھا اور اسمبلی و کابینہ میں عوامی مفادات کے لیے مؤثر قراردادیں منظور کیں۔ اپنے خطاب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کے کام کا جائزہ پانچ مہینوں میں نہیں بلکہ پانچ برس کی مدت مکمل ہونے کے بعد لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی اپنے وعدے فراموش نہیں کیے، اور عوامی اعتماد پر قائم رہتے ہوئے ایک ایک وعدے کو مرحلہ وار پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومت کا فیصلہ مدت کار کے اختتام پر کریں، نہ کہ مختصر عرصے کی بنیاد پر۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے الزام عائد کیا کہ کچھ افسران حکومتی منظوری اور وزارتی اجازت کے بغیر من مانے انداز میں بلڈوزر کارروائیاں انجام دے رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ اقدامات نہ صرف انتظامی اصولوں کی خلاف ورزی بلکہ منتخب عوامی حکومت کو بدنام اور کمزور کرنے کی ایک منظم سازش کے تحت کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی اداروں، بالخصوص ڈیولپمنٹ اتھارٹیز کے اہم عہدوں پر ہونے والی تقرریاں منتخب حکومت سے مشاورت کے بغیر کی گئی ہیں، جس کے باعث موجودہ صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے کمشنر سکریٹری اور پرنسپل سکریٹری آپ لگائیں، لیکن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سی ای او جیسے فیلڈ افسران کی تقرری کا اختیار منتخب حکومت کے پاس ہونا چاہیے۔ افسوس کہ ان پوسٹوں پر افسران بنا ہم سے بات کیے لگائے جاتے ہیں اور پھر وہ کہیں اور سے ڈکٹیشن حاصل کر کے کارروائیاں شروع کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں میں حالیہ بلڈوزر کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جموں میں صرف ایک ہی مکان کو غیر قانونی کہہ کر گرا دیا گیا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ پوری جے ڈی اے کی زمین پر ناجائز قبضوں کی متعدد شکایات موجود ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر صرف ایک ہی فرد کو کیوں ٹارگٹ کیا گیا اور کیا اس شخص کے مذہب کا کردار اس کارروائی کے پیچھے کارفرما تھا؟ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے جے ڈی اے سے فوری طور پر پوری لسٹ طلب کی ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ناجائز قبضوں کا دائرہ صرف 'ایک گھر' تک محدود تھا یا پھر کارروائی جان بوجھ کر ایک مخصوص فرد کے خلاف انجام دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر واقعی حکومت کے کام میں کوئی مداخلت نہیں، جیسا کہ بعض حلقے دعویٰ کرتے ہیں، تو پھر بلڈوزر کارروائی سے متعلق فائلیں، اجازت نامے اور وزرا کی سطح پر ہونے والی مشاورت دکھائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا: 'اگر ہمارا لگایا ہوا کوئی آفیسر ایسا کام کرتا تو میں فوراً اس کے خلاف کارروائی کرتا۔ لیکن یہاں تو ہمیں نہ اعتماد میں لیا جاتا ہے، نہ کوئی فائل دکھائی جاتی ہے۔ لگاتار ہو رہی ایسی کارروائیوں سے سازش کی بو آ رہی ہے۔ الیکشن نتائج کو کچھ لوگ ہضم نہیں کر پا رہے، اس لیے حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کسی بھی صورت میں غیر قانونی قبضہ برداشت نہیں کرتی، لیکن کارروائی کا طریقہ کار شفاف، منصفانہ اور یکساں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قبضہ ہٹانا ضروری ہے لیکن کسی مخصوص شخص یا برادری کو نشانہ بنا کر کارروائی کرنا بالکل غلط ہے۔ اگر آپ واقعی سنجیدہ ہیں تو جے ڈی اے کے تمام غیر قانونی قبضوں کی پوری لسٹ منظر عام پر لائیں۔ انہوں نے جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سی ای او کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ بے خوف اور غیر جانبدار ہیں تو تمام غیر قانونی تعمیرات کی فہرست عوام کے سامنے رکھیں۔ عمر عبداللہ کا مؤقف ہے کہ اگر انتظامیہ منتخب حکومت کی مشاورت کے بغیر کارروائیاں کرتی ہے تو یہ براہ راست عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ اگر ایک بار ہوتا تو اسے غلطی سمجھا جا سکتا تھا لیکن مسلسل ایسی یکطرفہ کارروائیاں ایک منظم منصوبہ بندی کا حصہ محسوس ہو رہی ہیں۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ حکومت نے اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے اور غلط طریقے سے کی گئی کارروائیوں کو روکنے کے لیے آئندہ سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

شاعروں اور ادیبوں

فراہم کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "شاعری نہ صرف سماجی شعور کی بنیاد کے طور پر کام کرتی ہے، بلکہ معاشرے کے عزم کی ایک چوٹی کے طور پر بھی کام کرتی ہے۔ شاعری خوابوں اور اس کی حقیقت کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہے۔ شاعری انفرادی ترقی کے لیے ایک اتپریرک بھی ہے اور سماجی تبدیلی کو تحریک دیتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کی قدیم ادبی روایت اور ثقافتی ورثے کو زندہ کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں یوٹی انتظامیہ کی طرف سے اٹھائے گئے کلیدی اقدامات پر بات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "گزشتہ پانچ سال مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کے لیے فیصلہ کن رہے ہیں۔ ہم نے نئی نسل کے لیے ایک محفوظ اور ثقافتی اعتبار سے بھرپور ماحول فراہم کرنے کی پوری تندہی سے کوشش کی ہے،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ ممتاز شاعر ڈاکٹر کمار وشواس کی دلکش نظم کی پیشکش اس ادبی شام کی اہم جھلکیاں رہی۔ پروگرام میں معروف شاعروں: سدیپ بھولا، رمیش مسکان، پدمنی شرما، اور کشن کشلیندر کی دلکش شاعری بھی پیش کی گئی۔ ترون بجاج، ایگزیکیٹو ڈائریکٹر، ناردرن ریجن ٹرانسمیشن سسٹم II، پاور گرڈ؛ پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر، جموں یونیورسٹی؛ ایس کے چوہان، چیف جنرل منیجر (پروجیکٹس)، پاور گرڈ؛ رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں؛ ڈاکٹر دیوانش یادو، میونسپل کمشنر جموں، سینئر افسران، سرکردہ شہری، ادبی شخصیات اور نوجوان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

لال چوک اور گرد نواح

کے نام پر غیر قانونی سرگرمیوں کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ خفیہ ایجنسیوں کی جانب سے حالیہ اطلاعات میں اس بات کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ بعض مشتبہ افراد شہر کے معروف علاقوں میں رہائشی سہولیات کا غلط استعمال کر سکتے ہیں، جس کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کا منصوبہ تشکیل دیا۔ اسی تناظر میں پولیس اور سی آر پی ایف کی ٹیموں نے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے لال چوک کے تقریباً تمام بڑے اور درمیانے درجے کے ہوٹلوں میں اچانک سرچ آپریشن شروع کیا۔ کارروائی کے دوران مہمانوں کے شناختی دستاویزات، اسٹاف کے کوائف، رجسٹر ریکارڈ، آن لائن بکنگ ڈیٹا اور سی سی ٹی وی لاگز کی جانچ کی گئی۔ پولیس اہلکاروں نے ہوٹل منیجرز کو ہدایت دی کہ وہ ہر آنے والے مہمان کی مکمل تصدیق کو یقینی بنائیں اور بغیر شناخت کسی کو کمرہ فراہم نہ کریں۔ ساتھ ہی اسٹاف سے سوال و جواب بھی کیا گیا تاکہ اس بات کا پتا چل سکے کہ کہیں کوئی مشکوک فرد یا سرگرمی ان کی نظروں سے اوجھل تو نہیں رہی۔ اس کارروائی میں خواتین کے لیے مخصوص چیکنگ بھی شامل تھی۔ سی آر پی ایف کی خواتین کمپنی کو خواتین مہمانوں اور عملے کے لیے علیحدہ تصدیقی عمل سونپا گیا، جسے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیا گیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ یہ آپریشن نہ صرف ممکنہ خطرات کی بروقت نشاندہی کے لیے تھا بلکہ آنے والے ہفتوں میں شہر میں مجموعی سکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے سلسلے کی ایک کڑی بھی ہے۔ انہوں نے کہا، شہر کے حساس اور مصروف ترین علاقے میں موجود رہائشی یونٹس کی نگرانی وقت کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد عوامی تحفظ کو یقینی بنانا ہے اور ایسی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ لال چوک کے تاجر برادری کے چند ارکان نے بھی اس کارروائی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس طرح کی پیشگی جانچ پڑتال سے کاروباری ماحول مزید محفوظ ہوتا ہے، جبکہ ہوٹل مالکان نے یقین دہانی کرائی کہ وہ مہمانوں کی تصدیق کے سلسلے میں پولیس کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ پولیس نے شہریوں اور ہوٹل منیجرز کو ایک بار پھر تاکید کی کہ اگر وہ کسی مشکوک فرد، سامان یا سرگرمی کو دیکھیں تو فوراً قریبی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دیں۔ کارروائی بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے اختتام پذیر ہوئی۔ یہ اچانک آپریشن سرینگر پولیس اور سی آر پی ایف کی اس مشترکہ حکمت عملی کا اہم حصہ ہے جس کا مقصد شہر کی مجموعی سکیورٹی کو مضبوط کرنا، عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا اور کسی بھی ممکنہ خطرے کے قبل از وقت سدباب کرنا ہے۔

دہلی کار بم دھماکہ

دوبارہ بنانے کے لیے فرید آباد لے جایا گیا تھا کیونکہ دھماکے سے کچھ دیر پہلے فرید آباد میں دھماکہ خیز مواد (تقریباً 2900 کلوگرام) کا ایک بڑا ذخیرہ پکڑا گیا تھا۔ دھماکے میں استعمال ہونے والی ہنڈائی i20 کار اسی علاقے کے ایک مقامی ڈیلر کی تھی۔ ڈاکٹر شاہین کو کلیدز کی تصدیق کے لیے فرید آباد لے جایا گیا تھا جن کے بارے میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو معلوم ہوا تھا کہ وہ دوسرے مشتبہ افراد اور ساتویں ملزم سویاب سے پوچھ گچھ کے دوران فرید آباد کے دھوج کا رہنے والا ہے۔ ایجنسی کے مطابق سویاب نے مبینہ طور پر دہشت گردی کی کارروائی سے کچھ دیر قبل بمبار عمر النبی کو پناہ دی تھی۔ سویاب نے اپنی پوچھ گچھ کے دوران این آئی اے کو بتایا کہ اس نے نہ صرف عمر کو پناہ دی بلکہ حملے سے قبل دہشت گردوں کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے لاجسٹک مدد بھی فراہم کی۔ اب تک گرفتار ملزمین کے ساتھ کیس میں تفتیش کے دوران، این آئی اے نے کہا کہ اب تک موصول ہونے والی معلومات نے ایجنسی کو بم دھماکے کے پیچھے آپریشنل نیٹ ورک کی سمجھ کو مضبوط کیا ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی متعدد لیڈز کا سراغ لگا رہی ہے، جاری رکھے ہوئے ہے اور سازش سے منسلک اضافی مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے مقامی پولیس فورسز کے ساتھ مل کر مختلف ریاستوں میں تلاشی لے رہی ہے۔ حکام نے کہا کہ اس مہلک حملے کی منصوبہ بندی اور اس کو انجام دینے میں ملوث نیٹ ورک کو مکمل طور پر بے نقاب اور ختم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس معاملے میں اپنی تحقیقات میں تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے، این آئی اے نے اس سے پہلے 2 دیگر ملزمین کو گرفتار کیا تھا، عامر راشد علی، جن کے نام پر دھماکہ خیز کار درج کی گئی تھی، اور جاسر بلال وانی (عرف دانش)، جنہوں نے مبینہ طور پر مہلک حملے میں ملوث دہشت گرد کو تکنیکی مدد فراہم کی تھی۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے اب تک تمام 7 گرفتار ملزمان کا سامنا کیا ہے۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی، جسے مرکزی وزارت داخلہ نے حملے کے فوراً بعد تفتیش سونپی تھی، مختلف ریاستی پولیس فورسز کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے تاکہ اس قتل عام میں ملوث دہشت گرد ماڈیول کے ہر رکن کا سراغ لگایا جا سکے اور انہیں گرفتار کیا جا سکے۔ این آئی اے نے اگلے ہی دن دہلی پولیس سے کیس اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد بڑے پیمانے پر تلاشی شروع کی۔ اب تک، این آئی اے کو معلوم ہوا ہے کہ ملزموں میں سے ایک، عامر رشید کار کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے دہلی آیا تھا جسے بالآخر گاڑی سے چلنے والے دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) کے طور پر استعمال کیا گیا تاکہ دھماکے کو متحرک کیا جا سکے۔ فرانزک تجزیے سے آئی ای ڈی سے چلنے والی گاڑی کے متوفی ڈرائیور کی شناخت عمر النبی کے طور پر ہوئی ہے جو پلوامہ ضلع کا رہنے والا ہے اور فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی میں جنرل میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر ہے۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی نے عمر نبی کی ایک اور گاڑی بھی قبضے میں لے لی ہے۔ اس کیس میں ثبوت کے لیے گاڑی کی جانچ کی جا رہی ہے، جس میں ایجنسی اب تک 73 گواہوں سے پوچھ گچھ کر چکی ہے جس میں قومی راجدھانی کو ہلا کر رکھ دینے والے دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد بھی شامل ہیں۔ دہلی پولیس، جموں و کشمیر پولیس، ہریانہ پولیس، اتر پردیش پولیس اور مختلف بہن ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کرتے ہوئے، این آئی اے تمام ریاستوں میں اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔

منشیات کی لت سے

مشاورت کی۔ اس ملاقات کا مقصد پورے جموں و کشمیر یوٹی میں نشہ آور ادویات کے استعمال کے خلاف ایک جامع، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی تیار کرنے کے لیے ماہرین کی رہنمائی حاصل کرنا تھا۔ اس مشاورتی میٹنگ میں ایمز (اے آئی آئی ایم ایس) نئی دہلی اور پی جی آئی ایم ای آر چندی گڑھ کے معروف قومی ماہرین کے علاوہ جموں و کشمیر کے سینئر افسران اور صحت کے منتظمین نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت سکریٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے کی جبکہ مینیجنگ ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر سکمز، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں اور جی ایم سی سری نگر و جی ایم سی جموں کے شعبۂ نفسیات کے سربراہان نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں منشیات کے مسئلے کی سنگینی اور پھیلاؤ پر روشنی ڈالی اور متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے جاری اقدامات، ادارہ جاتی ڈھانچے اور مربوط کوششوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے انتظامیہ کی اپنائی گئی کثیر الجہتی حکمت عملی کی وضاحت کی جو پانچ بنیادی ستونوں: سخت قانون عملانے، معلوماتی و تعلیمی مہمات (آئی ای سی)، مشاورت، علاج اور بحالی پر مبنی ہے جس کا مقصد متاثرین کی فوری مدد اور طویل المدتی صحت یابی یقینی بنانا ہے۔ اٹل ڈولو نے کمیونٹی مرکوزیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر پال سے گلی گلی تک مشیروں کے نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ماہرانہ معلومات طلب کیں جس میں تعلیمی ادارے، پرائمری ہیلتھ سینٹرز (پی ایچ سیز) اور مقامی کمیونٹیاں شامل ہیں۔ انہوں نے ایک مضبوط بحالی کے نظام اور مؤثر نگرانی کے میکانزم کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ دوبارہ نشے کی طرف لوٹنے سے بچا جا سکے اور صحت یاب افراد باعزت اور نتیجہ خیز زندگی گزار سکیں۔ ڈاکٹر روی کے پال نے جموں و کشمیر انتظامیہ کی فعال کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صرف علاج سے آگے بڑھ کر جامع بحالی اور کمیونٹی کی شمولیت پر توجہ دینا ایک مثبت اور انقلابی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشاورت اور بحالی پر مرکوزیت رکھنے والا یہ ماڈل حکمت عملی میں مزید توانائی اور دیرپائی لاتا ہے۔ ڈاکٹر پال نے ہماچل پردیش کے ماڈل کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کس طرح قومی ماہرین کی مدد سے ایک منظم علاج کے نیٹ ورک کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اس ماڈل کا تفصیلی مطالعہ کر کے اسے جموں و کشمیر کی ضروریات اور سماجی و ثقافتی تناظر کے مطابق ڈھالا جائے۔ انہوں نے نیتی آیوگ کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے بتایا کہ ماہرین کی ایک ٹیم یوٹی انتظامیہ کی جامع ایکشن پلان کی تیاری میں مدد کرے گی۔ انہوں نے مجوزہ حکمت عملی کے بنیادی نکات کے طور پر آئی ای سی سرگرمیوں، مریضوں کی بہتر سہولیات، منظم علاجی پروٹوکول اور صحت یاب افراد کی منظم بحالی کی نشاندہی کی۔ ایمز اور پی جی آئی ایم ای آر کے ماہرین نے علاج کے کلینیکل طریقۂ کار، مشاورتی تکنیکوں اور نشے کی بیماری کے انتظام میں بہترین طریقوں پر بھی مفید آرا کا اشتراک کیا۔ اس سے قبل سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے موجودہ نظام، پالیسیوں، ڈھانچے اور انسانی وسائل کی صلاحیت کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جو یوٹی خطے میں منشیات کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے قائم ہے۔ یہ مشاورتی میٹنگ جموں و کشمیر کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم سنگ میل ہے اور انتظامیہ کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ عوام کی صحت کے تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے پرعزم ہے۔

اودھمپور میں

ممکنہ خطرے کو بروقت روکا جا سکے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں اس اطلاع کی نوعیت کا جائزہ لے رہی ہیں اور علاقے میں مزید کمک بھی روانہ کی گئی ہے۔ حکام نے کہا کہ آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک علاقے کو مکمل طور پر کلیئر نہ قرار دیا جائے۔

فوج کی شمالی

ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ انہوں نے کہا: لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سیاچن اور بٹالک سیکٹروں میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا'۔ ان کا کہنا ہے: " ان سیکٹرز کو انتہائی کٹھن، چیلنجنگ اور انتہائی ناگفتہ بہ موسمی حالات کا سامنا رہتا ہے اور فوج ثابت قدمی سے ان سیکٹروں کی حفاظت کرتی ہے '۔ پوسٹ کے مطابق دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان کی مثالی پیشہ ورانہ مہارت، بلند حوصلے اور ہر دم جنگ کے لیے تیار رہنے کے عزم کو سراہا۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: ' فوجی کمانڈر نے جوانوں کو ترغیب دی کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو انسانی عزم کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے مستقبل کے ہمہ جہت فوجی چیلنجوں میں عملی برتری برقرار رکھی جا سکے'۔

نیشنل کانفرنس کی

مضبوط کریں اور پارٹی کی مضبوطی کے لیے سرگرم رہیں۔ ورکنگ کمیٹی نے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کی مکمل بحالی کے غیر متزلزل عزم کو دوبارہ دوہرایا اور کہا کہ یہ معاملہ لوگوں کی شناخت اور وقار سے جڑا ہے، جس میں مزید تاخیر ناقابل قبول ہے۔ کمیٹی نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ فی الفور بحال کیا جائے، جیسا کہ پارلیمنٹ میں اعلان کیا گیا اور سپریم کورٹ نے بھی اس کی توثیق کی ہے۔ دہلی میں ہوئے حالیہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کمیٹی نے کہا کہ ایک مہذب معاشرے میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں۔ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار بھی کیا گیا۔ کمیٹی نے نوگام دھماکے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ایس او پی کی کسی بھی انحراف کی صورت میں ذمہ داری کا تعین ضروری ہے۔ کمیٹی نے دہلی و نوگام دھماکوں کے بعد ملک کی مختلف ریاستوں میں کشمیری طلبہ، تاجروں اور دیگر باشندوں کے ساتھ پیش آنے والے ہراسانی کے واقعات کی شدید مذمت کی۔ کمیٹی نے کہا کہ ہر کشمیری کو مشتبہ گرداننا غیر منصفانہ ہے، اور ریاستی حکومتوں کو ان کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا چاہیے۔ نیشنل کانفرنس نے اپنے منشور میں کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی عوامی مفادات کو ہمیشہ مقدم رکھے گی۔ ورکنگ کمیٹی نے متفقہ طور پر عمر عبداللہ کی قیادت میں کام کر رہی حکومت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا اور کہا کہ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز کرے۔ اجلاس کے اختتام پر پارٹی قیادت نے کہا کہ نیشنل کانفرنس آئندہ بھی جموں و کشمیر کے سیاسی حقوق، عوامی مفادات اور علاقائی استحکام کے لیے ہر سطح پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اجلاس میں پارٹی کے نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، معاون جنرل سکریٹری اجے کمار سدھوترا، نائب وزیر اعلیٰ سریندر سنگھ چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزرا سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار، ستیش شرما، اراکین پارلیمان میاں الطاف احمد، چودھری محمد رمضان، شمی اوبرائے، سجاد احمد کچلو، حاجی حنیف، صوبائی صدور ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، ایڈوکیٹ شوکت احمد میر سمیت متعدد ممبران مجلس عاملہ اور خصوصی مدعوین نے شرکت کی۔

سرینگر میں بد نام

واری کے نام درج ہے، جو ایک بدنام زمانہ اور عادی منشیات فروش ہے۔ مذکورہ شخص کے خلاف پولیس اسٹیشن لال بازار میں ایف آئی آر نمبر 50/2025 زیر دفعات 8 اور 20 این ڈی پی ایس ایکٹ اور پولیس اسٹیشن جانی پور، جموں میں ایف آئی آر نمبر 31/2025 زیر دفعات 22/21/8 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج ہیں۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی کمائی سے حاصل کی گئی تھی، جس کے بعد مجاز اتھارٹی نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 کے تحت ضبطی کا حکم جاری کیا۔ حکم نامہ موصول ہونے کے بعد سرینگر پولیس نے قانونی تقاضے مکمل کرتے ہوئے جائیداد کو منجمد کر دیا۔ ضبطی کی کارروائی ایگزیکیٹو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس خانیار اور دو آزاد گواہوں کی موجودگی میں عمل میں لائی گئی، جس سے تمام قانونی اور ضابطہ جاتی کارروائیوں کی مکمل پاسداری یقینی بنائی گئی۔ سرکاری حکم کے مطابق مالک کو اب اس جائیداد کو فروخت، منتقل، تبدیل کرنے یا کسی تیسرے فریق کے نام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پولیس ترجمان کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم مزید سخت کی جائے گی تاکہ ان کے مالی وسائل، سپلائی چین اور آپریشنل نیٹ ورک کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے اور معاشرے کو منشیات کے بڑھتے ہوئے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔

کرائم برانچ کشمیر

تحت آنے والی متنازع اراضی کو غیر قانونی طور پر تبدیل کرنے کی سازش رچی۔ یہ وہ زمین تھی جس پر عدالت عالیہ کی جانب سے اسٹیٹس کو کا حکم جاری تھا اور یہ حکم ریونیو ریکارڈ میں صاف درج تھا۔ کرائم برانچ کی تحقیقات کے مطابق پٹواری نے جان بوجھ کر اہم حقائق چھپائے، متنازع زمین کے ایک حصے کی غیر قانونی فروخت کو ممکن بنایا اور جعلی فرد اراضی تیار کی۔ مزید یہ بھی انکشاف ہوا کہ دوسرا ملزم محمد یوسف ڈار اپنی ہی والدہ کے نام سے جعلی ہبہ نامہ تیار کر کے لایا، جسے بعد میں گواہوں نے مکمل طور پر جعلی قرار دیا اور کسی بھی قسم کی دستخط یا شناخت سے انکار کیا۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ پٹواری نے ریونیو ایکسٹریکٹس فراہم کرنے کے عوض رشوت کا مطالبہ کیا اور بار ہا اعلیٰ حکام سے شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ تحقیقات میں الزامات پہلی نظر میں ثابت ہونے کے بعد کرائم برانچ نے ایف آئی آر زیر نمبر 45/2015 درج کیا، جس میں دفعات 420، 468، 471، 120-B آر پی سی اور شامل کی گئیں۔ کئی برس کی تفصیلی اور شواہد پر مبنی تفتیش کے بعد اقتصادی شعبے نے اب اس کیس کو عدالتی فیصلہ کے لیے چارج شیٹ کی صورت میں پیش کر دیا ہے۔ عدالت میں پیشی کے دوران مشتاق احمد بٹ اور محمد یوسف ڈار کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے، جہاں وہ مزید سماعت تک زیر حراست رہیں گے۔ کرائم برانچ کشمیر نے کہا ہے کہ وہ ہر طرح کی مالی بدعنوانی، دھوکہ دہی اور جعلسازی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ محکمے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے معاملات میں ہوشیار رہیں اور کسی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں تاکہ بڑے فراڈ اور بے ضابطگیوں کو روکنے میں مدد مل سکے۔

کشمیر یونیورسٹی کے

یونیورسٹی کے چیف پراکٹر پروفیسر امتیاز نے تصدیق کی کہ جو ریچھ پہلے کیمپس میں دیکھا گیا تھا وہ اب یونیورسٹی کے احاطے میں موجود نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ جنگلی حیات نے تصدیق کی ہے کہ ریچھ جنگ کے علاقے کی طرف بڑھ گیا ہے اور کیمپس اب محفوظ ہے۔ "طلبہ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریچھ اب یونیورسٹی کے اندر نہیں ہے، "انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس، وائلڈ لائف حکام اور یونیورسٹی حکام کی جانب سے اس جانور کو تلاش کرنے کے آپریشن کی مسلسل نگرانی کی جاتی رہی۔ لڑکیوں کے ہاسٹل کے علاقے میں کالے ریچھ کے داخل ہونے کے بعد شام کے اوائل میں یونیورسٹی میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس جانور کو صدر بل سائیڈ کے قریب گھومتے ہوئے دیکھا گیا، اس سے پہلے کہ کتوں نے اس کا پیچھا کیا، جس کے بعد وہ بجلی کے کھمبے پر چڑھ گیا اور ہاسٹل کے احاطے میں چھلانگ لگا دی، جس سے طلبہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یونیورسٹی حکام نے فوری طور پر محکمہ وائلڈ لائف سے رابطہ کیا جس نے ریچھ کو پکڑنے کیلئے کارروائی شروع کی۔ دیر گئے تک علاقے میں ریچھ کی تلاش کا کام جاری تھا

شدید سردی کے

گیس، مرغی، گوشت، دودھ، دالیں، حتیٰ کہ ضروری گھریلو اشیا تک کی قیمتیں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران 30 سے 70 فیصد تک بڑھ گئی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ محکمے خصوصاً کنزیومر افیئرز اینڈ پبلک ڈسٹری بیوشن اور مارکیٹ انسپکشن ٹیمیں مکمل طور پر غائب ہیں، اور مارکیٹ پر کوئی نگرانی نہیں کی جا رہی۔ وادی کے کئی علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی اور کم وولٹیج نے بھی عوامی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ سردی بڑھنے کے ساتھ ہی بجلی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے، لیکن صارفین کے مطابق سپلائی کی صورتحال انتہائی خراب ہے، جس کے باعث انہیں متبادل ذرائع جیسے گیس اور لکڑی کی طرف رخ کرنا پڑ رہا ہے، جن کی قیمتیں پہلے ہی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ سرینگر کے اہم بازاروں میں سبزی فروش اپنی مرضی سے قیمتیں وصول کر رہے ہیں۔ شہریوں کا الزام ہے کہ ریٹ لسٹیں صرف دکھاوے کے لیے لگی ہوتی ہیں، جبکہ دکاندار اپنی مرضی کے دام بتاتے ہیں۔ خانیار سے تعلق رکھنے والے محمد شفیع، ایک سرکاری ملازم، نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: 'سردی کی مار تو ہے ہی، مگر اصل پریشانی یہ ہے کہ روزمرہ کی چیزیں دوگنی قیمت پر مل رہی ہیں۔ کنزیومر افیئرز کا کوئی بندہ مارکیٹ میں نظر ہی نہیں آتا۔ اگر یہی صورتحال رہی تو عام آدمی کیسے گزر بسر کرے گا؟' لال بازار کی ایک مقامی خاتون، شبنم اکرم، نے کہا: 'سبزی، دودھ، انڈے، گیس۔ سب کچھ مہنگا۔ گھر کا بجٹ پوری طرح بگڑ گیا ہے۔ حکومت صرف بیانات دیتی ہے، مگر مارکیٹ پر کوئی کنٹرول نہیں۔ عورتیں سب سے زیادہ متاثر ہو رہی ہیں کیونکہ گھر کا خرچ ہماری ذمہ داری ہے۔' لوگوں کا کہنا ہے کہ ہر سال سردیوں سے پہلے یہی بہانہ بنایا جاتا ہے، جبکہ اصل وجہ نگرانی کا فقدان اور متعلقہ محکموں کی مبینہ نااہلی ہے۔ شہر اور دیہاتوں میں ریٹ کنٹرول انسپکشن ٹیمیں یا تو موجود نہیں، یا پھر ان پر 'آنکھ بند کر کے چلنے' کے الزامات لگ رہے ہیں۔ کچھ شہریوں نے یہاں تک کہا کہ کئی دکانوں میں پرانی ریٹ لسٹیں جان بوجھ کر استعمال کی جا رہی ہیں تاکہ صارفین کو دھوکہ دیا جا سکے۔ عوام میں اس بات پر شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے کہ امور صارفین محکمہ، مارکیٹ چیکنگ اسکواڈ اور دیگر متعلقہ محکموں نے اب تک کوئی سنجیدہ کارروائی نہیں کی ہے۔ سخت سردیوں میں جب عام شہری پہلے ہی مشکلات میں مبتلا ہیں، ایسے وقت میں مہنگائی کی لہر نے حالات مزید خراب کر دیے ہیں۔ شہریوں نے لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ سے مانگ کی ہے کہ: بازاروں میں روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ ہو، من مانے نرخ وصول کرنے والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں، بجلی کے شیڈول پر سختی سے عمل کیا جائے، اشیائے ضروریہ کی سپلائی لائن مستحکم بنائی جائے، اور نگران اداروں کی ناقص کارکردگی کا جائزہ لے کر کارروائی کی جائے۔ وادی کے عوام اس وقت سردی، بجلی کٹوتی اور مہنگائی کی تین طرفہ مار میں پس کر رہ گئے ہیں، اور اگر انتظامیہ نے فوری قدم نہ اٹھائے تو صورتحال مزید بگڑنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ستیش شرما نے

کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر ستیش شرما نے تفصیلی بات چیت کے دوران ہائی سپیڈ انٹرنیٹ رسائی میں توسیع، ڈیجیٹل گورننس کے ڈھانچوں کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر کی تمام کمیونٹیز کے لیے مساوی ڈیجیٹل مواقع یقینی بنانے کے لیے حکومت کے مضبوط عزم پر زور دیا۔ انہوں نے شہری مراکز اور دور دراز دیہی علاقوں میں بھی براڈ بینڈ انفراسٹرکچر کے تیز رفتار نفاذ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ شہری ڈیجیٹل ملازمت، ای لرننگ، ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل سکلنگ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ آخری حدوں تک رسائی میں بہتری لانا بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی کے لیے نہایت ضروری ہے، بالخصوص ان علاقوں میں جہاں جغرافیائی چیلنجز زیادہ ہیں۔ انہوں نے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور ڈی او ٹی کے درمیان مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ رکاوٹوں کو دور کر کے عمل درآمد کی رفتار کو بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے کاروبار میں آسانی پر حکومت کی توجہ کا اعادہ کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ آر او ڈبلیو سہولت کاری کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ ٹیلی کام انفراسٹرکچر فراہم کرنے والوں کو بروقت اجازت مل سکے اور بھارت نیٹ براڈ بینڈ مشن کے تحت پروجیکٹوں کی آسانی سے عمل آوری ہو سکے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مضبوط، محفوظ اور مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تشکیل حکومت جموں و کشمیر کے لیے ترقیاتی وژن کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مضبوط ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی نوجوانوں کو بااختیار بنانے، تعلیمی اداروں کی مدد کرنے، عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے اور معاشی ترقی کو ممکن بنانے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ڈیجیٹل براڈ بینڈ مشن کے تمام اقدامات کے لیے حکومت کی مکمل حمایت حاصل رہے گی اور انہوں نے عالمی ڈیجیٹل رسائی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے محکموں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیا۔ میٹنگ میں موجودہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور ایسے شعبوں کی نشاندہی کی گئی جہاں این بی ایم کے ساتھ اشتراک سے جموں و کشمیر کے کم ترقی یافتہ علاقوں میں ڈیجیٹل خواندگی، ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی اور کنکٹویٹی میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

شوپیاں قتل کیس

فاروق احمد وانی کے بیان کا جائزہ لیتے ہوئے جج نے کہا کہ اس کی گواہی میں کافی زیادہ تضاد ہے، کیونکہ اگر وہ واقعی حملہ آور کو پہچانتا تھا تو اسے فوراً پولیس کو بتانا ایک فطری بات ہے۔ ریاست نے یہ موقف بھی اپنایا کہ اسپتال لے جاتے وقت مقتول نے ملک سے متعلق کچھ الفاظ کہے تھے جنہیں استغاثہ نے آخری بیان قرار دینے کی کوشش کی، تاہم عدالت نے نوٹ کیا کہ یہ بات نہ تو ثابت ہوئی اور نہ ہی دیگر گواہوں کے بیانات سے مطابقت رکھتی ہے۔ عدالت کے مطابق اگر یہ دونوں ملزمان کو سنہ 2007 میں گرفتار کیا گیا، مگر قتل میں استعمال ہونے والا ہتھیار کبھی برآمد نہ ہو سکا۔ جائے وقوعہ سے ملنے والے تین AK-47 کے خول بھی فارنزک تجزیے کے لیے نہیں بھیجے گئے۔ تحقیقاتی افسر کے علاوہ کوئی ثبوت موجود نہ تھا جو یہ بتائے کہ یہ خول AK-47 سے فائر کیے ہوئے گولیوں کے ہیں۔ مقتول کی بیوہ سانیہ (PW-7) بھی اہم سرکاری گواہوں میں شامل تھی اور وہ دوران سماعت مخالف ہو گئیں۔ کئی رشتہ دار گواہوں نے یا تو لاعلمی ظاہر کی یا متضاد بیانات دیے۔ بینچ نے کہا کہ گواہوں کے بیانات نہ صرف ایک دوسرے سے مختلف ہیں بلکہ کئی جگہ ایک دوسرے کی نفی بھی کرتے ہیں۔ ٹیسٹ آئیڈنٹیفکیشن پریڈ کا نہ ہونا اور رات کے وقت حملہ آوروں کا پہچان میں نہ ہونا بھی استغاثہ کے دعوے کو کمزور کرتا ہے۔ دفاع کے موقف کو مضبوط کرنے والا ایک اہم عنصر ایس ایس پی پلوامہ کی جانب سے واقعے کے تین ماہ بعد جاری کیا گیا۔ جو کہ ایک گریٹیا ویریفکیشن رپورٹ تھی جس میں واضح طور پر درج کیا گیا تھا کہ نذیر احمد وانی کو نامعلوم عسکریت پسندوں نے قتل کیا۔ ہائی کورٹ نے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ سیشن جج، شوپیاں، نے شواہد کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور ٹھوس قانونی بنیادوں پر فیصلہ سنایا تھا۔ جسٹس پریہار نے فیصلے میں لکھا: 'شبہ خواہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو، ثبوت کا متبادل نہیں بن سکتا۔ جب استغاثہ کے شواہد کمزور، متضاد اور غیر یقینی ہوں تو دفاع کا موقف مضبوط ہو جاتا ہے۔' اس طرح ہائی کورٹ نے سال 2011 کی رہائی کو برقرار رکھتے ہوئے ریاست کی اپیل خارج کر دی۔

سیکرٹری ٹرانسپورٹ

پال مہاجن، مینیجنگ ڈائریکٹر عبدالرشید وانی، ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراج ملک طاہر، امتیاز احمد وانی، ڈائریکٹر جنرل فائنانس ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور دیگر متعلقین شامل تھے۔ دوران میٹنگ ٹرانسپورٹ کمشنر نے بتایا کہ وہیکل سکریپنگ کی سہولت جسے حال ہی میں ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفائی کیا ہے، کو درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ وہاں (وی اے ایچ اے این) اور سارتھی (ایس اے آر اے ٹی ایچ آئی) پلیٹ فارموں کے کام کاج پر تفصیلی بات چیت ہوئی جس میں تکنیکی مسائل کو حل کرنے اور عوام کے لیے بلا تعطل اور مؤثر ڈیجیٹل خدمات کو یقینی بنانے کے لیے سروس کی رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ وہیکل لوکیٹر ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کے لیے ٹینڈر اس وقت ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) کے ساتھ زیر بحث ہے۔ سیکرٹری نے آئی ڈی ٹی آر کو مکمل طور پر فعال بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ مزید برآں، ٹرانسپورٹ کمشنر اور مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ٹی سی کو آئی سی سی سی کو عملی طور پر فعال کرنے کی ہدایت دی گئی۔ چیئر نے سڑکوں کی حفاظت کے لیے الیکٹرانک انفورسمنٹ کی عمل آوری اور آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ اسٹیشن (اے ٹی ایس) کی نوٹیفکیشن کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایات بھی دیں۔ سیکرٹری نے الیکٹرک وہیکل پالیسی کی جلد تیاری، روٹ پرمٹس کے اجرا اور آن لائن ہیئرنگ کو مربوط بنانے اور عام عوام کی سہولت کے لیے ای رکشا کرایوں کے جلد تعین کی ضرورت پر زور دیا۔ سیکرٹری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ محکمہ جموں و کشمیر کے یوٹی خطے میں موٹر وہیکل قوانین کے سخت عمل آوری کے ساتھ ساتھ مؤثر، شفاف اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی عوامی خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

رواں مالی سال کی

شرح سود فی صد 7.1 مقرر کیا گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ شرح مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں تمام GPF صارفین پر لاگو ہوگی۔

حضرت شاہ ہمدانؒ

اور امت مسلمہ کے ذہنوں میں تر و تازہ ہیں۔ علم و ادب کو کافی ترقی ملی۔ کشمیر میں دستکاریوں کو انکی بدولت ترویج ملی اسلامی انقلاب برپا کرنے کے ساتھ ساتھ وہ مطلع روحانیت پر چمکتے ستارے اور صاحب اسرار بھی تھے۔ اس مرد کامل کی نگاہ عرفان سے تقدیریں بدل جاتی تھیں۔ انکی مساعی جمیلہ سے کشمیر نعرہ توحید سے گونج اٹھا۔ انکی اس عظیم جدوجہد کا اعتراف پروفیسر آرنالڈ اور دوسرے مورخین نے بھی کیا۔ حضرت میر سید علی ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ نے پوری زندگی اسلام کی بقا اور اسکی نشر و اشاعت کے لیے وقف رکھی۔ ان کی مساعی جمیل اور فیوض کا نتیجہ ہے کہ کشمیر میں اسلام کا ٹمٹماتا ہوا چراغ بجھنے کے بجائے جگمگاتے ہوئے سورج کی طرح منور اور روشن ہوا۔ آپ کی تشریف آوری کے ساتھ ہی اسلامی عقاید اور فارسی زبان و تمدن کی بنیاد ڈالی۔ انہوں نے نہ صرف اسلامی علوم میں کمال حاصل کیا تھا بلکہ اپنے زمانے کے بڑے عالم ہونے کے ساتھ ساتھ قادر الکلام مصنف بھی تھے۔ آپ کی تصانیف و تالیفات ہر فن اور ہر باب میں خاص کر معرفت اور حقیقت کے رازوں اور بھیدوں میں مشہور و معروف ہے۔ ٹرسٹ نے جموں و کشمیر انتظامیہ خصوصاً وقف بورڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کے جموں و کشمیر کے عوام پر احسانات کو مدنظر رکھ کر انکی یاد میں شایان شان علمی دانشگاہ کا قیام عمل میں لایا جائے انکی غیر مطبوعہ اور نایاب تصانیف کو منظر عام پر لانا انکے تئیں بہترین خراج عقیدت ہوگا۔ اہلسنت تنظیموں اور علماء سے تاکید ہے کہ محسن کشمیر کے مشن کو آگے لیجانا وقت کی اشد ضرورت ہے۔ توحید اور وظائف کا مجموعہ اوراد فتحیہ کو تمام مساجد میں پھر سے رائج کرنے کی گزارش کی ہے۔

ادویات کی قیمتیں

اور امت مسلمہ کے ذہنوں میں تر و تازہ ہیں۔ علم و ادب کو کافی ترقی ملی۔ کشمیر میں دستکاریوں کو انکی بدولت ترویج ملی اسلامی انقلاب برپا کرنے کے ساتھ ساتھ وہ مطلع روحانیت پر چمکتے ستارے اور صاحب اسرار بھی تھے۔ اس مرد کامل کی نگاہ عرفان سے تقدیریں بدل جاتی تھیں۔ انکی مساعی جمیلہ سے کشمیر نعرہ توحید سے گونج اٹھا۔ انکی اس عظیم جدوجہد کا اعتراف پروفیسر آرنالڈ اور دوسرے مورخین نے بھی کیا۔ حضرت میر سید علی ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ نے پوری زندگی اسلام کی بقا اور اسکی نشر و اشاعت کے لیے وقف رکھی۔ ان کی مساعی جمیل اور فیوض کا نتیجہ ہے کہ کشمیر میں اسلام کا ٹمٹماتا ہوا چراغ بجھنے کے بجائے جگمگاتے ہوئے سورج کی طرح منور اور روشن ہوا۔ آپ کی تشریف آوری کے ساتھ ہی اسلامی عقاید اور فارسی زبان و تمدن کی بنیاد ڈالی۔ انہوں نے نہ صرف اسلامی علوم میں کمال حاصل کیا تھا بلکہ اپنے زمانے کے بڑے عالم ہونے کے ساتھ ساتھ قادر الکلام مصنف بھی تھے۔ آپ کی تصانیف و تالیفات ہر فن اور ہر باب میں خاص کر معرفت اور حقیقت کے رازوں اور بھیدوں میں مشہور و معروف ہے۔ ٹرسٹ نے جموں و کشمیر انتظامیہ خصوصاً وقف بورڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کے جموں و کشمیر کے عوام پر احسانات کو مدنظر رکھ کر انکی یاد میں شایان شان علمی دانشگاہ کا قیام عمل میں لایا جائے انکی غیر مطبوعہ اور نایاب تصانیف کو منظر عام پر لانا انکے تئیں بہترین خراج عقیدت ہوگا۔ اہلسنت تنظیموں اور علماء سے تاکید ہے کہ محسن کشمیر کے مشن کو آگے لیجانا وقت کی اشد ضرورت ہے۔ توحید اور وظائف کا مجموعہ اوراد فتحیہ کو تمام مساجد میں پھر سے رائج کرنے کی گزارش کی ہے۔

غیر قانونی

پولیس قدرتی وسائل کو نقصان پہنچانے میں ملوث تمام مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بناتے ہوئے غیر قانونی کان کنی کے خلاف صفر رواداری کے لیے پرعزم ہے۔

جموں کشمیر آئی ٹی

کشمیر یوٹی خطے میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی توسیع میں تیزی لانا تھا۔ انتظامی سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر پیوش سنگلا تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے خطے میں بغیر رکاوٹ 5 جی رول آؤٹ کے لیے کوآرڈی نیشن میکانزم کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کال بفور یو ڈِگ (سی بی یو ڈی) اقدام کی اہمیت بھی اجاگر کیا جو زیر زمین انفراسٹرکچر کو نقصان سے بچانے اور محفوظ کھدائی کے عمل کو یقینی بنانے میں مددگار ہے۔ ورکشاپ میں محکموں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، آر او ڈبلیو طریقہ کار کو مؤثر بنانا اور 5 جی انفراسٹرکچر کی تیز رفتار تنصیب کے لیے سازگار ماحول تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ٹیلی کمیونی کیشنز ڈیپارٹمنٹ (ڈی او ٹی) اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے ماہرین نے قومی پالیسیوں، عملی چیلنجوں اور بہترین طریقوں پر پریزنٹیشنز پیش کیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ نے ٹیلی کمیونی کیشنز ڈیپارٹمنٹ (ڈی او ٹی) کے افسران اور اپنی ٹیم کا 5 جی نیٹ ورک اور آر او ڈبلیو ورکشاپ میں اہم تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ ان میں کشونت رائے، نیرج کمار، راہل کمار رتن، ابھے کمار، کلدیپ کمار سہراوت، دوار یکا کرول، رام بابو اور منیش جین شامل تھے۔ محکمہ نے نوڈل آفیسر (کاسٹی بلڈنگ) اپرنا شرما کے ورکشاپ کے انعقاد میں اہم کردار پر بھی خصوصی طور پر قدر دانی کی۔

جموں میں مذہبی

صحافی اور اس کا خاندان بے گھر ہو گیا ہے، تو ہم نے فیصلہ کیا کہ انہیں زمین دیں تاکہ وہ دوبارہ اپنا گھر بنا سکیں۔ یہ انسانیت کا مسئلہ ہے، مذہب کا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مکان کو گرانا ایک امتیازی سلوک ہے اور یہ مکان جان بوجھ کر گرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا گھر صرف 3 مرلہ پر تھا، جسے مسمار کر دیا گیا۔ لیکن ہم نے فیصلہ کیا کہ 5 مرلہ زمین دیں گے تاکہ وہ عزت کے ساتھ رہ سکیں۔ ریٹائرڈ فوجی اہلکار کلدیپ شرما نے کہا کہ ہم سیاستدانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ انسانوں کو تقسیم نہ کریں، بھائی چارے کو کمزور نہ کریں۔ اگر یہ سیاست یونہی جاری رہی تو ہم ووٹ نہیں دیں گے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسلم صحافی کو 5 مرلہ زمین کا تحفہ دینے والے سابق فوجی کلدیپ شرما نے بی جے پی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ تقسیم کی سیاست جموں کے سماجی تانے بانے کو نہیں توڑ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں ہندو اور مسلمان نسلوں سے بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور کوئی بھی سیاسی جماعت نفرت یا خوف کے ذریعے اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر بھی تنقید کی اور مشورہ دیا کہ اگر وہ سرکاری محکموں پر اختیار استعمال کرنے سے قاصر ہیں تو انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ کلدیپ شرما نے کہا کہ اگر انتظامیہ اس طرح کے انہدام کو نہیں روک سکتی ہے تو پھر عہدے پر رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ یہ عطیہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور چیف منسٹر کو اس بات پر شدید تنقید کا سامنا ہے جسے حزب اختلاف کے لیڈروں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے ایک مخصوص کمیونٹی کو ہدف بنا کر انہدام قرار دیا ہے۔ جس صحافی کا گھر مسمار کیا گیا تھا، اس نے کہا کہ کلدیپ شرما جی کے خاندان کے اشارے نے انسانیت پر اس کا اعتماد بحال کیا اور جموں کے لوگوں کا اصل چہرہ دکھایا، جو خارجی سیاست سے پیدا ہونے والے خوف سے بالکل متصادم ہے۔

سٹیٹ ٹیکسز

طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ ورکشاپ میں حصہ لیا۔ کمشنر موصوف نے اپنے افتتاحی خطاب میں ٹیکنالوجی پر مبنی تجزیاتی نظام کے کردار پر زور دیا جو ٹیکس انتظامیہ کو تبدیل کرنے، فراڈ کا جلد پتہ لگانے اور شفاف و مؤثر طریقے سے محصولات جمع کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ پورٹل سے بھرپور استفادہ کریں اور اسے اپنے روزمرہ نفاذ اور جائزہ کاری کے کاموں میں ایک لازمی حصہ سمجھیں۔ کمشنر نے تمام ڈویژن اور سرکل سطح کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پورٹل کا باقاعدہ استعمال کریں تاکہ اس کی خصوصیات سے واقف ہوں اور نفاذ اور کمپلائنس مینجمنٹ کے لیے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ ورکشاپ کے دوران ایڈیشنل کمشنر (ایڈمنسٹریشن اینڈ انفورسمنٹ) جموں، تمرتا ڈوگرہ نے پورٹل کا تفصیلی تکنیکی جائزہ اور لائیو ڈیمونسٹریشن پیش کیا۔ انہوں نے پورٹل کی جدید خصوصیات پر روشنی ڈالی جن میں ریئل ٹائم ڈیٹا اینالیٹکس، ٹیکس دہندگان کی رسک پروفائلنگ، خودکار فراڈ الرٹس، کاروباری سرگرمیوں کی جیوسپیشل میپنگ، مماثلت کا پتہ لگانا اور ممکنہ ریونیو نقصان کے لیے پیش گوئی پر مبنی ماڈلنگ شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ڈیٹا سائنس اور مشین لرننگ الگورتھم سے چلنے والا یہ پورٹل افسران کو مشکوک پیٹرنز کی نشاندہی، ان پٹ ٹیکس کریڈٹ چینز کو جانچنے، کیروسل فراڈ کا پتا لگانے اور ہائی رسک ٹیکس دہندگان کی درست اور تیز شناخت میں مدد دیتا ہے جو روایتی طریقوں کی نسبت کہیں زیادہ مؤثر ہے۔ ورکشاپ میں افسران کو ترغیب دی گئی کہ وہ موجودہ کالموں، ڈیش بورڈز اور رپورٹس کے بارے میں فعال طور پر فیڈ بیک فراہم کریں جہاں ضرورت ہو وہاں اضافہ یا حذف کرنے کا مشورہ دیں تاکہ پورٹل کو مزید بہتر، مؤثر اور محکمے کی عملی ضرورتوں کے مطابق بنایا جا سکے۔ ورکشاپ میں جموں اور کشمیر دونوں صوبوں کے سٹیٹ ٹیکس افسران اور انفورسمنٹ عملے نے شرکت کی۔ اختتامی سیشن جی ایس ٹی کی تعمیل کو مضبوط بنانے، ٹیکس چوری کو روکنے اور یونین ٹیریٹری کے لیے زیادہ ریونیو کی وصولی کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی اس پہل کا فائدہ اٹھانے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ نے ٹیکس انتظامیہ کو مزید سائنٹفک، شفاف اور ٹیکس دہندگان کے لیے آسان بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل حل اپنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

پی ڈی پی کا اراضی

کا نام دیا'۔ انہوں نے کہا، 'یہ بل انصاف، وقار اور ہمارے لوگوں کی زندگی کے حقیقی حالات کی نمائندگی کرتا تھا لیکن جس طرح نیشنل کانفرنس اور بی جے پی نے مل کر اس کو ناکام بنا دیا وہ ان ہزاروں خاندانوں کی توہین ہے جن کا واحد جرم یہ تھا کہ انہوں نے ایک ایسی ریاست میں سر چھپانے کی جگہ بنائی جس نے انہیں نظر انداز کر دیا'۔

شوپیان قصبہ میں

شوپیان نے ضلع صدر رابعہ وسیم کی قیادت میں احتجاج کیا، جس دوران کارکنان نے نیشنل کانفرنس کی پالیسیوں کے خلاف سخت نعرے بازی کی اور حکومت سے اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں پولیس کی مداخلت کے بعد احتجاج پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ حکومت وقت عوام پر بوجھ ڈالنے کے بجائے ان کے مسائل حل کرے اور انتخابی وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

پولیس اونتی پورہ نے

پیش کیے گئے اور تمام حصہ لینے والے فنکاروں میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔ پولیس اونتی پورہ نے اس طرح کے ثقافتی، تعلیمی، اور حب الوطنی کے اقدامات کو سال بھر جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا جس کا مقصد قوم کو مضبوط بنانے میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یادگار کردار کے بارے میں بیداری پھیلانا ہے۔

اونتی پورہ میں جیش

اور مسلسل پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزم نے اپنے بیان میں ایک خفیہ ٹھکانے کی موجودگی کا انکشاف کیا۔ اس کی نشاندہی پر اس کے ہی زیر استعمال باغات میں قائم ایک زیر زمین ہائیڈ آؤٹ برآمد ہوا، جسے بعد ازاں ماہرین نے تباہ کیا۔ ٹھکانے سے دو ہینڈ گرینیڈ، ایک ڈیٹونیٹر اور بارودی مواد برآمد کر کے تحویل میں لیا گیا، جنہیں مزید تکنیکی جانچ کے لیے فارنسک ماہرین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ کارروائی کی نگرانی ایک مجاز ایگزیکیٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں کی گئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم ایک سرگرم دہشت گرد معاون کے طور پر کام کر رہا تھا اور طویل عرصے سے جیش محمد کے دہشت گردوں کو لاجسٹک سپورٹ، رہائش اور اسلحہ و گولہ بارود کی ترسیل میں مدد فراہم کرتا رہا ہے۔ اس کے روابط خاص طور پر ترال اور اونتی پورہ کے سرگرم دہشت گردوں کے ساتھ پائے گئے۔ پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 257/2025 درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے کہا کہ وہ ضلع میں دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو جڑ سے ختم کرنے اور امن و امان کی فضا مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

اننت ناگ میں

طریقہ کار جاری ہے، جبکہ دونوں کو اس کے قدرتی مسکن میں واپس چھوڑ دیا گیا ہے۔

پارمپورہ میں سڑک

شدید زخمی ہو گئے۔ اسے فوری طور پر پی ایچ سی کھریو منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

گوا فلم فسٹول

پروگرام بھی پیش کیے گئے جن میں کشمیر سے لوٹس کلچرل گروپ سرینگر سے وابستہ فنکاروں نے فیسٹول میں روایتی روف ڈانس پیش کر کے فیسٹول میں شریک مہمانوں اور دیگر لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی۔ لوٹس کلچرل گروپ کی روایتی روف ڈانس پرفارمنس کو 56 ویں فلم فیسٹول آف انڈیا IFFI میں کافی پذیرائی حاصل ہوئی اور اس طرح لوٹس کلچرل گروپ سے وابستہ فنکاروں نے بین الاقوامی فلم فیسٹول آف انڈیا " IFFI " میں کشمیری روایتی روف ڈانس کی بہترین انداز میں نمائش کی۔

آؤٹ ڈیوس

ساتھ، ثقافتی ہم آہنگی کو فروغ دینے، زبان و ادب کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور آؤٹ ڈیوس کے موقع پر سماجی و ادبی روابط کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنی۔ پروگرام نہایت کامیاب اور یادگار ثابت ہوا، جسے بہتر انتظام اور پر اثر ادبی فضا نے منفرد بنا دیا۔ تقریب کے اختتام پر دونوں محکموں کے افسران نے تمام شرکا کار، شعرا اور منتظمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جن کی قیمتی کاوشوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

ڈوڈہ میں سوشل

شروع کر دی ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کریں اور نفرت، غلط معلومات یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی بگاڑنے والے کسی بھی مواد سے گریز کریں۔ پولیس نے سخت انتباہ دیا کہ ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی بلا امتیاز جاری رہے گی۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 29 November 2025

29 نومبر 2025ء 08 جمادی الثانی 1447ھ سنیچروار

دوسرے ٹیسٹ کیلئے آسٹریلیا نے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا، کمنس پھر سے باہر

برسبن، 28 نومبر (یو این آئی) آسٹریلوی سلیکٹرز نے گابا میں ہونے والے دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لیے 14 رکنی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے کیونکہ کپتان پیٹ کمنس کمر کی چوٹ سے صحتیاب ہو رہے ہیں اور جمعرات سے شروع ہونے والے ڈے-نائٹ میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ آسٹریلیا کرکٹ کے مطابق کمنس، جو کمر میں کھنچاؤ کے سبب پرتھ میں پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی آٹھ وکٹ سے جیت میں نہیں کھیل سکے تھے، ان کو مکمل فٹ ہونے کے لیے مزید دو ہفتے کا وقت دیا گیا ہے۔ کمنس نے جمعہ کو ایس سی جی میں سخت ٹریننگ کی اور منگل کو این ایس ڈبلیو کے کرکٹ سینٹرل ہیڈ کوارٹر میں اسی طرح کے سیشن کے بعد اسٹیو اسمتھ کے ساتھ پنک بال سے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک پوری رفتار سے بالنگ کی۔ اس فیصلے سے کوئنز لینڈ کے تیز گیند باز برینڈن ڈوگیٹ کے لیے اپنی جگہ برقرار رکھنے کا راستہ صاف ہوگیا ہے، جنہوں نے پرتھ میں شاندار ڈیبیو کیا تھا، جہاں انہوں نے پانچ وکٹیں حاصل کی اور آسٹریلیا کو 0-1 کی برتری دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ کمنس کی توقع ہے کہ وہ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ کے لیے مضبوط دعویدار رہیں گے۔ جوش ہیزل ووڈ، جو شیفلڈ شیلڈ ڈیوٹی کے دوران ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے صحتیاب ہو رہے ہیں، انہوں نے اس ہفتے نیٹس میں بالنگ کی حالانکہ ریڈ بال سے اور ہیڈ کوچ اینڈریو میک ڈونلڈ کے مطابق وہ بعد میں ایشیز میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ سلیکٹرز نے تجربہ کار اوپنر عثمان خواجہ کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے، جو کمر میں درد کی وجہ سے پرتھ میں آسٹریلیا کی دوسری اننگز میں بیٹنگ نہیں کر سکے تھے۔ اتوار کو جب ٹیم بریزبن میں جمع ہوگی تو عثمان خواجہ کو اپنی فٹنس ثابت کرنی ہوگی۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلیا اسکواڈ: اسٹیو اسمتھ (کپتان)، اسکاٹ بولینڈ، ایلکس کیری، برینڈن ڈوگیٹ، کیمرون گرین، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، مارنس لبوشین، نیتھن لیون، مائیکل نیسر، مچل اسٹارک، جیک ویدرالڈ، بیو ویبسٹر۔

ورلڈ کپ کی ہلچل سے پہلے قطر کا ایک اور بڑا شو
!فیفا عرب کپ یکم دسمبر سے دوحہ میں شروع

دوحہ، 28 نومبر (یو این آئی) فٹبال کے دیوانوں کے لیے کوئی ایک بھی میچ تہلکہ خیز یادوں سے بھرا ہوتا ہے اور جب بات کسی سنسنی خیز ٹورنامنٹ کی ہو تو مداحوں میں ہلچل سی مچ جاتی ہے۔ ایسا ہی ایک فٹبال ٹورنامنٹ، فیفا ورلڈ کپ سے قبل دھوم مچانے آ رہا ہے۔ دنیا بھر میں مقبولیت رکھنے والا یہ ٹورنامنٹ فیفا عرب کپ ہے۔ جس کا گیارہواں ایڈیشن قطر کی میزبانی میں یکم دسمبر سے دوحہ میں شروع ہوگا اور پہلا کانٹے دار مقابلہ گروپ اے کی ٹیم تیونس اور شام کے درمیان ہوگا۔ اس کے بعد اگلے میچ میں فلسطین کا ٹاکرا میزبان ملک قطر سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 18 دسمبر کو لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جس میں 88 ہزار افراد کی گنجائش ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے قطر کے 6 اسٹیٹ آف دی آرٹ اسٹیڈیمز کا انتخاب کیا گیا ہے جو فیفا ورلڈ کپ 2022 میں بھی استعمال ہوئے تھے۔ فیفا عرب کپ میں 16 ٹیمیں شریک ہیں جنہیں چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ اے میں قطر، تیونس، شام اور فلسطین شامل ہیں۔ گروپ بی میں مراکش، سعودی عرب، عمان اور کوموروس کی ٹیمیں ہیں اور گروپ سی میں مصر، اردن، متحدہ عرب امارات اور کویت شامل ہیں۔ اسی طرح گروپ ڈی میں الجزائر، عراق، بحرین اور سوڈان ہیں۔ ٹورنامنٹ میں کل 32 میچ کھیلے جائیں گے جن کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ گروپ اسٹیج، کوارٹر فائنلز، سیمی فائنلز اور فائنل پر مشتمل ہے۔ ہر گروپ سے دو ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ناک آؤٹ مرحلے میں میچ برابر رہنے کی صورت میں تیس منٹ کا اضافی وقت دیا جائے، میچ دوبارہ برابر رہا تو پھر فیصلہ پنالٹیز پر ہوگا۔ گروپ اسٹیج یکم دسمبر سے 9 دسمبر تک جاری رہے گا۔ 10 دسمبر آرام کا دن ہوگا جب کہ کوارٹر فائنلز 11 اور 12 دسمبر کو ہوں گے۔

نیوزی لینڈ کا این زیڈ 20 لیگ شروع کرنے کا منصوبہ

ویلنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ ٹی 20 لیگز کی دنیا میں داخل ہونے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ نیوزی لینڈ نے این زیڈ 20 متعارف کروانے کی تیاری کر لی، چھ ٹیموں پر مشتمل فرنچائز جنوری 2027 میں شروع کرنے کا ہدف بنایا گیا ہے۔ توقع ہے کہ لیگ کیریبین پریمیر لیگ (سی پی ایل) کی طرح کے ماڈل پر کام کرے گی جہاں نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) لائسنس دے گا لیکن انتظامیہ خود مختار رہے گی۔ اگرچہ این زیڈ سی کی طرف سے ابھی تک اس تجویز کی منظوری نہیں دی گئی ہے لیکن اس منصوبے میں شامل حکام کا خیال ہے کہ اگر لائسنس حاصل کر لیا جاتا ہے تو این زیڈ 20 سپر سمیش کی جگہ لے لے گا۔ نیوزی لینڈ کے دو دہائیوں پرانے ڈومیسٹک ٹی 20 ٹورنامنٹ جو فی الحال این زیڈ سی اپنی بڑی ایسوسی ایشنز آکلینڈ، ناردرن ڈسٹرکٹس، ویلنگٹن، سنٹرل ڈسٹرکٹس، کینٹربری اور اوٹاگو کے ذریعے چلا رہا ہے۔ ڈان میک کینن جو این زیڈ 20 اسٹیبلشمنٹ کمیٹی کے سربراہ ہیں، انہوں نے کہا کہ اس خیال کی ابتدا نیوزی لینڈ کے سابق کھلاڑیوں کے ایک گروپ سے ہوئی جن میں اسٹیفن فلیمنگ شامل ہیں۔

سید مشتاق علی ٹرافی: دہلی نے تمل ناڈو کو چھ وکٹ سے زیر کرلیا

احمد آباد، 28 نومبر (یو این آئی) پرنس یادو 3) وکٹ) اور سمرجیت 2) وکٹ) کی مؤثر بولنگ کے بعد لیش دھول 71) رنز) اور آیوش بدونی 41) رنز) کی شاندار بیٹنگ کی بدولت دہلی نے جمعہ کے روز سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں تمل ناڈو کو چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ 199 رنز کے تعاقب میں دہلی کو لیش دھول اور پریانش آریہ کی اوپننگ شراکت نے مضبوط آغاز فراہم کیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے 52 رنز جوڑے۔ چھٹے اوور میں سونو یادو نے پریانش آریہ کو آؤٹ کر کے تمل ناڈو کو پہلی کامیابی دلائی۔ پریانش نے 15 گیندوں پر 35 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس میں چھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ کپتان نتیش رانا 26 گیندوں پر 34 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ 18 ویں اوور میں لیش دھول کی اننگز کا خاتمہ ہوا۔ لیش نے 46 گیندوں پر چار چوکے اور چار چھکوں کی مدد سے 71 رنز اسکور کیے۔ اگلے ہی اوور میں 187 کے مجموعے پر سونو یادو نے آیوش بدونی کو آؤٹ کر کے میچ میں سنسنی پیدا کر دی۔ بدونی نے 23 گیندوں پر 41 رنز بنائے جن میں پانچ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ آخری اوور میں دہلی کو فتح کے لیے 12 رنز درکار تھے۔ ہمت سنگھ نے چار گیندوں پر 11 رنز بنائے، جبکہ انوج راوت نے ایک چوکا لگایا۔ میچ کی آخری گیند پر ہمت سنگھ کے چھکے نے دہلی کو چھ وکٹ سے یادگار فتح دلائی۔ اس سے قبل دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ تمل ناڈو کو امیت ساتوک اور تشار راہیجہ کی اوپننگ جوڑی نے 115 رنز کا مضبوط آغاز دیا۔ 12 ویں اوور میں پرنس یادو نے امیت ساتوک کو آؤٹ کر کے دہلی کو پہلی کامیابی دلائی۔ امیت نے 40 گیندوں پر 54 رنز بنائے جن میں آٹھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ 15 ویں اوور میں سویش شرما نے تشار راہیجہ کو پویلین کی راہ دکھائی۔ راہیجہ نے 41 گیندوں پر سات چوکے اور تین چھکے لگا کر 72 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ آخری اووروں میں دہلی کے گیند بازوں نے نپی تلی بولنگ سے میچ پر گرفت مضبوط کی اور باقی پانچ اووروں میں پانچ وکٹیں حاصل کرتے ہوئے تمل ناڈو کو 20 اووروں میں سات وکٹ کے نقصان پر 198 رنز تک محدود کر دیا۔ نارائن جگدیشن نے 9 گیندوں پر 13 رنز جبکہ کپتان ورون چکرورتی نے 5 گیندوں پر 13 ناقابلِ شکست رنز بنائے۔

آئرلینڈ نے بنگلہ دیش کو 39 رن سے شکست دی

چٹگاؤں، 28 نومبر (یو این آئی) ٹیکٹر برادران ہیری ٹیکٹر (ناٹ آؤٹ 69) اور ٹم ٹیکٹر 32)) کی شاندار بیٹنگ کے بعد میتھیو ہمفریز (چار وکٹ) اور بیری مکارتھی (تین وکٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ نے بنگلہ دیش کو پہلے ٹی 20- میچ میں 39 رن سے ہرا دیا۔ اس جیت کے ساتھ آئرلینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ میتھیو ہمفریز کو ان کی شاندار بولنگ پر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز دیا گیا۔ 182 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو ابتدا میں میتھیو ہمفریز اور مارک ایڈیر کی تباہ کن بولنگ کا سامنا کرنا پڑا۔ دونوں گیند بازوں نے بنگلہ دیش کے تین وکٹ صرف پانچ رن پر حاصل کر لیے۔ چھٹے اوور میں بیری مکارتھی نے سیف حسن 6)) کو آؤٹ کر کے چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے اور ذاکر علی نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 12 ویں اوور میں مکارتھی نے ذاکر علی 20)) کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے کے سوا کوئی بھی بنگلہ دیشی بلے باز آئرلینڈ کے بولنگ اٹیک کے سامنے نہ ٹھہر سکا۔ بنگلہ دیش کی ٹیم مقررہ 20 اوور میں نو وکٹوں پر 142 رنز ہی بنا سکی اور 39 رنز سے میچ ہار گئی۔ محمد توحید ہردوئے نے 50 گیندوں پر سات چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 83 رنز کی اننگز کھیلی۔ مستفیض الرحمان 2 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

کرکٹ میں اچھا وقت بہت مختصر ہوتا ہے: بابر اعظم

راولپنڈی۔ 28 نومبر (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے بلے باز اور سابق کپتان بابر اعظم نے کہا ہے کہ کرکٹ میں اچھا وقت بہت مختصر ہوتا ہے اور کھلاڑی کو اسی مختصر لمحے کو بھرپور انداز میں جینا چاہیے۔ سابق انگلش کپتان کیون پیٹرسن کے یوٹیوب چینل پر خصوصی گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار بیٹر اور سابق کپتان بابر اعظم نے کہا کہ پاکستان کی نمائندگی ہمیشہ ان کا خواب رہا ہے اور وہ خود کو خوش قسمت سمجھتے ہیں کہ آج یہ خواب حقیقت بن چکا ہے۔ انٹرویو کے دوران کیون پیٹرسن نے مزاحیہ انداز میں پوچھا کہ چونکہ اے بی ڈی ویلیئرز آپ کے پسندیدہ بیٹر ہیں تو میں اس فہرست میں کس نمبر پر ہوں، دوسرے یا تیسرے؟ بابر اعظم نے ہنستے ہوئے جواب دیا، "نہیں، آپ چھٹے یا شاید ساتویں نمبر پر ہوں گے"، جس پر دونوں کھلاڑی کھل کر ہنس پڑے۔ بابر اعظم کا کہنا تھا کہ میدان میں جب شائقین اُن کا نام لے کر پکاریں تو وہ احساس الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا، ایسی صورتحال ایک بالکل منفرد اور مختلف احساس جنم دیتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کا سب سے بڑا ہدف پاکستان کے لیے بڑے مقابلوں میں ٹرافی جیتنا ہے اور اسی مقصد کے ساتھ وہ مسلسل محنت کر رہے ہیں تاکہ ملک کو عالمی سطح پر مزید فتوحات دلا سکیں۔ اپنی بیٹنگ کے حوالے سے بابر اعظم کا کہنا تھا کہ انہیں کھیلنا بے حد پسند ہے اور ہر بیٹر کی طرح وہ بھی کبھی کبھی ناکام ہو جاتے ہیں، مگر اصل اہمیت اپنی توجہ برقرار رکھنے کی ہوتی ہے۔ بابر اعظم نے کہا کہ جب آپ فارم میں ہوں تو وہ وقت بہت جلدی گزر جاتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس مختصر مدت کو بھرپور محنت اور یکسوئی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

انشل کمبوج کا ہریانہ کی جیت میں اہم کردار

حیدرآباد، 28 نومبر (یو این آئی) سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی میں پنجاب اور ہریانہ کے دلچسپ مقابلے میں جمعے کے روز ہریانہ نے سپر اوور میں پنجاب کو شکست دی۔ مقررہ اووروں میں دونوں ٹیموں کا اسکور 207۔ 207 برابر رہنے کے بعد ہونے والے سپر اوور میں انشل کمبوج نے پہلی ہی گیند پر ابھشیک شرما اور سنویر سنگھ کو صفر پر آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد ہریانہ کو جیت کے لیے صرف دو رنوں کی ضرورت تھی۔ نشانت سندھو نے چوکا لگا کر ہریانہ کو جیت دلائی۔ اس سے قبل کپتان انکت کمار 26) گیندوں پر 51) اور نشانت سندھو 31) گیندوں پر 61) نے ہریانہ کے لیے نو وکٹ پر 207 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ سمت کمار نے 14 گیندوں میں 28 رنز کا تعاون دیا۔ یشوردھن دلال 27 اور سامنت جاکھڑ 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پنجاب کی جانب سے اشونی کمار نے چار اوور میں 31 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں پنجاب نے ابھشیک شرما کو صرف چھ رنز پر جلد ہی کھو دیا اور پربھسمرن سنگھ 20 رنز پر آؤٹ ہوئے، دونوں کو انشل کمبوج نے آؤٹ کیا۔ لیکن انمول پریت سنگھ کی 37 گیندوں پر 81 رنز کی تیز اننگ اور سنویر سنگھ کی 16 گیندوں پر 30 رنز کی اننگ نے یقینی بنایا کہ پنجاب نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 207 رنز بنا کر اسکور کو برابر کر دیا۔ مختصر اسکور: ہریانہ 20 اوور میں 207/9 (نشانت سندھو 61، انکت کمار 51، اشونی کمار 31-3) اور پنجاب 20 اوور میں 207/7 (انمول پریت سنگھ 81، سنویر سنگھ 30 ناٹ آؤٹ، انشل کمبوج 26-2) برابر رہا۔ سپر اوور: پنجاب تین گیندوں پر 1/2 (رمندیپ سنگھ 1 ناٹ آؤٹ، انشل کمبوج 2/1)۔ ہریانہ 4/0 ایک گیند پر (نشانت سندھو 4 ناٹ آؤٹ)۔ کولکتہ میں کھیلے گئے حیدرآباد بمقابلہ مہاراشٹر کے میچ میں ارشن کلکرنی کی 54 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 89 رنز اور پرتھوی شا کی 36 گیندوں پر 66 رنز کی زبردست اننگ کے دم پر مہاراشٹر نے حیدرآباد کو آٹھ گیند رہتے ہی آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ حیدرآباد نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ اوور میں آٹھ وکٹ پر 191 رنز بنائے۔ چاما ملند 35) ناٹ آؤٹ)، تنمے تیاگراجن 32))، راہل بدھی 31))، براگنے ریڈی 26))، اور عرفاز احمد 23)) نے رن بنائے۔ مہاراشٹر کی جانب سے جلج سکسینہ نے دو وکٹ لیے۔ راجوردھن ہنگارگیکر، وکی اوتسوال اور رام کرشن گھوش نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 192 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے مہاراشٹر کے ارشین کلکرنی نے 54 گیندوں پر 12 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 89 رنز بنائے۔ اس کے بعد کپتان پرتھوی شا نے 11 گیندوں پر تین چھکے اور نو چوکے لگا کر 66 رنز بنائے۔ اس کے بعد راہل ترپاٹھی نے 11 گیندوں پر 26 رنز بنا کر مہاراشٹر کو 18.4 اوور میں جیت دلائی۔ کلکرنی اور شا نے صرف 12.1 اوور میں 117 رنز کی شراکت کے ساتھ مہاراشٹر کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ مختصر اسکور: حیدرآباد 20 اوورز میں 191/8 (چاما ملند 35 ناٹ آؤٹ، تنمے تھاگراجن 32، جلاج سکسینہ 25-2)۔ مہاراشٹرا 18.4 اوورز میں 192/2 (ارشین کلکرنی 89 ناٹ آؤٹ، پرتھوی شا 66؛ اجے دیوگوڑ 34-1)

ٹی ٹونٹی سیریز: سری لنکا نے پاکستان کو چھ رن سے ہرایا

راولپنڈی، 28 نومبر (یو این آئی) کمل مشرا 76)) اور کسل مینڈس 40)) کی عمدہ بلے بازی کے بعد دشمنتھا چمیرا کی شاندار گیند بازی (چار وکٹیں) کی بدولت سری لنکا نے سہ فریقی ٹی 20- سیریز کے چھٹے مقابلے میں پاکستان کو چھ رن سے شکست دے دی۔ 185 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پاکستان کے بلے باز دشمنتھا چمیرا کی تباہ کن گیند بازی کا شکار ہوئے اور ٹیم نے صرف 43 کے مجموعی اسکور پر اپنے چار وکٹیں گنوا دیں۔ صاحبزادہ فرحان 9))، بابر اعظم (0)، فخر زمان 1)) اور صائم ایوب 27 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس مشکل مرحلے پر کپتان آغا سلمان نے عثمان خان کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 56 رن کی شراکت قائم کی۔ 13 ویں اوور میں وانندو ہسرنگا نے عثمان خان کو 23 گیندوں پر 33 رن بنانے کے بعد آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ محمد نواز نے 16 گیندوں پر 27 رن بنائے، جب کہ فہیم اشرف 7 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دشمنتھا چمیرا نے ابتدائی شاندار اسپیل کے بعد آخری اوور میں بھی بہترین گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے آخری اوور میں صرف تین رن دیے اور پاکستان کو سات وکٹ کے نقصان پر 178 رن تک محدود کر کے سری لنکا کو چھ رن سے فتح دلائی۔ کپتان آغا سلمان نے 44 گیندوں پر چار چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 63 رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتھا چمیرا نے چار اوور میں 20 رن دے کر چار وکٹ حاصل کیں۔ ایشان ملنگا نے دو وکٹ حاصل کیں، جبکہ وانندو ہسرنگا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل، جمعرات کی رات کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں چھ وکٹ کے نقصان پر 184 رن کا مضبوط اسکور کھڑا کیا۔ سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور صرف تیسرے اوور میں پتھم نشنکا 8)) آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد کسل مینڈس اور کمل مشرا نے اننگز سنبھالی اور دوسرے وکٹ کے لیے 66 رن جوڑے۔ نویں اوور میں سلمان مرزا نے کسل مینڈس کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ کسل مینڈس نے 23 گیندوں پر چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 40 رن بنائے۔ کسل پریرا 4)) اور کپتان دسن شانکا 17 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے ابرار احمد نے دو وکٹ حاصل کیں، جبکہ سلمان مرزا اور صائم ایوب نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ

فٹبال کی تاریخ میں انوکھا واقعہ، 17 کھلاڑیوں کو ریڈ کارڈ

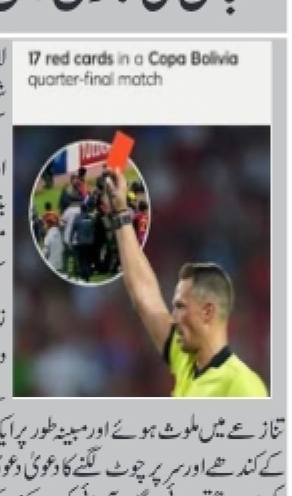

لاپاز، 28 نومبر (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک بولیویا میں کوپا بولیویا کپ میچ کے بعد شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی جہاں پولیس کو لڑائی روکنے کے لیے آنسو گیس استعمال کرنا پڑی۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق بولیویا کی ٹیموں بلومنگ اور ریئل اورورو کے درمیان میچ 2-2 سے برابر ہوا، جس کے نتیجے میں بلومنگ کی ٹیم مجموعی اسکور کی بنیاد پر کوپا بولیویا کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ تاہم میچ ختم ہوتے ہی ماحول کشیدہ ہوگیا اور معمولی تکرار ایک بڑے تصادم میں بدل گئی۔ میچ کے بعد کی جھڑپ میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑی اور عملہ شامل تھا۔ مقامی رپورٹس کے مطابق ریئل اورورو کے کھلاڑی سیباسٹین زیبالوس کو حریف ٹیم نے روکنے کی کوشش کی، مگر وہ خود کو چھڑا کر مزید کھلاڑیوں کو دھکے دینے لگے۔ اسی اثناء میں ان کے ساتھی جولیو ویلا نے بھی مشتعل ہو کر مکے برسائے، جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق ریئل اورورو کے کوچ مارسیلو روبلیدو بھی تنازعے میں ملوث ہوئے اور مبینہ طور پر ایک قومی ٹیم کے اسٹاف رکن سے تکرار کے دوران زمین پر گر پڑے۔ بعض رپورٹس میں ان کے کندھے اور سر پر چوٹ لگنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ صورتحال قابو میں کرنے کے لیے تقریباً 20 پولیس اہلکاروں نے مداخلت کی اور بڑھتی ہوئی ہنگامہ آرائی کو روکنے کے لیے آنسو گیس استعمال کی۔ بلومنگ کے کوچ موریسیو سوریہ نے اپنے کھلاڑیوں کو فوراً ڈریسنگ روم میں منتقل کر کے حالات کو پرسکون کرنے کی کوشش کی۔ تاہم میچ آفیشل کی رپورٹ کے مطابق جھگڑا کرنے پر بلومنگ کے 7 اور اورورو کے 4 کھلاڑیوں، دونوں ٹیموں کے کوچز اور ان کے اسسٹنٹس سمیت 17 افراد کو ریڈ کارڈز دکھائے گئے۔ رپورٹس کے مطابق کم از کم 6 کھلاڑی کوپا بولیویا کپ سے مکمل طور پر باہر ہوگئے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ انڈر 17: پرتگال نے میدان مار لیا

دوحہ، 28 نومبر (یو این آئی) فیفا انڈر 17 ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں پرتگال نے آسٹریا کو ایک صفر سے شکست دے کر پہلی بار یہ اعزاز حاصل کر لیا۔ سنسنی خیز میچ مجموعی طور پر سخت مقابلے کا حامل رہا جہاں آسٹریا نے مخالف ٹیم کے گول پر نسبتاً زیادہ تابڑتوڑ حملے کیے تھے لیکن فیصلہ کن موقع پر پرتگال بازی مار گیا۔ دوحہ کے خلیفہ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فیصلہ کن مقابلے میں واحد گول انیسو کیبرال نے 32 ویں منٹ میں اسکور کیا جو پرتگال کی برتری اور فتح کے لیے کافی ثابت ہوا۔ یہ دونوں ٹیموں کا اس عمر کے عالمی مقابلے کے فائنل میں پہلا موقع تھا۔ آسٹریا کے اسٹار اسٹرائیکر جوہانس موسر، جو ٹورنامنٹ میں آٹھ گول کے ساتھ سب سے آگے تھے، فائنل میں اپنی ٹیم کو بچانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تاہم ان کے متبادل ڈینیئل فریشر میچ کے آخری لمحات میں گول کے قریب پہنچے جب ان کا 85 ویں منٹ میں کم زاویے سے لگایا گیا شاٹ پوسٹ سے ٹکرا گیا اور یوں سنہری موقع ضائع ہوگیا۔ میچ کا واحد گول کرنے والے کیبرال نے ٹورنامنٹ میں 7 گول کیے اور اس طرح ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ تیسری پوزیشن کے لیے میچ میں اٹلی نے برازیل کو پنالٹی پر چار، دو سے شکست دی۔ قبل ازیں سیمی فائنل میں آسٹریا نے اٹلی کو دو صفر سے جبکہ برازیل کو پرتگال کے خلاف چھ پانچ کی سنسنی خیز پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ہندوستان کا مایوس کن آغاز، سعودی عرب کے ہاتھوں شکست

ریاض، 28 نومبر (یو این آئی) فیبا ورلڈ کپ 2027 کوالیفائر کے ابتدائی مقابلے میں ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم ریاض کے گرین ہال میں سعودی عرب کے ہاتھوں 51-75 سے شکست کھا گئی۔ سعودی عرب کی جانب سے محمد علی عبدالرحمن نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کے سب سے زیادہ 23 پوائنٹس اسکور کیے، جبکہ ہندوستان کی طرف سے ہرش ڈاگر 10 پوائنٹس کے ساتھ نمایاں رہے۔ میزبان ٹیم نے آغاز سے ہی جارحانہ انداز اپنایا۔ مرزوق الموالد کے دو پوائنٹر سے اسکور کا آغاز کیا گیا، تاہم ہندوستان کے اروند متھو کرشنن نے ایک تھری پوائنٹر داغ کر ٹیم کو عارضی برتری دلائی۔ انہوں نے ایک اور دو پوائنٹر کے ذریعے ہندوستان کو 5-4 کی سبقت دلائی، لیکن جلد ہی سعودی عرب نے لگاتار پوائنٹس اسکور کرتے ہوئے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا اور پہلا کوارٹر 16-28 سے اپنے نام کیا۔ دوسرے کوارٹر میں بھی سعودی عرب نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ محمد علی عبدالرحمن ہندوستانی دفاع کا بار بار امتحان لیتے رہے جس کے باعث ہاف ٹائم تک میزبان ٹیم 32-45 کی مضبوط سبقت حاصل کر چکی تھی۔ تیسرے کوارٹر میں بھی مقابلے کا نقشہ تبدیل نہ ہوا اور ہندوستانی دفاع سعودی حملوں کا مؤثر جواب دینے میں ناکام ثابت ہوا۔ مرزوق الموالد، محمد السویلم، خالد ایم عبدالگبر، علی شبیلی اور مصعب طارق ایم قادی نے سعودی عرب کی جانب سے مسلسل پوائنٹس سمیٹے اور تیسرے کوارٹر کے اختتام پر اسکور 43-61 کر دیا۔ آخری کوارٹر میں بھی سعودی ٹیم نے اپنا تسلط برقرار رکھا اور 20 سے زائد پوائنٹس کے فرق کے ساتھ باآسانی میچ جیت لیا۔ ہندوستان اپنی اوپننگ ونڈو کے دوسرے مقابلے میں اتوار کو ایک بار پھر سعودی عرب کے خلاف کھیلے گا، اس بار میدان چنئی کے جواہر لعل نہرو انڈور اسٹیڈیم میں سجے گا۔ فیبا کی چار ریجن افریقہ، ایشیا و اوشیانا، یورپ اور امریکا کی مجموعی 80 ٹیمیں چھ کوالیفائنگ ونڈوز میں حصہ لے رہی ہیں۔ ہندوستان ایشیا و اوشیانا ریجن کی 16 ٹیموں میں شامل ہے اور اسے گروپ ڈی میں لبنان، سعودی عرب اور قطر کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

ٹرمپ کا 'تیسری دنیا' کے ممالک سے نقل مکانی مستقل طور پر معطل کرنے کا اعلان

موجودہ امیگریشن پالیسیوں نے ملکی ترقی کو متاثر کیا ہے

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امیگریشن پر وسیع تر پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ امریکہ کے نظام کو مکمل بحالی' کا موقع دینے کے لیے تیسری دنیا کے تمام ممالک سے نقل مکانی کو مستقل طور پر معطل کر دے گی۔ جمعے کو جاری بیان میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ موجودہ امیگریشن پالیسیوں نے ملکی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے پیشرو جو بائیڈن کے دور میں ہونے والی لاکھوں' اندراجات کو منسوخ کردیں گے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ ایسے تمام افراد کو ملک سے نکالیں گے جو امریکہ کے لیے اثاثہ' نہیں یا ملک سے محبت کرنے کے قابل' نہیں اور ان تارکین وطن کی شہریت منسوخ کریں گے جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اندرونی امن کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جمعرات کی رات دیر گئے ٹروتھ سوشل پر کیے گئے پوسٹس میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ غیر شہریوں کو دیے جانے والے تمام وفاقی فوائد اور سبسڈیز ختم کر دیں گے۔ انہوں نے لکھا بائیڈن کی غیر قانونی اندراجات کی تمام لاکھوں منظوریوں کو منسوخ کیا جائے گا، جن میں وہ بھی شامل ہیں جو بائیڈن کے آٹو پین سے دستخط شدہ ہیں

اور ہر وہ غیر ملکی جو عوام پر بوجھ ہے، سیکورٹی رسک ہے، یا مغربی تہذیب سے مطابقت نہیں رکھتا، اسے ملک بدر کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ صرف ریورس مائیگریشن ہی اس صورتحال کا مکمل حل ہے۔ انہوں نے ایک دیر رات پیغام میں امیگریشن کو امریکہ کی تقسیم اور تباہی" کی وجہ قرار دیتے ہوئے بعض امریکیوں کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا، جس کا لہجہ ان کے رسمی تھینکس گیونگ پیغام سے بالکل مختلف تھا۔ انہوں نے مزید لکھا ہمارے عظیم شہریوں کو تھینکس گیونگ مبارک۔سوائے ان کے جو نفرت، چوری، قتل اور تباہی پھیلاتے ہیں۔ آپ یہاں زیادہ دیر نہیں رہیں گے! ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ میں پناہ گزینوں اور مہاجرین کا بوجھ سماجی بگاڑ کی بڑی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 53 ملین بیرونِ ملک پیدا ہونے والے افراد موجود ہیں، جن میں سے زیادہ تر ویلفیئر پر ہیں یا ناکام ریاستوں سے آئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک گرین کارڈ رکھنے والا تارک وطن اگر 30 ہزار ڈالر کماتا ہے تو اسے اپنی فیملی کے لیے 50 ہزار ڈالر کے فوائد ملتے ہیں پناہ گزینوں کا یہ بوجھ ہی امریکہ میں سماجی مسائل کی اصل جڑ ہے۔ ٹرمپ کا بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے تھینکس گیونگ سے ایک روز قبل ایک افغان شہری کے ہاتھوں دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد نئی ہدایات جاری کیں۔ نئی پالیسی کے تحت یو ایس سی آئی ایس کو 19 ممالک سے تعلق رکھنے والے درخواست گزاروں کے کیسز میں خصوصی عوامل کو مدنظر رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ہانگ کانگ کی رہائشی عمارتوں میں لگی آگ بجھ گئی

ہلاکتوں کی تعداد 128 تک جا پہنچی

ہانگ کانگ، 28 نومبر (یو این آئی) ہانگ کانگ کے رہائشی کمپلیکس میں لگنے والی بھیانک آگ پر دو روز بعد بالآخر قابو پا لیا گیا لیکن تب اس نے 128 لوگوں کی جان لے لی جب کہ لاپتہ افراد کی تعداد درجنوں میں ہے کئی لاپتہ افراد کے اہل خانہ جمعہ کو اب بھی

ہسپتالوں میں اپنے پیاروں کی جستجو میں سرگرداں ہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق بدھ کی دوپہر ضلع تائی پو میں واقع وانگ فک کورٹ ہاؤسنگ اسٹیٹ میں آگ تیزی سے پھیلی اور 36 منزلہ 8 عمارتوں کو اپنی زد میں لے لیا اور اس گنجان آباد کمپلیکس کو جلا کر تباہ کر دیا۔ فائر سروسز نے کہا کہ تقریباً 40 گھنٹے بعد جمعہ کو صبح 10 بجکر 18 منٹ پر آگ تقریباً قابو پالیا گیا اور آگ بجھانے کا آپریشن ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آگ کیسے لگی، جس میں مرمت کے مرحلے سے گزرنے والی عمارت کے گرد لگے بانس اور پلاسٹک شیٹس کا جائزہ بھی شامل ہے، جو بڑے مرمتی کام کا حصہ ہے۔ امدادی کارکن متاثرہ عمارتوں میں زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کر رہے تھے اور لاشیں نکال رہے تھے، اے ایف پی کے ایک رپورٹر نے 15 منٹ میں 4 لاشیں دیکھیں، قریبی علاقے شاٹن میں واقع ایک مردہ خانہ میں گاڑیوں سے لاشیں اتاری گئیں جہاں اہلخانہ دوپہر میں شناخت کے لیے آنے والے تھے۔ کئی لوگ اب بھی لاپتہ ہیں، تاہم لاپتہ افراد کی درست تعداد جمعرات کی صبح کے بعد اپ ڈیٹ نہیں ہوئی، جمعہ کو حکام نے کہا کہ 50 سے زائد افراد ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں، جن میں 12 کی حالت تشویشناک جبکہ 28 کی سنگین ہے۔ شاٹن کے ایک ہسپتال میں 38 سالہ خاتون وانگ، اپنی بھائی اور بھابی کے جڑواں بچوں کو تلاش کر رہی تھیں، لیکن انہوں نے نمناک آنکھوں کے ساتھ اے ایف پی کو بتایا کہ انہیں اپنے پیاروں کی کوئی خبر نہ ملی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی تک انہیں نہیں ڈھونڈ پائے، ہم مختلف ہسپتالوں میں جا کر دیکھ رہے ہیں کہ کہیں کوئی اچھی خبر تو نہیں ملتی، وانگ کے مطابق جڑواں بچوں سے آخری رابطہ بدھ کی دوپہر ہوا، جس وقت آگ کی اطلاع دی گئی تھی۔

ایران نے جنگ میں امریکہ اور اسرائیل کو شکست سے دوچار کیا: آیت اللہ علی خامنہ ای

تہران، 28 نومبر (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا ہے کہ غزہ اور لبنان کی مزاحمتی تحریکیں دراصل ایرانی تحریک کی اقدار اور اصولوں پر قائم ہیں، جنہوں نے خطے میں ظلم کے خلاف مضبوط محاذ قائم کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای نے سرکاری ٹی وی پر اہم خطاب میں دعویٰ کیا کہ ایرانی قوم نے حالیہ بارہ روزہ جنگ میں امریکہ اور صیہونی رجیم کو واضح اور تاریخی شکست سے دوچار کیا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ دشمن پوری تیاری کے ساتھ آیا شر پھیلایا لیکن آخرکار شکست کھا کر خالی ہاتھ واپس لوٹ گیا۔ انہوں نے کہا کہ صیہونی حکومت نے اس جنگ کے لیے دو دہائی تک منصوبہ بندی کی تھی، مگر ایرانی دفاعی نظام اور قومی مزاحمت کے سامنے وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام ہوئے۔ آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کے دوران بھرپور کوشش کی لیکن انہیں اپنے اہداف میں ناکامی ہوئی۔ رپورٹس کے مطابق اُن کا مزید کہنا تھا کہ ایرانی قوم کی استقامت نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی بیرونی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے اور علاقائی مزاحمتی قوتوں کو ایرانی نظریے سے تقویت مل رہی ہے۔

وائٹ ہاؤس حملے میں زخمی ایک خاتون اہلکار دم توڑ گئی: امریکی صدر

مشتبہ حملہ آور کے گھر پر چھاپہ، رحمان اللہ کے رشتہ داروں سے بھی تفتیش

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ افغان شہری کی فائرنگ سے زخمی خاتون نیشنل گارڈ دم توڑ گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ حکام سے غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق تفصیلی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز حملے میں زخمی خاتون اہلکار دم توڑ گئی اور دوسرا شدید زخمی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا دوسرا زخمی نیشنل گارڈ زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے، نیشنل گارڈز پر حملہ کرنے والے کی حالت تشویشناک ہے، ہمارے سیکیورٹی اہلکار ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر آنے والے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے حملے کے بعد دم توڑنے والی نیشنل گارڈ خاتون اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ 20 سالہ سارہ بیک اسٹروم کو گھات لگا کر ایک افغان شہری نے نشانہ بنایا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جس وقت بائیڈن دور میں امیگریشن جانچ میں خامیاں سامنے آ گئی ہیں ادھر امریکی تفتیش کاروں نے وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے اہلکاروں پر فائرنگ کے بعد آج مشتبہ حملہ آور اور اس سے منسلک دیگر افغان شہریوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ ایف بی آئی نے ریاست واشنگٹن اور سان ڈیاگو میں کارروائی کے دوران متعدد گھروں کی تلاشی لی۔ اس حوالے سے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے بتایا کہ وہ مشتبہ شخص کی رہائش گاہ تک بھی پہنچ چکے ہیں جہاں سے بہت سے الیکٹرانک آلات بشمول موبائل فونز، لیپ ٹاپس اور آئی پیڈز کو قبضے میں لیا گیا ہے اور ان کے تجزیے کا عمل جاری ہے۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے بتایا کہ فائرنگ کی وجوہات جاننے کے لیے گرفتار افغان شہری رحمان اللہ کے رشتہ داروں سے بھی تفتیش کی گئی۔

ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں: روس

امریکی تجاویز امن معاہدے کی بنیاد بن سکتی ہیں

ماسکو، 28 نومبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے

کرغیزستان کے دارالحکومت بشکیک میں اجتماعی سلامتی معاہدہ تنظیم کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور ہم یورپ کو حملہ نہ کرنے کی تحریری یقین دہانی کروانے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے یورپ پر ممکنہ روسی حملے کے خدشات کو جھوٹ "اور مکمل فضول" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بے وقوفانہ "باتیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے کبھی ایسا کرنے کا ارادہ نہیں کیا لیکن اگر وہ ہم سے سننا چاہتے ہیں، تو ہم اسے دستاویزی شکل میں یقین دہانی کروائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یورپی رہنما سیاسی فائدے اور دفاعی صنعتوں کیلئے خطرے کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں، یورپ پر حملے کے منصوبے کا سننا حماقت ہے، روسی حملے کے دعوے کرنے والے یا تو نااہل ہیں یا بددیانت۔ یاد رہے کہ یہ بیان یورپ میں بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان سامنے آیا ہے، جہاں یورپی رہنما روس کی یوکرین پر حملے سے قبل پوتن کے انکار کو یاد کرتے ہوئے خدشہ ظاہر کر رہے ہیں۔ پوتن نے یوکرین میں جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ کی حمایت یافتہ امن منصوبے کو ایک بنیاد قرار دیا۔

ایران کی آسٹریلیا کی پاسداران انقلاب کے خلاف اقدام کی سخت مذمت

تہران، 28 نومبر (یو این آئی) ایران کی جانب سے پاسداران انقلاب کو آسٹریلیا کی جانب سے دہشت گردی کی ریاستی سرپرستی کی فہرست میں شامل کرنے کے اقدام کی سختی سے مذمت کی گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ https://www.abc.net.au/news/2025-11-28/iran-condemns-australia-listing-irgc-as-sponsor-of-terrorism/106075808 کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا کا ایران کے پاسداران انقلاب گارڈز کو دہشت گردی کے ریاستی سرپرست فہرست میں شامل کرنا بلا جواز اور توہین آمیز اقدام ہے۔ رپورٹس کے مطابق آسٹریلیا کا یہ غیر ذمہ دارانہ اقدام اس غلطی کے عین مطابق ہے جس کا ارتکاب آسٹریلوی حکومت نے اسرائیل کے سیکیورٹی اداروں کے مکمل طور پر جھوٹے اور من گھڑت الزامات کی بنیاد پر کیا۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا نے اگست میں سڈنی اور میلبورن میں یہود مخالف حملوں کا الزام ایران پر عائد کیا تھا اور ایرانی سفیر کو بے دخل کر دیا تھا۔ دوسری جانب سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد پاکپور نے ایران پر میلی آنکھ اٹھانے والوں کو خبردار کر دیا ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد پاکپور نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی خودمختاری یا سلامتی پر کوئی حملہ کیا گیا تو ایران بھرپور اور فیصلہ کن جواب دے گا۔ عراقی قومی سلامتی کے مشیر قاسم الاعرجی سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ اگر ایران کے خلاف کسی قسم کی جارحیت کی گئی تو ہم دشمن کے سامنے جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ جنرل پاکپور نے 12 روزہ جنگ کے دوران ایران کی دفاعی صلاحیت اور عوامی اتحاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ دشمن نے ایران کے میزائل سسٹم کو کمزور سمجھا، لیکن ایران نے بھرپور طاقت کے ساتھ دشمن کے اہداف کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کی جانب سے ایرانی کمانڈروں کو نشانہ بنانے اور داخلی انتشار پھیلانے کی کوششیں ناکام ہوئیں۔

وائٹ ہاؤس کے قریب فوجیوں پر فائرنگ کرنے والا رحمان اللہ کون ہے

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) (ایف بی آئی ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا کہ حملہ آور رحمان اللہ افغانستان میں امریکی فوج کا سہولت کار رہا ہے۔ ایف بی آئی ڈائریکٹر نے بتایا کہ وہ 2021 میں امریکہ آیا اور 2024 میں پناہ کی درخواست دی تھی جو رواں سال اپریل میں منظور ہوئی، حملہ آور کے تمام ممکنہ رابطوں، ساتھیوں اور پس منظر کی مکمل جانچ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حملہ آور کے تمام ممکنہ رابطوں، ساتھیوں اور پس منظر کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے چاہے وہ امریکہ میں ہوں یا پھر بیرون ملک مقیم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ 20 سال کی سارہ بیکسٹرم اور 24 سال کے اینڈریو وولف واقعے سے صرف ایک روز پہلے ہی حلف لے کر

ڈیوٹی پر تعینات ہوئے تھے۔ ایف بی آئی ڈائریکٹر نے کہا کہ دونوں کی حالت نازک ہے، انہیں فوری سرجری کے بعد انتہائی نگہداشت وارڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی اداروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ واقعہ کسی وسیع نیٹ ورک سے منسلک ہو سکتا ہے، حتمی رائے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد دی جائے گی۔ واضح رہے کہ واشنگٹن اٹارنی جنرل نے بتایا تھا کہ زخمی دونوں نیشنل گارڈز کی حالت اس وقت تشویشناک ہے، حملہ آور بھی اسپتال میں سخت نگرانی میں زیر علاج ہے۔ ڈائریکٹر ایف بی آئی نے کہا تھا کہ حملہ آور کے بیرون ملک ساتھیوں سے رابطوں کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں، فائرنگ کرنیوالے ملزم کا افغانستان سے تعلق تھا۔ نیشنل گارڈز کا کہنا ہے یہ واشنگٹن کو محفوظ بنانے کیلیے ٹرمپ کی ہدایات کے پابند ہیں، وائٹ ہاؤس کے شوٹر پر چھاپہ مار کر الیکٹرونک ڈیوائسز ضبط کر لیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ رات وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے 2 اہلکاروں کو گولی ماردی گئی تھی، واقعے کے بعد وائٹ ہاؤس نے لاک ڈاؤن کا اعلان کر دیا تھا۔

اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں فائرنگ، 2 فلسطینی جاں بحق

رام اللہ، 28 نومبر (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے، قابض فوج نے مغربی کنارے میں فائرنگ کر کے مزید 2 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ عرب

میڈیا کا کہنا ہے کہ فلسطینی ٹی وی نے یہ مناظر دکھائے کہ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 2 فلسطینی غیر مسلح شہریوں کو اس وقت شہید کر دیا جب وہ اسرائیلی فوج کے کہنے پر تعاون کے لیے بھی تیار تھے۔ رپورٹس کے مطابق اس افسوسناک واقعے پر اسرائیلی پولیس اور فوج کی جانب سے مشترکہ اعلامیہ سامنے آیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مغربی کنارے کے شہر میں جنین میں 2 فلسطینیوں کو قتل کرنے کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کے شناخت 26 سالہ المنتاز بالله اور 37 سالہ یوسف کے نام سے ہوئی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے حماس کے پانچ سینئر کمانڈروں کو ایک جوابی حملے میں ہلاک کر دیا ہے، تنظیم نے فوجیوں پر اپنے ایک کارندے کو بھیجا تھا۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ حماس نے سیز فائر کی خلاف ورزی کی اور اپنے ایک رکن کو اسرائیلی فوجیوں پر حملے کے لیے بھیجا۔

وینیز ویلا کے خلاف زمینی آپریشن شروع ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ بہت جلد وینیز ویلا کے مشتبہ منشیات فروشوں کو روکنے کے لئے زمینی کارروائی شروع کرے گا۔ ٹرمپ نے امریکی فوجی اہلکاروں سے ورچوئل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے شاید نوٹ کیا ہوگا کہ لوگ سمندر کے راستے اسمگلنگ نہیں کرنا چاہتے، ہم انہیں خشکی سے بھی روکنا شروع کریں گے جس کیلیے آپریشن بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ وینزویلا کی وزارت اطلاعات نے فوری طور پر اس بیان کا جواب نہیں دیا۔ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا سے متعلق آپشنز پر غور کر رہی ہے تاکہ صدر نکولس مادورو کے غیر قانونی منشیات فراہم کرنے کے کردار کا مقابلہ کیا جا سکے۔

تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور سری لنکا میں سیلابی صورتحال، ہلاکتوں کی تعداد 256 ہوگئی

سیکڑوں لوگ گھروں سے بے گھر ہوگئے ہیں

بنکاک، جکارتہ، کولمبو، 28 نومبر (یو این آئی) تھائی لینڈ، سری لنکا اور انڈونیشیا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی مجموعی تعداد 256 سے تجاوز کر گئی۔ تینوں ممالک میں بڑے پیمانے پر انفرا اسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے، اس کے علاوہ سیکڑوں لوگ گھروں سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ تھائی لینڈ میں سیلابی صورتحال کے سبب ہلاکتوں کی تعداد 87 ہو گئی جبکہ گزشتہ ہفتے جنوب مشرقی ایشیا کے کچھ حصے شدید بارشوں کی نذر ہوئے جن میں ملائیشیا، فلپائن اور ویتنام بھی شامل ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق سری لنکا میں سمندری طوفان دتوا کے باعث شدید بارشیں اور سیلابی صورتحال ہے۔ سری لنکا میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 56 ہوگئی، وسطی سری لنکا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 21 افراد لاپتا اور 10 زخمی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ سے 700 مکانات متاثر ہوئے اور 1800 خاندان عارضی پناہ گاہ منتقل ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کے واقعات انڈونیشیا کے جزیرے سماٹرا میں پیش آئے جس میں اب تک 84 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مختلف حادثات میں 95 افراد زخمی بھی ہوئے اور 65 افراد لاپتہ ہیں جب کہ ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ انڈونیشین حکام کا کہنا ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث نظام زندگی بری طرح متاثر ہے تاہم متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کا قتل قابل تعریف: بن گویر

بارڈر گارڈ کے ارکان اور اسرائیلی فوجیوں کی مکمل حمایت کرتا ہوں

تل ابیب، 28 نومبر (یو این آئی) اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر اِیتمار بن گویر نے کہا ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر جنین میں دو فلسطینیوں کو گولی مارنے والے اسرائیلی فوجیوں کی مکمل حمایت" کرتے ہیں۔ بین گویر نے ایکس پر لکھا کہ میں بارڈر گارڈ کے ارکان اور اسرائیلی فوجیوں کی مکمل حمایت کرتا ہوں جنہوں نے جنین میں ایک عمارت سے نکلنے والے مطلوبہ دہشت گردوں پر فائرنگ کی۔ فورسز نے بالکل ویسا ہی عمل کیا جیسا ان سے توقع کی گئی ،دہشت گردوں کا مرنا ضروری ہے۔ اسرائیلی فوج اور پولیس نے کہا کہ وہ اس واقعے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ سوشل میڈیا پر ویڈیوز گردش کر رہی تھیں جنہیں اسرائیلی و بین الاقوامی ذرائع نے انہیں نشر کیا جن میں دو مرد ہاتھ اٹھائے اسرائیلی فورسز کے قریب آ رہے تھے پھر فائرنگ ہوئی اور مرد گر پڑے۔ فلسطینی انتظامیہ نے اس واقعے کو جنگی جرم اور وحشیانہ قرار دیا۔ ایک مشترکہ بیان میں اسرائیلی فوج اور پولیس نے کہا کہ فورسز مطلوبہ افراد کو گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی تھیں جنہوں نے دہشت گردی کی کارروائیاں کیں، جن میں دھماکہ خیز مواد پھینکنا اور سیکیورٹی فورسز پر فائرنگ کرنا شامل تھی۔ فورسز علاقے میں داخل ہوئیں، اس عمارت کو گھیر لیا جہاں مشتبہ افراد موجود تھے اور ہتھیار ڈالنے کا عمل شروع کیا جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ فلسطینی وزارت صحت نے ان مردوں کی شناخت 37 سالہ یوسف علی عساکس اور 26 سالہ المنتصر باللہ محمود عبداللہ کے طور پر کی ہے اور کہا کہ وہ جبل ابوظہیر کے علاقے جنین میں مارے گئے۔

پاکستان اور افغانستان نے تاجکستان میں

ڈرون حملے میں تین چینی باشندوں کی ہلاکت کی مذمت کی

اسلام آباد، 28 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے تاجکستان میں 3 چینی باشندوں کی ہلاکت کا سبب بننے والے ڈرون حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ اس واقعے میں مسلح ڈرون کے استعمال نے افغانستان سے درپیش خطرے کی سنگینی اور اس کے پس پردہ عناصر کی ڈھٹائی' کو واضح کر دیا ہے۔ تاجک حکام نے جمعرات کو بتایا کہ تاجکستان میں ایک چینی کمپنی کے 3 کارکن افغانستان کی سرحد کے قریب ہونے والے ایک حملے میں مارے گئے، وزارتِ خارجہ کے مطابق، ملک کے جنوبی حصے میں چینی کمپنی کے کارکنوں پر ڈرون اور آتشیں اسلحے سے حملہ

کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے 'آتشیں اسلحے اور دستی بم سے لیس ڈرون کے ذریعے کیے گئے اس حملے میں چینی شہریت رکھنے والے 3 ملازمین جاں بحق ہوئے'، دوشنبے عام طور پر ایسے واقعات پر سرکاری طور پر تبصرہ نہیں کرتا اور اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کس کو اس کا ذمہ دار سمجھتا ہے۔

شامی قصبے بیت جن پر اسرائیلی حملے میں 9 افراد جاں بحق

جھڑپ کے دوران 6 اسرائیلی فوجی شدید زخمی ہوئے

دمشق، 28 نومبر (یو این آئی) شام کے دارالحکومت دمشق کے نواح میں اسرائیل کی تازہ کارروائی میں کم از کم 12 افراد جاں بحق ہو گئے، جس میں بچے بھی شامل ہیں۔ علاقائی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ بیت جن میں اسرائیلی توپ خانے اور میزائل حملوں کے نتیجے میں متعدد شہری ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ مقامی افراد اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق متعدد اسرائیلی فوجی بھی جھڑپوں میں زخمی ہوئے، اس حملے کے بعد بیت جن کے کئی خاندانوں کو محفوظ علاقوں میں منتقل ہونا پڑا۔ سرکاری میڈیا کے مطابق

اسرائیلی ڈرونز اب بھی علاقے پر پرواز کر رہے ہیں اور اسرائیلی فوج کے متحرک ہونے کے باعث شام کی سول ڈیفنس ٹیمیں زخمیوں کو بچانے کے لیے بیت جن میں داخل نہیں ہو سکیں۔ اسرائیلی فوج نے ایکس پر جاری کردہ بیان میں بتایا کہ جھڑپ کے دوران 6 فوجی زخمی ہوئے۔

امریکی ثالثی میں ڈی آر سی کے ساتھ امن معاہدے پر روانڈا کے صدر پر امید

کِگالی، 28 نومبر (یو این آئی) روانڈا کے صدر پال کاگامے نے کہا ہے کہ وہ مشرقی جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے امریکہ کی ثالثی میں تیار کیے جانے والے امن معاہدے کے امکان پر پر امید ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ڈی آر سی کے صدارتی دفتر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کاگامے اور ان کے کانگولیسی ہم منصب فیلکس تشیسکیدی کے درمیان متوقع معاہدہ دسمبر کے آغاز میں واشنگٹن میں دستخط کیا جا سکتا ہے۔

وائٹ ہاؤس کے قریب حملے کے فوری بعد افغان شہریوں پر امریکہ کے دروازے بند

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز کے 2 اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد امریکی حکومت نے فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لیے افغان شہریوں کی تمام امیگریشن درخواستوں پر کارروائی روک دی ہے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق ملزم کو ایک افغان شہری کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، جو اپنے ملک میں امریکی افواج کے ساتھ کام کر چکا تھا۔ امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز نے بدھ کو اعلان کیا کہ یہ فیصلہ سیکیورٹی اور جانچ کے طریقہ کار کے دوبارہ جائزے تک موخر کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی

انتظامیہ سے کہا کہ وہ پچھلی انتظامیہ کے دوران امریکہ میں داخل ہونے والے تمام افغان شہریوں کا دوبارہ جائزہ لے۔ ایجنسی نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ ہمارے وطن اور امریکی عوام کی حفاظت اور سلامتی ہمارا واحد مقصد اور مشن ہے۔ ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی نے ملزم کی شناخت 29 سالہ رحمن اللہ لاکن وال کے طور پر کی، جس کے بارے میں بتایا گیا کہ اس نے امریکہ کے مختلف اداروں کے ساتھ افغانستان میں تعاون کیا۔ فاکس نیوز نے سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ لاکن وال نے امریکی حکومت کی مختلف ایجنسیوں، بشمول انٹیلی جنس سروس کے ساتھ کام کیا، این بی سی کی ایک رپورٹ نے رشتہ دار کے حوالے سے کہا کہ لاکن وال نے امریکی اسپیشل فورسز کے ساتھ مل کر افغان فوج میں 10 سال خدمات انجام دیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com